12-1

کلیاتِ حفیظ تائبؒ

حمد و نعت

حفیظ تائبؒ

Marfat.com
Marfat.com

کلیاتِ حفیظؔ تائبؔ

حمد و نعت

حفیظ تائبؔ

القمر انٹرپرائزز اردو بازار رحمان مارکیٹ لاہور

Marfat.com
Marfat.com

خوبصورت، معیاری کتابیں

القمر انٹرپرائزز

اہتمام: محمد عبداللہ صدیقی

84067

جملہ حقوق محفوظ

طبع اوّل: اپریل 2005ء

مطبع:

قیمت: 500 روپے

Marfat.com
Marfat.com

بلغ العلیٰ بکمالہٖ

کشف الدجیٰ بجمالہٖ

حسنت جمیع خصالہٖ

صلوا علیہ وآلہٖ

منظوم ترجمہ

ہوئے کمال سے اپنے وہ فائز رفعت
چھٹی جمال سے اُن کے تمام ظلمتِ شب
خصائل اُن کے سبھی خوب اور پسندیدہ
درود بھیجیں نبیؐ پر اور اُن کی آل پہ سب

Marfat.com
Marfat.com

حفیظ تائب فاؤنڈیشن

حضرت حفیظ تائب نے حمد ونعت کی تخلیق وتالیف اور ترویج واشاعت کے لیے قابل رشک کارنامے سرانجام دیے ہیں۔ان کے فیضان کو عام کرنے اوران کے صدقاتِ جاریہ کومزید ثمر آوراور دُوررس بنانے کے لیے ایک مستقل ادارے کے قیام کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی چنانچہ ۲۱ نومبر ۲۰۰۴ء کوالفاطمہ ۹۱-رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن میں ایک خصوصی اجلاس میں حفیظ تائب فاؤنڈیشن کا قیام عمل میں آیا۔ اس فاؤنڈیشن کے چیئرمین اتفاق رائے سے جناب عبدالمجید منہاس منتخب ہوئے۔تاسیسی اجلاس میں اس فاؤنڈیشن کے درج ذیل اغراض ومقاصد طے پائے:

i) جناب حفیظ تائب علیہ الرحمہ کے غیر مطبوعہ/غیر مدون تصنیفی کام کی تدوین کرنا۔
ii) حضرت حفیظ تائب کے مطبوعہ تصنیفی کام کی حسب ضرورت طباعت واشاعت کے لیے اقدامات کرنا۔
iii) جناب تائب کے مشن کو جاری رکھنے اور اسے وسیع تر بنیادوں پر مستحکم کرنے کے لیے مناسب مواقع پر اجلاس منعقد کرنا۔
iv) حضرت حفیظ تائب کی شخصیت اور ان کے فن پر تحقیقی اور تصنیفی کام کرنے کے لیے تشویق وترغیب کی فضا پیدا کرنا اور ایسی خدمات سرانجام دینے والوں کی مدد اور حوصلہ افزائی کرنا۔
v) مختلف زبانوں میں حمدیہ اور نعتیہ موضوعات سے متعلق معیاری اور قابل حفاظت تخلیقی اور تصنیفی کام کی تکمیل' طباعت اوراشاعت میں تعاون کرنا۔
vi) حمد ونعت اور دیگر متعلقہ موضوعات کے بارے میں کتب وجرائد پر مشتمل ایک وسیع کتب خانے کا قیام وانصرام کرنا تاکہ حمد ونعت کے موضوع پر تخلیقی اور تحقیقی کام کرنے والوں کو مطالعہ کی سہولت بہم پہنچائی جاسکے۔

''دین وادب سے وابستہ ارباب خیر سے التماس ہے کہ وہ اس مبارک فاؤنڈیشن کی حمایت اوراعانت میں بھرپور حصہ لیں۔''

Marfat.com
Marfat.com

فہرست

تقدیم	21
حمد و مناجات	35
کس کا نظام راہ نما ہے افق افق	37
یارب! ثنا میں کعبؓ کی دلکش ادا ملے	39
جو اسمِ ذات ہو یدا ہُوا سرِ قرطاس	41
حمد کب آدمی کے بس میں ہے	45
زباں پر ہے نام اُس حیات آفریں کا	46
الٰہی شاد ہوں میں تیرے آگے ہاتھ پھیلا کر	48
تو خالق ہے ہر شے کا یا حیّ یا قیوم	50
پرچمِ حمد اڑاتا ہوں میں	52
زمانے پہ چھائی ہے رحمت خدا کی	54
ربِّ کعبہ! کھول دے سینہ میرا	56
یارب! ملی مجھے یہ نوا تیرے فضل سے	58
دیں سکون تیرے نام یا عزیزُ یا سلام	60
اللہ تعالیٰ ہے جہانوں کا اجالا	62
موجود بہر سمت ہے اک ذاتِ الٰہی	64
خدا کے نام نامی سے سخن ایجاد کرتا ہوں	66
کھل جائے مجھ پہ بابِ عنایات اے خدا	68
لائقِ حمد حقیقت میں ہے خلاقِ جہاں	73
تسبیح شب و روز رہے نام خدا کی	75
نام حق سے جو پرچم کھلا احمد کا	77

Marfat.com
Marfat.com

الطاف تیرے خلق پہ ہیں عام اے کریم	79
بھیج سکوں کا کوئی جھونکا	81
پنجابی	
سبھ تعریفاں تیرے لئی نیں سوہنیاں ربا	86
رب سچے دیاں اچیاں شاناں	87
رب تے اوہدے حبیبؐ دی بارگاہ وچ	88
اسم اللہ دا لب تے کھڑیا اللہ اللہ اللہ ہو	90
فجر دے رنگ ثنا تیری کرن یا اللہ	91
اللہ سوہنا اپنیاں صفتاں آپ سناوے	92
اللہ سوہنا کھیت کھیت ہریالی ونڈے	93
سب توں وڈا اللہ سوہنا	94
ربا	96
نعتِ رسولِ مقبول ﷺ	97
آیۂ نور	99
التماسِ کرم بہ حضورؐ تاجدارِ حرم	103
خوش خصال و خوش خیال و خوش خبر، خیر البشرؐ	106
پائی نہ تیرے لطف کی حد سیّدؐ الوریٰ	109
بادِ رحمت سنک سنک جائے	111
دے تبسّم کی خیرات ماحول کو ہم کو درکار ہے روشنی یا نبیؐ	112
اے روحِ تخلیق! اے شاہِ کولاک	114
رہی عمر بھر جوانیسِ جاں وہ بس آرزوئے نبیؐ رہی	116
تج کے بے روح مشاغل اے دل	117
خوشبو ہے دو عالم میں تری اے گل چیدہ	119

Marfat.com
Marfat.com

جلوۂ فطرت، چشمہ رحمت، سیرتِ اطہر، ماشاء اللہ	121
ہر منفعتِ دنیا سے ہوئے ہم مستغنی اللہ غنی	122
نعتِ حضرتؐ مری پہچان ہے سبحان اللہ	123
کھلا باب حرم الحمد للہ	125
نورِ نبیؐ ہے نظارہ گستر اللہ اکبر	126
اے سرورؐ دیں نور ہے یکسر تری سیرت	128
دلوں کی تہہ میں پوشیدہ محبت دیکھنے والا	130
روح میں نقش چھوڑتی صورت	132
منارِ رشد و ہدایت، سحابِ رحمت و جود	134
یوں ذہن میں جمالِ رسالت سما گیا	136
ظہورِ سرورؐ کون و مکاں، ظہورِ حیات	138
ماورائے حدِ ادراکِ رسولِؐ اکرم	139
نامِ رسولؐ سے ہے نمود کمالِ فن	141
انبیاء میں عدیم النظیر آپؐ ہیں	143
خلق کیوں اُس کی نہ گرویدہ ہو	145
عالم افروز ہیں کس درجہ حرا کے جلوے	147
نشاطِ روح خیال محمدؐ عربی	148
غنی ہے شاعرِ نادار اے شہِؐ ابرار	150
کہاں زبان سخنور، کہاں ثنائے حبیبؐ	152
نبیؐ کو مظہرِ شانِ خدا کہیے، بجا کہیے	153
دل بھی کیا ہے بس اک طلب کے سوا	155
زیست کے عنواں اشاراتِ رسولِؐ ہاشمی	156
وقفِ ذکر شہِؐ حجاز رہوں	158
ہجومِ رنگ ہے میری ملول آنکھوں میں	159
خواب ہی میں رُخِ پُرنور دکھاتے جاتے	160

Marfat.com
Marfat.com

رونقِ عالمِ رنگ و بو آپؐ ہیں	161
جس سے ہے بحرِ جاں میں انوار کا تلاطم	162
روح میں کیف ثنا پاتا ہوں	163
رسولِؐ عالمیاں، ذات لم یزل کا حبیبؐ	166
لب پر نبیؐ کا اسمِ مبارک رواں ہوا	168
مہرِ ھُدیٰ ہے چہرۂ گلگوں حضورؐ کا	169
اترے مَلک زمینِ حرم پر ترے حضور	170
کیا مجھ سے ادا ہوں ترے حق ہادیٔ برحق	172
جاں آبروئے دیں پہ فدا ہو تو بات ہے	174
زیست کی روحِ رواں ہے مرے خواجہؐ کی نظر	175
کھِلا گئی ہے بہر سُو نبیؐ کی طبعِ نفیس	176
کب ہوگی شبِ ہجراں کی سحر اے سرورِ عالم صلِ علیٰ	177
تیرا دربار ہے عالی آقا	178
آفاق رہینِ نظرِ احمدؐ مختار	180
شوق و نیاز و عجز کے سانچے میں ڈھل کے آ	182
لائے پیام رحمتِ حق سیّدؐ البشر	183
آیا ہے وفا کی خوشبو سے سینوں کو بسا دینے والا	186
پھر اٹھا ہاتھ بہر دُعا یا نبیؐ	188
تسخیر عرصہ دوسرا آپؐ کے لیے	194
یادِ شبِ اسرا سے جو سینہ مرا چمکا	196
غزوۂ بدر	199
آرزوئے حضوری	201
گنبدِ خضرا کے سائے میں	206
قدموں میں شہنشاہِؐ دو عالم کے پڑا ہوں	209
بارگاہِ نبوی میں جو پذیرائی ہو	210

Marfat.com
Marfat.com

سی حرفی زمزمہ درُود	211
خُلق جن کا ہے بہارِ زندگی اُن پر سلام	220
منزلِ ذات کا	222
نور وظہور	224
مبارک ہو جنابِ مصطفیٰ ﷺ کی آمد آمد ہے	233
ہوا جلوہ گر آفتابِ رسالت زمین جگمگائی فلک جگمگایا	235
صاحبِ خیرِ کثیر ﷺ	236
اے صاحبِ معراج ﷺ	238
بہارِ فکر ہے تذکار خواجہ کولاک	240
یا ایہا المزّمل	245
درود وسلام اُس شہِ انبیاء پر اتارا ہے قرآن جس پر خدا نے	247
زرّیں افق	248
سرنامہ جمالِ مدینۂ رسولؐ کا	249
لب کھلے جب نبی کی مدحت میں	254
اے ہادیٔ دارین مقدّر گرِ آفاق	259
بارگاہِ پاک میں پہنچے ثنا کرتے ہوئے	261
وہ ہادیٔ جہاں جسے کہیے جہانِ خیر	263
جب شامِ سفر تاریک ہوئی وہ چاند ہویدا اور ہُوا	265
سُو بسو تذکرے اے میرِ اُمم تیرے ہیں	267
رحمتِ حق سایہ گستر دیکھنا اور سوچنا	269
گُلوں سے دل کی زمینوں کو بھر دیا تو نے	271
وجد میں آدم ہے اوجِ آدمیت دیکھ کر	273
حسنِ حیات ونورِ بقا اور کون ہے	275
عکسِ عہدِ نبیؐ دکھانے لگے	276
مرکز میرے فکر کا وہ مکّی محبوبؐ	278

Marfat.com
Marfat.com

مہِ صفا کی تجلّیوں سے چمک اٹھا ریگ زارِ بطحا	280
مزاجِ زندگی ہے سخت برہم سیّدؐ عالم	282
پُر کرے گا کون رُوحوں کے خلا یا مصطفیٰؐ	284
رنگ فطرت آپ کے فیضان سے نکھرا حضورؐ	286
مہِ صفا ہو سرِ خواب جلوہ گر اے کاش	288
آپؐ ہیں طغرائے آیاتِ ظہور آقا حضور	290
کتابِ زیست کا عنواں محمدؐ عربی	291
آئے ہیں جب وہ منبر و محراب سامنے	292
جتنی الجھنیں ہیں، جتنی کلفتیں ہیں	294
اعزاز یہ سرکار کی سیرت کے لیے ہے	296
آمادۂ شر پھر ہیں ستم گر مرے آقاؐ	298
یکتا ہے ترا طرزِ عمل احمدؐ مرسل	300
رُوح کی تسکیں ہے ذکر احمدؐ مختار میں	301
اعتبارِ نطق ہے گفتار خیرؐ الانبیاء	302
دنیا کے مسئلے ہوں کہ عقبیٰ کے مرحلے	303
کیوں نہ عالم ہو دریوزہ گر آپؐ کا	304
خلق دیتی ہے دہائی مصطفیٰؐ یا مصطفیٰؐ	305
نورِ نگاہِ خلق ہو، رنگِ رُخِ حیات ہو	306
اے شاہؐ دیں! نجات کا عنواں ہے تیری یاد	307
خوش ہوں کہ میری خاک ہی احمد نگر کی ہے	308
منوّر ہو گیا عالم کا سینہ	309
کس نے پایا ہے جہاں کی رہنمائی کا شرف	311
دلِ محزوں میں یادِ مصطفیٰؐ ہے	312
شرحِ غم ہے اشکِ خونیں اے شہنشاہِؐ مدینہ	314
محبوبِ کردگار ہیں آقائے نامدارؐ	315

Marfat.com
Marfat.com

دنیائے دل ہے زیروزبر سیّد البشرؐ	317
ادراک سے پرے ہے مقامِ شہِ عرب	318
دیارِ محبوبؐ کے مسافر ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا	319
سرچشمہ عطا درِ خیر الوریٰ کی خیر	321
مدینے کی جنت مرے سامنے ہے	323
حاضر ہے درِ دولت پہ گدا سرکار توجہ فرمائیں	325
سامنے ہیں سیّد ابرار اللہ الصمد	326
دلوں کا شوق، رُوحوں کا تقاضا گنبدِ خضرا	327
ہر فصل میں پایا گلِ صحرا تروتازہ	329
نبیؐ کے حسن سے ہستی کا ہر منظر چمکتا ہے	331
آشنا انساں مقام کبریائی سے ہوا	333
اے رب نوا ڈال دے دامن میں نئی نعت	335
خواب میں در کھلا حضوری کا	337
جب ہے مرے آقاؐ کی عطا تازہ بتازہ	340
نعت بھی ہے صورت درود	342
سلام اے ابنِ عبداللہؐ تحیات اے ابو القاسمؐ	345
کس طرح چاند نگر تک پہنچوں	347
جس کا وجود رشد و ہدیٰ کا جمال ہے	349
لفظ کے بس میں نہ تھا عرضِ تمنا کرنا	351
ہر امکانِ ثنا سے ہے فزوں شانِ شہ والاؐ	353
بس گیا چاند حرا کا دل میں	355
صیغہ حمد سے وہ اسمِ شریف	357
پلکوں پہ تھا لرزاں دل دربارِ رسالت میں	359
ملتا ہے بحرِ درد سے دیدۂ نم کا سلسلہ	361
تجلیات کا گلزار مسجد نبویؐ	363

Marfat.com
Marfat.com

انوار سے مہکتی زمیں جنت البقیع	365
حسنِ محبوبِؐ خدا میں گم ہوں	367
دل کو ہے درِ سیّد ابرارؐ سے نسبت	369
اللہ نے پہنچایا سرکارؐ کے قدموں میں	371
نورِ امکاں کا خزانہ درِ والا ان کا	373
شوق باریاب ہو گیا	375
نافذ کرو وجود پہ طاعت حضورؐ کی	377
اشک ہے نامہ بر عقیدت کا	379
عجب مقام بجھاتی ہے نعتِ پاکِ حضورؐ	381
بے رنگ سے دن رات ہیں اے سیّد السادات ؐ	383
خالق کا جو حبیبؐ ہوا کائنات میں	385
قسمت اپنی بلند کی ہے	387
پرچم کشا جمال ہے شہرِ حبیبؐ میں	389
نبیؐ کے شہرِ پُرانوار کا ارادہ ہے	391
در پہ حاضر ہوا ہے کوئی بے نوا اے حبیبؐ خدا	393
میں خدمتِ آقا میں ہوتا تو سدا کہتا لبیک وسعدیک	395
اسوۂ مصطفیٰؐ ملا ہم کو	397
چادر سی جو نور کی تنی ہے	399
سیّد انس و جاںؐ کا کرم ہو گیا	401
خوب قلب ونظر کی صفائی ہوئی	403
ذکرِ سرکارؐ سے جب ذہن تر و تازہ ہو	405
پیار سے جن کے ہوا ہے مرا تن من روشن	407
چھوڑ امید وبیم کی باتیں	409
روضہ احمدؐ مختار دکھا دے یارب	411
سرتا قدم برہان ہو	413

Marfat.com
Marfat.com

جاوداں و بیکراں ہے رحمتِ خیر الانامؐ	414
مجھے نعت پیمبرؐ سے شغف ہے	415
کوئی جہاں میں ہوا نہ ہوگا شفیق تجھ سا کریم تجھ سا	416
مظہر ذوالجلال میرے حضورؐ	417
شاہِ فلک جناب رسالت ماب ہیں	418
ہمیشہ ہے پیش نظر سبز گنبد	419
دل ہے سفرِ طیبہ کو تیار ہمیشہ	421
کیجئے قبول اے شہِ والاؐ سلام عید	423
الصلوٰۃ والسلام اے غایتِ صبح ظہور	425
تضمین بر نعت حضرتِ قدسیؒ	427
یا رسولؐ اللہ انظر حالنا	429
آپ انسان کے سب سے بڑے رہنما	431
نور ہی نور اسلام ہے ان کا	433
کوئی ہوا ہے اور نہ ہوگا	434
معصومیت کا ہالا بچپن مرے نبیؐ کا	436
نعت گوئی کیلئے حسنِ ارادت شرط ہے	438
وہ نور جاں افق آراء ہوا ہے	440
دیر جتنی اشکِ خوں سے آنکھ تر ہونے میں ہے	443
مہکا ہوا ہے جس سے جہاں کا چمن تمام	445
مصطفیٰؐ کی شکل میں حق کا جمال آیا نظر	447
تیرہ فصیل وقت میں باب کھلا جمال کا	449
میں یہ سمجھوں گا کہ آنکھوں کی نمی کام آ گئی	451
سر کو جھکائے ہے فلک ان کے سلام کے لیے	453
دین و دنیا کی قیادت آپ کو بخشی گئی	455
سانس میں ہے رواں میرا زندہ نبیؐ	459

Marfat.com
Marfat.com

اہلِ ایماں کے لیے جانوں سے اولیٰ آپ ہیں	461
تازہ امنگ جاگی دلِ عندلیب میں	463
اٹھنے کی تاب ہی نہ ہو جانِ ضعیف میں	465
جسے خالقِ عالمیں نے پکارا سراجاً منیرا	467
تو روشنی کا پھول ہے یا ایہا الرسولؐ	468
پہنچا ہوں روبروئے حرم صاحبِ حرم!	471
میں صرف حرفِ تمنا ہوں یا رسول اللہ	473
آپ ہیں جانِ ارض و سما شانِ خلقِ خدا آپ ہیں	474
طیبہ میں پہلا نقشِ حسن مسجدِ قبا	477
حرم کا دیدۂ بیدار روضۃ الجنہ	478
کچھ ایسے صاحبِ اعزاز ہیں آپ	480
قلب ہے پُرسکوں آپ کے شہر میں	482
دیتا نئی حیات ہے عشقِ رسولِؐ پاک	484
بابِ انعام کھلا رحمتِ عالم کے طفیل	485
دیس میرا ہے گلستاں نعت کا	486
ایماں کی بنیاد محمدؐ کی محبت	488
اللہ غنی رتبہ و توقیر پیمبرؐ	489
گردشِ دوراں کا درماں جشنِ میلاد النبیؐ	490
ماہِ ذیشاں ربیع الاوّل	492
رفعت مرے آقا نے وہ پائی شبِ معراج	494
ثبت دل پر جو مہرِ نبوت ہوئی	496
کوثریہ	503
تیرہ فصیلِ وقت میں باب کھلا جمال کا	524
وہ نورِ جاں افق آرا ہوا ہے	526
دین و دنیا کی قیادت آپ کو بخشی گئی	529

Marfat.com
Marfat.com

پنجابی

مل جائے سچ حضوروں، ازلی نوردی جھلک وکھاواں	532
سِک متراں دی	533
کتھے اوہدی صفت ثناتے کتھے میرے اکھر	535
ہر کھوٹی تقدیر کھری کر دیون والے	536
پیار نبیؐ دے پر لائے نیں شعراں نوں	537
رب دیا پیاریا! مدح تری خَس خَس مُو مُو پیا کردا	539
رب دیا پیاریا! کدساہ لیسی روح میری دا پارہ	540
پھیلیا جد آپ دی سیرت دا رنگ	541
سوال میرا نہ ٹال سائیں	543
گھڑی مُڑی جی بھر آوندا اے	545
نیویں اے اسماں دی گردن وی جس دے احسانوں	546
دردی ایں جگ دا غم دے اسیراں دی سارے	548
مہکی مہکی اے دل دی گلی پلکاں تے بتیاں بلدیاں نیں	549
مصطفیٰؐ دی دُعا دا اثر ویکھیا	550
کیوں سر تے دکھاں فکراں دی نہیری جھلّی ہوندی	551
پانی لالا پھاوے ہوئے	552
روضے دی جالی دِسدی اے یاں گنبد خضرا دِسدا اے	554
پاک محمدؐ جگ داوالی	555
من موہ لیا عالم سارے دا محبوب خدا دیاں گلاں نیں	556
سو ما سعادتاں اے رحمت حضورؐ دی	557
سرکارؐ! اساں مسکیناں دی کیوں دُور مصیبت نہیں ہوندی	558
نبیؐ دے در تے جے ہووے رسائی	559
ایہہ منگتے تیرے در اُتے لکھاں آساں لے کے آئے نیں	560
سجے لو ولاک والا تاج تینوں	561

Marfat.com
Marfat.com

پختہ ایمان ہے ایہہ میرا اللہ دے گھر دیاں نہیں ریساں	562
بے یار تے بے وس دے مددگار تُسی او	564
عبداللہ دی نور نشانی' آمنہ بی بی دا مہ پارہ	565
مان مخلوق دا رب دا ماہی	566
توں ایں شمع تے اسیں پروانے ..... حبیبؐ ربانے	567
ہو گیا رو رو کے اکھیاں لال کملی والیا	569
جس دے پاروں کٹے جاون روگ دوا کیڑی اے	571
رنگ بہاراں تھاں تھاں سٹے	573
ہر پاسے خوشی اج وَسدی اے	576
اج راتیں کالی کملی والےؐ رونق لائی عرشاں تے	578
رب سچے ملت بیضا دا اِنج مان ودھیا اج راتیں	579
سوہنے رب دا سوہنا تے سردار کلام اے	580
غیرتاں دا نور تھاں تھاں بدر اندر چھا گیا	581
اکھیں شہر مدینہ ڈِٹھا	582
باراں ماہ سیرت	584
حیاتی مینوں جے ہووے عطا ہور (قصیدہ)	597
یاد جدوں آئی طیبا دی (قصیدہ)	602
گل وچ سوہندی مدنی پی دی نسبت والی گانی ہُو	607
نعت امبر دے جلوے اکھراں وچ وکھاواں کیویں	608
سوہنا اسم اوہدا' اچا خلق اوہدا' نوری نسب اوہدا' عالی حسب اوہدا	610
میں کراں ربا ثنا سرکارؐ دی	611
سناندی اے کوئی کہانی نبیؐ جی !	613
جان اے جگ دی گھر آ قاؐ دا	615
دو جہاناں دا سردار ساڈا نبیؐ	617
اوہ نوری مکھڑا ویکھاں گا کدوں تیک	619

Marfat.com
Marfat.com

جے آقاؐ دی نظر ہو جاوے 621

پڑھاں نعتاں، کراں عرضاں ترے قدماں دے وچ آقاؐ 623

اپنے عملاں اتے سنگاں 624

سوہنی صورت پاک نبیؐ دی 625

پیش کردے نیں سب غلام حضورؐ 627

کوثریہ 628

چوبرگہ 630

غیر مدوّن کلام 631

سناؤں کسے اور جا کر میں دردنہاں ربِّ کعبہ 633

مجھ کو ترے کرم کا سہارا ہے اے کریم! 635

ہرگز نہ فکر گردش دور زماں کرو 636

پنجابی

جد اللہ دا نام چتاراں 637

کیویں کوئی کرے ثنا رب دی 639

ہر انتظام ہونے پہ حاضر نہ ہو سکا 641

حالِ زار من بہ بیں، یا رحمۃ للعالمینؐ 643

روح مری ہے پرسکوں، قلب میرا ہے مطمئن 645

امام جملہ رُسل، گلبن ریاض خلیل 647

تیرا مجرم آج حاضر ہو گیا دربار میں 649

ترے آگے سب کے خَم ہیں سَر 650

ہوں اگر ہشیار تو ہشیارِ ختم المرسلینؐ 651

مجھے در پہ اپنے بُلا طیبہ والے 653

ولولوں کو نکھار دیتے ہیں 655

شربت دیدار پیاسوں کو پلاتے ہیں ضرور 657

Marfat.com

Marfat.com

سرور دنیا و دیں سرکار ہیں	658
کشورِ ہست کے سلطان رسول عربیؐ	660
بڑا مبارک ہے آج کا دن کہ سرورِ کشورِ رسالتؐ	662
لطفِ حق عام ہوا ہادی و سرور آیا	663
آنکھوں کو جستجو ہے تو طیبہ نگر کی ہے	665
نعتیہ قطعات	667
رودادِ انبساط کا عنواں ہے تیری یاد	668
گلشن میں یہ بہار تمہاری نظر سے ہے	670
نظر میں بسا ہے مدینہ نبیؐ کا	672
کتابِ زیست کا عنواں وہ صاحبِ معراج	673
تیرا جمال دل فزا زینت بزمِ لامکاں	675
خردا رض و سما سیّد مکّی مدنیؐ	676
دل میں ترا پیغام ہو آقائے دو عالمؐ	678
وہ پھول تو ہے کہ جس سے بہار باقی ہے	679
اگر ہو نگاہِ کرم میرے آقاؐ!	680
سبھی مخلوق کنبہ ہے خدائے پاک و برتر کا	682
مطلع ہستی کے نور اولیں' آنے کو ہیں	684
منایئے جشن میلاد النبیؐ دا	686
خدائی تے چھایا ہدایت دا چانن	688
پلکاں دے اوہلے چمکے تارے حضوریاں دے	690
نبی اے جان تے بھاری مصیبت یا رسولؐ اللہ	692
میرے پروار دی عزت ودھاؤ یا رسولؐ اللہ	693
قرض تیرے پیار دا آقاؐ اتاراں کس طرح	695

☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقدیم

لفظِ ''نعت'' کے لُغوی مباحث کی تفصیل کو ایک طرف رکھتے ہوئے اگر بات کا آغاز ''نعت'' کے اُس عام فہم اصطلاحی مفہوم سے کیا جائے جو، کم از کم اردو کی حد تک، مسلّم ہے تو اس سے مراد صرف نبی اکرم، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی منظوم مدح وستائش طے پاتی ہے۔ اس تعریف کے مطابق اولین نمایاں نعتیہ اشعار غالباً وہ قرار پائیں گے جو حضور ﷺ کے عمِ محترم جناب ابوطالب کے معروف لامیہ قصیدے(۱) میں آتے ہیں اور جن میں یہ مشہور شعر شامل ہے:

وَ اَبَیْض یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ
ثِمَالُ الیَتَامٰی، عِصْمَة'' لِلاَرَامِلِ

''اجلی رنگت والا
جس کے چہرے کا واسطہ دے کر
بارش مانگی جاتی ہے
یتیموں کا سہارا
حاجت مندوں کی پناہ'' (۲)

---

۱) یہ طویل قصیدہ سیرت ابنِ ہشام میں دیکھا جا سکتا ہے۔
۲) مولانا حالیؒ کا شعر:

فقیروں کا ملجا' ضعیفوں کا ماوٰی یتیموں کا والی' غلاموں کا مولیٰ

اسی سے مستفاد معلوم ہوتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

عرب کے مشہور شاعر اعشیٰ نے بھی اواخرِ عمر میں نبی ﷺ کی مدح کہی اور خدمتِ اقدس میں پیش کرنے کے لیے چلا مگر کم نصیبی کہ کفارِ قریش کے بہکانے پر واپس ہو گیا اور دولتِ اسلام سے محروم رہا۔ اس کے یہ اشعار بہرحال روایتِ ادب میں محفوظ چلے آتے ہیں:

اَلا اَیُّھٰذَا السَّائِلی اَیْنَ یَمَّمَتْ
فَاِنَّ لَھَا فِی اَھْلِ یَثْرِبَ مَوْعِدا
فَآلَیْتُ لَا اَرْثِی لَھَا مِنْ کَلَالَۃٍ
وَ لَا مِنْ حَفًی حَتّٰی تَزُوْرَ مُحَمَّدَا
مَتٰی مَاتُنَاخِی عِنْدَ بابِ ابنِ ھَاشِمٍ
تُرَاحِی وَ تَلْقَی مِنْ فَوَاضِلِہٖ یَدَا
نَبِیٌّ یَرٰی مَا لَا یَرَوْنَ وَ ذِکْرُہٗ
اَغَارَ لَعَمْرِی فِی الْبِلَادِ وَ اَنْجَدَا
لَہٗ صَدَقَاتٌ مَّا تُغِبُّ وَ نَائِلٌ
وَ لَیْسَ عَطَاءُ الْیَوْمِ مَانِعَہٗ غَدَا

''اے پوچھنے والے
کہ میری ناقہ کہاں کا رُخ کیے ہوئے ہے
واضح ہو کہ اس کی ملاقات
اہلِ یثرب سے طے ہے

میں قسم کھا چکا ہوں
کہ نہ اس کی تھکن پر ترس کھاؤں گا
اور نہ اس کے پیروں کے گھس جانے پر

84067
84067

Marfat.com
Marfat.com

تا آنکہ یہ محمدؐ کے حضور جا کھڑی ہو

(اے ناقہ!)
جب تجھے ابنِ ہاشمؐ کے دروازے پر بٹھا دیا جائے گا
تب تجھے راحت نصیب ہوگی
اور اُن کے جود و کرم کے احسانات حاصل ہوں گے

وہ نبی ہیں
ایسے امور پر نگاہ رکھتے ہیں
جنہیں دوسرے نہیں دیکھ سکتے
اور — میری زندگی کی قسم —
اُن کا ذکرِ خیر
قریے قریے کے نشیب و فراز میں پھیل گیا ہے

اُن کی داد و دہش میں کبھی ناغہ نہیں ہونے پاتا
اور آج کی عطا اُنہیں
آئندہ روز (کی عطائے مکرّر) سے مانع نہیں ہوتی"

بعد ازاں صحابہؓ کرام کی نعت گوئی کا ایک طویل سلسلہ ہے جسے ارشادِ ربّانی 'صلّوا علیہ وسلّموا تسلیماً" کی بجا آوری کی ایک صورت سمجھنا چاہیے۔ اہلِ علم نے دوسو کے قریب صحابہ و صحابیات' رضی اللہ عنھم اجمعین' کے نام گنائے ہیں' جنہوں نعت گوئی کا شرف حاصل کیا۔ اُن میں حضرت حسانؓ بن ثابت' حضرت عبداللہؓ بن رواحہ' حضرت کعبؓ بن مالک اور حضرت کعبؓ بن زُھَیر کے نام خاص طور پر نمایاں ہیں۔ پھر یہ تسلسل تابعین اور تبع تابعین سے ہوتا ہوا عرب و عجم کے

Marfat.com
Marfat.com

متاخّر شعراء میں نفوذ کرتا چلا گیا اور صرصریؒ و بوصیریؒ، سعدیؒ و جامیؒ جیسے بزرگوں سے گزر کر برِصغیر کی نعت گوئی میں جلوہ گر ہوا۔

ہمارے معاصرین میں جناب حفیظ تائب کو عرصۂ نعت کا نمایاں ترین شہسوار تسلیم کیا گیا ہے۔ انہوں نے گویا رفتگاں کی روایت سے اپنا سلسلہ متصل کرنے کے لیے نعت گوئی کے بعض اساطین کا ذکر اپنی ایک دُعائیہ نظم میں یوں کیا ہے:

یا رب ثنا میں کعبؓ کی دلکش ادا ملے
فتنوں کی دوپہر میں سکوں کی ردا ملے
حسانؓ کا شکوہِ بیاں مجھ کو ہو عطا
تائیدِ جبرئیلؑ بوقتِ ثنا ملے
بوصیریؒ عظیم کا ہوں میں بھی مقتدی
بیماریِ الم سے مجھے بھی شفا ملے
جامیؒ کا جذب، لہجۂ قدسیؒ نصیب ہو
سعدیؒ کا صدقہ شعر کو اذنِ بقا ملے
آئے قضا شہیدیؒ خوش بخت کی طرح
دُوری میں بھی حضوریِ احمدؒ رضا ملے
مجھ کو عطا ہو زورِ بیانِ ظفر علیؒ
محسنؒ کی نذرتوں سے مرا سلسلا ملے
حالیؒ کے درد سے ہو مرا فکر استوار
ادراکِ خاص حضرتِ اقبالؒ کا ملے
جو مِدحتِ نبیؐ میں رہا شاد و بامُراد
اس کاروانِ شوق سے تائبؔ بھی جا ملے

جناب تائب کی دُعا قبولیت سے سرافراز ہوئی۔ اُن کی زندگی اسی کاروانِ

Marfat.com
Marfat.com

شوق کی پیروی میں بسر ہوئی اور بالآخر وہ اسی سے جا ملے۔

تائب صاحب نے شاعری کا آغاز غزل گوئی سے کیا اور اس کوچے میں بھی بہت جما کر قدم رکھا (ان کا مجموعۂ غزلیات ''نسیب'' اس رہگزر پر ان کے نقوشِ قدم کا امین ہے) تاہم ان کے ہاں محملِ غزل میں بھی سلمائے نعت کی جھلک جا بجا برقِ پسِ ابر کی طرح کوند کوند جاتی تھی۔ ''خوشبو'' ردیف کی ایک غزل کا مقطع ملاحظہ ہو:

میں نہ کیوں اس پہ جان دوں تائب
جب نبیؐ کو پسند تھی خوشبو

آہستہ آہستہ نسیب و تشبیب کی یہ تمہید ختم ہوئی اور وہ اپنے قصیدۂ حیات کے اصل موضوع یعنی ''نعت'' پر آ گئے اور پھر اسی پر مرتکز ہو کر زندگی تمام کر دی۔

بس اب ارادہ نہیں کہیں کا کہ رہنے والا ہوں میں یہیں کا

ان کا اولین مجموعۂ نعت ''صلّوا علیہ و آلہٖ'' ۱۹۷۸ء میں منظرِ عام پر آیا تو اس وقت تک نعت گوئی میں ان کا کمال مسلّم ہو چکا تھا۔ چنانچہ اس کے آغاز میں ''تجزیہ'' کے عنوان سے استاذ الاساتذہ ڈاکٹر سیّد عبداللہ صاحب کا جو پیش لفظ شامل ہے' اس میں ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں:

''اسی گلشن کا ایک بلبلِ خوش نوا حفیظ تائب ہے' جس کی نعت اب زمانے پر اپنا نقش قائم کر چکی ہے' لہٰذا تعریف و تعارف کی کوئی سعی اس کے کمالِ فن کی تنقیص کے برابر ہوگی۔''

''صلّو علیہ و آلہٖ'' کی نعتوں میں وہ سارا فنی سلیقہ صرف ہوتا نظر آتا ہے جو جنابِ حفیظ تائب نے دورِ غزل گوئی میں حاصل کیا تھا۔ کتاب کا اولین قصیدہ ''آیۂ نور'' خاصے کی چیز ہے' جو مولانا حالیؒ کے قصیدۂ نعتیہ کی زمین میں ہے' جس کا مطلع ہے:

میں بھی ہوں حسنِ طبع پر مغرور
مجھ سے اٹھیں گے اُن کے ناز ضرور

Marfat.com
Marfat.com

مولانا نے تشبیب کی جگہ تعلّی کا طویل ابتدائیہ باندھا ہے (جسے انہوں نے ازروئے انکسار ماضی کے ''ہذیانات'' میں شمار کیا ہے) اور پھر گریز کر کے ''نعتِ سرورِ جمہور'' کی طرف آئے ہیں۔ جناب تائب نے گریز سے گریز کرتے ہوئے ابتدا ہی اصل مدّعا سے کی ہے:

جب کیا میں نے قصدِ نعتِ حضورؐ
ہوئے یکجا شعور و تحتِ شعور

پھر ''نور'' و ''حضور'' و ''سرور'' کے قوافی سے گزرتے ہوئے ان کا توسنِ طبع غزل کی روش پر چل نکلتا ہے مگر موضوع سے ہٹے بغیر:

اس کی خدمت میں کچھ برنگِ غزل
بہ امیدِ قبول و قرب و حضور

اور اس موجِ خرام سے ''دور'' کی ردیف اور ''یار'' اور ''قرار'' کے قوافی کی راہ نکالتا ہے:

آب جو کی طرح ہو سرگرداں
نکل آیا ہوں کوہسار سے دُور
اک گلِ حیرت و ملال ہوں میں
مسکرایا ہوں شاخسار سے دُور

یاد آتا ہے کہ تائب صاحب نے خود سنایا تھا کہ اس قصیدے کا ایک شعر آغاز میں غالباً یوں تھا:

وہ کہ ہے سوز و سازِ نبضِ حیات
وہ کہ ہے حاصلِ سنین و شہور

حافظ محمد افضل فقیر صاحب نے، جن سے تائب صاحب کی بے تکلفی اور دلی یگانگت تھی ''حاصل'' کے لفظ سے بے اطمینانی محسوس کی۔ تائب صاحب غالباً پہلے ہی

Marfat.com
Marfat.com

اس سے مطمئن نہ تھے۔ بہت سے متبادل سوچے گئے مگر تائب صاحب کا خلجان دور نہ ہوا۔ ایسا احساس ہوتا تھا کہ ایک خاص لفظ اس محل کے لیے پہلے سے مقدّر ہے مگر سامنے نہیں آ رہا۔ کافی عرصے کے بعد دونوں دوستوں کی ملاقات ہوئی تو تائب صاحب نے کہا۔ ''مولانا ! جس لفظ کی تلاش تھی آخر مل گیا ہے۔'' (دونوں ایک دوسرے کو ازروئے بے تکلفی ''مولانا'' کہہ کر خطاب کرتے تھے)۔ پھر شعر دہرایا:

وہ کہ ہے سوز و سازِ نبضِ حیات
وہ کہ ہے غایتِ سنین و شہور

جناب فقیر نے اتفاق فرمایا کہ واقعی لفظ ''غایت'' ہی وہ غایت تھی جس تک طائرِ خیال رسائی چاہتا تھا اور پھر کہا۔ ''مولانا تمہاری جستجو کی بھی داد دینا پڑتی ہے۔''

ایک ایک لفظ کے لیے یہ جستجو اور فنّی تلازمات کا یہ اہتمام جنابِ تائب کے نعتیہ کلام میں آغاز ہی سے بدرجہ اتم موجود تھا مگر آرائشِ عروسِ فن کے اِس انہماک میں روزِ اوّل ہی سے اُن کو یہ فکر بھی دامن گیر تھی کہ:

لب رہیں ترجمانِ صدق و صفا
دل ہو کذب و مبالغہ سے نفور

شیخ عبدالقادر نے ''بانگِ درا'' کے دیباچے میں غالب اور اقبال کے اشتراکات کے حوالے سے لکھا تھا:

''اگر میں تناسخ کا قائل ہوتا تو ضرور کہتا کہ مرزا اسد اللہ خاں غالب کو اردو اور فارسی شاعری سے جو عشق تھا اس نے اُن کی روح کو عدم میں جا کر بھی چین نہ لینے دیا اور مجبور کیا کہ وہ پھر کسی جسدِ خاکی میں جلوہ افروز ہو کر شاعری کے چمن کی آبیاری کرے اور اس نے پنجاب کے ایک گوشے میں جسے سیالکوٹ کہتے ہیں دوبارہ جنم لیا اور محمد اقبال نام پایا۔''

میرے دل میں کچھ ایسا ہی خیال مولانا حالی ؒ اور حفیظ تائب صاحب کی

Marfat.com
Marfat.com

نسبت پیدا ہوتا ہے۔ ذکاوت اور شرافت' فنکاری اور اخلاص' صلاحیت اور محنت' کمال اور انکسار' گداز اور ہمت کا جو امتزاج حالی کی شخصیت میں دکھائی دیتا ہے' حفیظ تائب کی ذات اسی کا نقشِ مکرّر محسوس ہوتی ہے۔ بلکہ آخر آخر میں تو ایک روز میں نے ازرہِ تفنّن ان سے کہا بھی کہ حضرت! اب تو وضع قطع میں بھی مُو بمو مولانا حالی دکھائی دینے لگے ہیں۔ بے سبب نہیں کہ جناب تائب نے ''آیۂ نور'' کے لیے حالی کی زمین اختیار کی اور آغاز ہی اس مضمونِ عالی سے کیا جسے حالی نے کفّارۂ ماسبق بنایا تھا۔ پھر کذب و مبالغہ سے نفور ہو کر ترجمانِ صدق وصفا کی یہ فکر بھی حالی ہی کا مسلک ہے۔ حالی ہی کی طرح تائب صاحب کے ہاں بھی روز بروز حسنِ اسلوب کے مقابلے میں کلمۂ حق کی اہمیت بڑھتی چلی گئی اور بقولِ حالی ان کا مسلکِ سخن بھی یہ ہوتا چلا گیا کہ:

اے شعر دل فریب نہ ہو تو تو غم نہیں
پر تجھ پہ حیف ہے جو نہ ہو دل گداز تو
صنعت پہ ہو فریفتہ عالم اگر تمام
ہاں' سادگی سے آئیو اپنی نہ باز تو

اور مقطع میں تو شاید مولانا حالی کا تخاطب حفیظ تائب ہی سے ہے:

جو قدر داں ہو اپنا اسے مغتنم سمجھ
حالی کو تجھ پہ ناز ہے کر اُس پہ ناز تو

تائب صاحب کے ہاں گوناگوں مضامینِ نعت میں استغاثہ و فریاد بحضور سیّد الکونین ﷺ کا جو رنگ جا بجا ابھرتا ہے وہ بھی ان کی اور مولانا حالی کی مماثلت کا احساس دلاتا ہے کہ حالی نے:

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دُعا ہے
سے جو روش نکالی تھی وہی تائب صاحب کے ہاں نو بہ نو پیکر اختیار کرتی ہے

Marfat.com
Marfat.com

(مثلاً دیکھیے ان کی نظم "پھر اٹھا ہاتھ بہرِ دُعا یا نبیؐ" جس میں مسدّس اور عرضِ حال کا عکسِ معنوی جھلکتا دکھائی دیتا ہے) تائب صاحب کی ایک پنجابی نعت کے مقطع میں، قصداً یا اتفاقاً، توریہ و ایہام کے رنگ میں لفظِ "حالی" کیا خوب ان کے نام کے متصل آیا ہے:

حالی تائب ہور کجھ دن صبر کر
ہور گوہڑا ہون دے چاہت دا رنگ

تائب صاحب کی طبیعت میں علمی دیانت، روایت کی صحت اور بیان کی ذمہ داری کی فکر روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ نعت کو بیش از بیش علمی پس منظر مہیا کرنے کے لیے انہوں نے عمیق نظر سے قرآن، حدیث اور سیرت کا وسیع مطالعہ کیا اور حاصلِ مطالعہ کو اپنے فن میں سمویا۔ ان کے مجموعہ نعت "وہی یٰسیں وہی طٰہٰ" کا آغاز جس حمدِ باری تعالیٰ سے ہوتا ہے:

تو خالق ہے ہر شے کا، یا حیُّ یا قیّوم
ہر پل تیرا رنگ نیا، یا حیُّ یا قیّوم

اس پوری حمد کو دیکھیے:

"اَللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ" (۳۹ / ۶۲) "کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِی شَانٍ" (۵۵ / ۲۹) "ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْآخِرُ وَ الظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ" (۵۷ / ۳) "اَللّٰہ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاح" ط اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ ط اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَب" دُرِّیّ" ..... یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ....." (۲۴ / ۳۵) "ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ..... اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ ..... لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ....." (۵۹ / ۲۳-۲۴) "اَلرَّحْمٰنُ O عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ O خَلَقَ الْاِنْسَانَ O عَلَّمَہُ الْبَیَانَ O ..... وَالسَّمَآءَ رَفَعَھَا وَ وَضَعَ الْمِیْزَانَ O ..... وَالْاَرْضَ وَ ضَعَھَا لِلْاَنَامِ O فِیْھَا فَاکِھَۃ" وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ O ..... (۵۵/ ۱-۱۲)

Marfat.com
Marfat.com

جیسی قرآنی آیات کو ایک ایک مصرع کے پیچھے آفتابِ پسِ ابر کی طرح جھلکتا پائیں گے۔

اسی طرح ان کے ہاں قرآن وحدیث کے اقتباسات بھی جابجا نگینے کی طرح جڑے ہوئے نظر آتے ہیں مثلاً:

بس تو ہے ''فَتَحْنَا لَکَ فَتْحاً'' کا مخاطب
پیرو ہیں ترے آیہِ ''اَعْلَوْن'' کے مصداق
ذہن میں رکھ آیہِ ''لا تَرْفَعُوا اَصْوَاتَکُمْ''
بات کر طبعِ پیمبرؐ کی نفاست دیکھ کر
مرے حضورؐ کی رحمت ہے بیکراں تائبؔ
مرے حضورؐ کا اعلانِ عام ''لا تَثْرِیْب''
آپؐ کی رفعت کا ناممکن ہے اندازا حضورؐ
کہہ دیا جب حق نے ''سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی'' حضورؐ
سُجھا کے نکتہِ ''خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا''
مجھے توازنِ فکر و نظر دیا تو نے

تائب صاحب کے نعتیہ کلام کے چند در چند خصائص میں ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے نعت کو بار بار کے دہرائے ہوئے مضامین سے نکال کر اس کے عمق، وسعت اور تنوع میں اضافہ کیا۔ جناب احمد ندیم قاسمی نے تائب صاحب کے اس امتیاز کی طرف ان الفاظ میں اشارہ کیا ہے:

''حفیظ تائب نے صنفِ نعت پر بعینہ وہی احسان کیا ہے، جو غالب، اقبال اور آج کے بعض نمایاں شعراء نے غزل پر کیا ہے۔''

تائب صاحب کی تخلیقی اُپج نے بعض مقامات پر ایسے انوکھے مضامین نکالے ہیں کہ بے ساختہ داد دینا پڑتی ہے۔ مثلاً ایک نعت کے یہ دو شعر دیکھیے:

Marfat.com
Marfat.com

آئے سرکارؐ دستار پہنے نظر
گنبدِ سبز کی جب زیارت ہوئی
چار سے بڑھ کے مینار دس ہو گئے
میرے سینے میں بھی اور وسعت ہوئی

گنبدِ سبز میں عمامۂ سبز کی زیارت اور مسجدِ نبویؐ شریف کی توسیع میں توسیعِ ذات کا احساس' شاعرانہ تخیل کی نادرہ کاری کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔ یہی نادرہ کاری ان کی بعض تراکیب میں بھی نظر آتی ہے' مثلاً:

اے ہادیِ دارین' مقدر گرِ آفاق

میں ''مقدر گرِ آفاق'' کی گہرائی اور بلاغت کو دیکھیے۔ اسی طرح یہ دل نشین شعر ملاحظہ ہو' جس میں ''روانِ خیر'' کی ترکیب بطورِ خاص لائقِ توجہ ہے:

وہ تابِ جاں' سحابِ کرم' انتخابِ حق
وہ شانِ فقر' آنِ تمدّن' روانِ خیر

حسنِ ترکیب کے علاوہ تائب صاحب کے ہاں کمال کا حسنِ التزام بھی ملتا ہے' جس میں وہ تلمیح اور توریہ و ایہام جیسے محسناتِ کلام سے کام لیتے ہیں' مثلاً یہ شعر دیکھیے:

باتیں آقاؐ کی سناتا ہے اُحُد
اُس کے دامانِ صفا میں گم ہوں

''اُحُد'' کے ساتھ لفظِ ''صفا'' کی مناسبت قابلِ دید اور لائقِ داد ہے کہ ایک طرف کوہِ صفا کا ایہام پیدا ہوتا ہے اور دوسری طرف ''صفا'' بمعنی مودّت و اخلاص کے حوالے سے فرمانِ نبویؐ "اُحُدٌ جَبَلٌ یُحِبُّنا و نُحِبُّہ" (اُحُد ایسا پہاڑ ہے کہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اس سے محبت رکھتے ہیں) کی تلمیح جھلکتی ہے۔ اسی طرح یہ شعر:

پہلے بھی اس کی تابانی کچھ روئے زمیں پر کم تو نہ تھی
جب ثور کی منزل سے گزرا اُس ماہ کا چرچا اور ہوا

Marfat.com
Marfat.com

حسنِ التزام کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔ غارِ ثور اور بُرجِ ثور کی مناسبت اور پھر بُرج ثور کے ساتھ لفظِ ''ماہ'' کا اہتمام اور آیہ "والقمر قدّرنٰہ منازل" (۳۹/۳۶) کی رعایت سے لفظِ ''منزل'' کا انتخاب شاعر کی ژرف بینی اور قدرتِ کلام کا آئینہ دار ہے۔ یاد رہے کہ علمِ نجوم میں ماہ کا بُرجِ ثور میں آنا نہایت مبارک سمجھا جاتا ہے' بقولِ غالب:

تا ترے وقت میں ہو عیش و طرب کی توفیر
تا ترے عہد میں ہو رنج و الم کی تقلیل
ماہ نے چھوڑ دیا ثور سے جانا باہر
زُہرہ نے ترک کیا حُوت سے کرنا تحویل

قدرتِ کلام کی بات چلی ہے تو ''وسلّموا تسلیما'' کے حصہِ حمد و مناجات کا خیال آتا ہے جس میں تائب صاحب کا زورِ بیان اردو کے یادگار قصیدوں کے شکوہ کا حامل ہے:

ہے ارتباطِ عناصر اُسی کی قدرت سے
اُسی کے لطف سے قائم ہے اعتدالِ حواس
کیے خلا میں معلّق ثوابت و سیّار
بغیرِ چوب کیا خیمۂ فلک کو راس
اُٹھا کے ہاتھ اُسی کو پکارتا ہوں میں
مقام جس کا ہے میری رگِ حیات کے پاس
کیا یہ خاص کرم اُس نے نوعِ انساں پر
بنا دیا جو حبیب اپنا غمگسار اُناس
حبیبؐ وہ جو بنا کائنات کا نوشاہ
رسولؐ وہ جو ہوا اس کی شان کا عکّاس

تائب صاحب کے ہاں مضامینِ نو بہ نو کا ایسا وفور ہے کہ تکرار کی گنجائش ہی نہیں

Marfat.com
Marfat.com

رہتی۔ زمینیں بھی بیشتر اُن کی اپنی ہوتی ہیں۔ بحور بالعموم مانوس اور رواں دواں استعمال کرتے ہیں لیکن گاہے گاہے سادہ مگر ہٹی ہوئی بحروں میں طبع آزمائی کی ہے۔ مثلاً:

شوق باریاب ہو گیا　　وا کرم کا باب ہو گیا

بعض بحریں جو پنجابی یا ہندی میں رائج ہیں تائب صاحب نے انہیں اردو نعت میں کمال روانی سے برتا ہے۔ اصناف میں بھی ان کے ہاں بلا کا تنوّع ہے' چنانچہ غزل' قصیدہ' نظم' آزاد نظم' ترکیب بند' ترجیع بند' سانیٹ اور مستزاد سبھی ہیئتوں کی نمائندگی ملتی ہے۔ ''باراں ماہ'' کی پنجابی صنف کو انہوں نے اپنی پنجابی نعت میں اسلامی تقویم اور واقعاتِ سیرت کے رنگ میں رنگ دیا ہے۔ ''سی حرفی'' میں انہوں نے یہ جدّت کی ہے کہ آغاز کے بجائے قوافی کے اختتام کو الفبائی ترتیب میں رکھا ہے۔ تین مصرعوں کے تجربے کو ہمارے ہاں کبھی مثلّث' کبھی ثلاثی' کبھی پنجابی لوک روایت کے حوالے سے ماہیا اور کبھی جاپانی صنف سے منسلک کرتے ہوئے ہائیکو کہا گیا۔ جناب تائب نے سورۂ کوثر کی تین آیات کی مناسبت سے اسے ''کوثریہ'' کا پاکیزہ نام عطا کیا ہے اور اسی نام سے اُن کا ایک مجموعہ موسوم ہے کیونکہ اس میں ایسی اکتالیس سہ مصرعی تخلیقات شامل ہیں۔

جناب حفیظ تائب کے ہاں نعت میں والہانہ پن کے ساتھ ساتھ کمال احتیاط' شوکتِ کلام کے پہلو بہ پہلو سہلِ ممتنع اور اعلیٰ فنی محاسن کو نباہتے ہوئے صحتِ روایات کا التزام اور غلو و مبالغہ سے اجتناب جیسی جہات کی ساری گونا گونی کا جائزہ ان معروضات میں نہ تو ممکن ہے اور نہ مقصود۔ مدعا صرف یہ عرض کرنا ہے کہ ایسے ہمہ پہلو اور نغز گو شاعر کا کلام قوم و ملک کے لیے سرمایہ افتخار ہے۔

جناب عبدالعزیز خالد نے تائب صاحب کے حق میں بجا ارشاد فرمایا ہے:

اُس کو فقط اِک شاعرِ خوش گو نہ کہو
اے اہلِ سخن رنگِ سخن تو دیکھو

Marfat.com
Marfat.com

ہے باعثِ افتخارِ ملک اُس کا وجود
دے سکتے ہو جتنی بھی اسے عزت دو

خدائے بخشندہ نے یہ عزت تائب صاحب کو بھرپور طور پر عطا فرمائی اور انہیں لطفِ سخن اور قبولِ خاطر دونوں سے بہرۂ وافر ملا۔ ان پر رب العزت کے بے شمار انعامات میں ایک انعام یہ بھی رہا کہ انہیں عبدالمجید منہاس جیسا بھائی ملا جس کے نام اپنے ایک مجموعۂ نعت کے منظوم انتساب میں تائب صاحب نے فرمایا:

خلوص و مہر و وفا سراسر مرا برادر
مجید منہاس اُنس پیکر، مرا برادر
وہ میرا مونس وہ میرا ہمدرد و ہمنوا ہے
سنگفتہ کردار و خوش مقدر مرا برادر

حفیظ تائب فاؤنڈیشن کے چیئرمین جناب مجید منہاس جنہیں اپنے برادرِ مرحوم سے عشق ہے، ہمارے شکریے کے مستحق ہیں کہ ان کی توجہ سے فاؤنڈیشن کے زیراہتمام جناب تائب کا تمام اردو اور پنجابی نعتیہ کلام یکجا شائع ہو کر سامنے آ رہا ہے۔ اس اشاعت میں ''غیر مدوّن'' کے عنوان سے تائب صاحب کی اڑتیس ایسی منظومات کا قابل قدر ضمیمہ بھی شامل ہے جو اس سے پہلے کسی مجموعے میں درج نہیں ہو سکیں یا علالت کے آخری ایّام میں وارد ہوئیں اور ہنوز غیر مطبوعہ ہیں۔ جناب محمد سعید اللہ صدیق کی سپاس گزاری بھی لازم ہے، جو القمر انٹر پرائزز کے مہتمم اور اس کتاب کے ناشر ہیں۔ میں ذاتی سطح پر بھی منہاس صاحب کا ممنون ہوں کہ انہوں نے اس کلیاتِ نعت کی پیشوائی کا شرف مجھے عطا فرمایا۔

فجزاہ اللّٰہ عنّی احسنَ الجزاءِ فی الدّارین

خورشید رضوی

لاہور ○ ۲۴ فروری ۲۰۰۵ء

Marfat.com
Marfat.com

حمد و مناجات

(اُردُو و پنجابی)

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

کس کا نظام راہ نما ہے افق افق
کس کا دوام گونج رہا ہے افق افق

شانِ جلال کس کی عیاں ہے جبل جبل
رنگِ جمال کس کا جما ہے افق افق

کس کے لیے نجوم بکف ہے روش روش
بابِ شہود کس کا کھلا ہے افق افق

کس کے لیے سرودِ صبا ہے چمن چمن
کس کے لیے نمودِ ضیا ہے افق افق

Marfat.com
Marfat.com

مکتوم کس کی موجِ کرم ہے صدف صدف
مرقوم کس کا حرفِ وفا ہے افق افق

کس کی طلب میں اہلِ محبت ہیں داغ داغ
کس کی ادا سے حشر بپا ہے افق افق

سوزاں ہے کس کی یاد میں تابِ نفس نفس
فرقت میں کس کی شعلہ نوا ہے افق افق

Marfat.com
Marfat.com

یارب اثنا میں کعبؓ کی دلکش ادا ملے
فتنوں کی دوپہر میں سکوں کی ردا ملے

حسانؓ کا شکوہِ بیاں مجھ کو ہو عطا
تائیدِ جبرئیلؑ بوقتِ ثنا ملے

بوصیریؒ عظیم کا ہوں میں بھی مقتدی
بیماریٔ الم سے مجھے بھی شفا ملے

جامیؒ کا جذب، لہجۂ قدسیؒ نصیب ہو
سعدیؒ کا صدقہ شعر کو اذنِ بقا ملے

Marfat.com
Marfat.com

دل بستگی ملے مجھے لطف و امیر کی
کافیؒ کے علم و عشق سے رشتہ مرا ملے

آئے قضا شہیدیؒ خوش بخت کی طرح
دُوری میں بھی حضوریٔ احمد رضاؒ ملے

مجھ کو عطا ہو زورِ بیانِ ظفرؒ علی
محسنؒ کی نذرتوں سے مرا سلسلہ ملے

حالیؒ کے درد سے ہو مرا فکر استوار
ادراکِ خاص حضرتِ اقبالؒ کا ملے

جو مدحتِ نبیؐ میں رہا بامراد و شاد
اُس کاروانِ شوق سے تائبؔ بھی جا ملے

Marfat.com
Marfat.com

جو اسمِ ذات ہویدا ہوا سرِ قرطاس
ہوا خیال منوّر، مہک گیا احساس

اُسی کے فکر میں گُم سُم ہے کائناتِ وجُود
اُسی کے ذکر کی صورت ہے نغمۂ انفاس

اُسی کے اذن سے ہے کاروانِ زیست رواں
اُسی کے حکم پہ غیب و شہود کی ہے اساس

اگر ہیں نعمتیں اُس کی شمار سے باہر
تو حکمتیں بھی ہیں اس کی ورائے عقل و قیاس

ہے ارتباطِ عناصر اُسی کی قدرت سے
اُسی کے لطف سے قائم ہے اعتدالِ حواس

Marfat.com
Marfat.com

کیے خلا میں معلّق ثوابت و سیّار
بغیرِ چوب کیا خیمۂ فلک کو راس

بسا ہوا وہ رگ و پے میں کائنات کے ہے
کچھ اِس طرح سے گلوں میں نہاں ہو جیسے باس

ہر ایک مومن و منکر کا ہے وہ رزق رساں
ہر ایک بیکس و درماندہ کا ہے قدر شناس

بڑھائی اُس نے زن و آدمی کی یوں توقیر
انھیں بنایا گیا ایک دوسرے کا لباس

مجھے شریک کرے کاش ایسے بندوں میں
جنھیں نہ خوف و خطر ہے کوئی نہ رنج و ہراس

Marfat.com
Marfat.com

○

اُٹھا کے ہاتھ اُسی کو پکارتا ہوں مَیں
مقام جس کا ہے میری رگِ حیات کے پاس

کیا یہ خاص کرم اس نے نوعِ انساں پر
بنا دیا جو حبیبؐ اپنا غمگسارِ اناس

حبیبؐ وہ جو بنا کائنات کا نوشاہ
رسُولؐ وہ جو ہُوا اس کی شان کا عکّاس

حبیبؐ وہ جو محمدؐ بھی ہے تو احمدؐ بھی
سکھا گیا جو خدائی کو حمد و شکر و سپاس

نبیؐ وہ جس کے لیے محملِ زمانہ رکا
نبیؐ وہ جس نے کیا لامکاں میں اجلاس

Marfat.com
Marfat.com

کتاب اُس پہ اتاری تو وہ کتابِ مُبیں
جو نورِ رُشد و ہدایت ہے، قاطعِ وسواس

اُسی نے مدحِ رسالت مآبؐ کی خاطر
دیا گداز لب و لہجہ کو، زباں کو مٹھاس

کرم ہو شاملِ حال اُس کا تو ہے اک نعمت
وگرنہ کربِ مسلسل، طبیعتِ حسّاس

کوئی قریب سے کہتا ہے مَیں ہوں تیرے ساتھ
ہجومِ غم میں کسی وقت بھی جو دل ہو اُداس

تسلّیاں مجھے ہر آن کوئی دیتا ہے
نہ کر سکیں گے ہراساں مجھے کبھی غم و یاس

عجیب ذکرِ الٰہی میں ہے اثر تائبؔ
مٹائے زیست کی تلخی، بجھائے روح کی پیاس

Marfat.com
Marfat.com

○

حمد کب آدمی کے بس میں ہے
ایک حسرت نَفَس نَفَس میں ہے

فکر کیا سوچ کر ہے بال کشا
جس کی پرواز ہی قفس میں ہے

دو جہاں جس کے تابعِ فرماں
کب کسی کی وہ دسترس میں ہے

ہے بقا اس کی ذات کو شایاں
جلوہ فرما وہ پیش و پس میں ہے

اس کی موجِ کرم سے ہی تائبؔ
زیست کی لہر خار و خس میں ہے

Marfat.com
Marfat.com

○

زباں پر ہے نام اُس حیات آفریں کا
جو تنہا ہے روزی رساں عالمیں کا

وہ ربّ المشارق ، وہ ربّ المغارب
وہی نور ہے آسمان و زمیں کا

تحیّات زیبا اُسی کے لیے ہیں
جو فرماں روا ہے یسار و یمیں کا

وہی ظلمتوں میں دکھاتا ہے راہیں
سہارا وہی قلبِ اندوہ گیں کا

Marfat.com
Marfat.com

پہاڑوں کو روئیدگی اُس نے بخشی
ہرا ہے شجر اُس سے جانِ حزیں کا

ہے الحمد ایمان کا حرفِ اوّل
یہی تو ہے سررشتہ یائے یقیں کا

رسول اور نبی بھیج کر اس نے تائب
دیا درس دنیا کو توقیرِ دیں کا

Marfat.com
Marfat.com

الٰہی! شاد ہوں میں تیرے آگے ہاتھ پھیلا کر
مری اس کیفیت کو اپنی رحمت سے پذیرا کر

بھٹکتی آنکھ کو مرکوز فرما صبغۃ اللہ پر
دلِ بے تاب کو خوشبوئے لَیْسَ سے شکیبا کر

مری بھیگی ہوئی پلکیں مخاطب ہیں تو بس تجھ سے
مری تقدیر کے تاریک غاروں میں اجالا کر

مرے چاروں طرف ہے، رقصِ وحشت روک دے اس کو
مرے اندر جو دشمن بڑھ رہا ہے اُس کو پسپا کر

رسولِ پاک کے رستے سے ہٹ کر خوار ہے امّت
امین اس کو فلاح و خیر کا پھر سے خدایا کر

Marfat.com
Marfat.com

فروغِ اقتدارِ پیغمبرؐ کا ہو پھر سے زمانے میں
پریشاں آدمیّت پر کرم کا باب پھر وَا کر

دُعائے سیّدِ سادات سینے میں فروزاں ہے
حسیں کر دے مری دنیا، حسیں تر میری عقبا کر

ترے محبوبؐ کی توصیف میں لب کھولتا ہوں مَیں
بہاراں آشنا یارب! مری سوچوں کا صحرا کر

زوال آمادہ ہیں ہر چند اعصاب و قویٰ پھر بھی
جواں رکھ میرے جذبوں کو، مرے لفظوں کو اُجلا کر

Marfat.com
Marfat.com

تو خالق ہے ہر شے کا یا حیّ یا قیوّم
ہر پل تیرا رنگ نیا یا حیُّ یا قیوّم

تو اوّل بھی آخر بھی تو ظاہر تو باطن
سب میں رچ کر سب سے جدا یا حیُّ یا قیوم

تو ہے نورِ ارض و سما یا قادر یا ہادی
نور اپنے سے راہ دکھا یا حیُّ یا قیوّم

نور کہ جیسے طاق کے اندر جلتا ایک چراغ
یا اک تارا ہیرے سا یا حیُّ یا قیوّم

Marfat.com
Marfat.com

تو قدوس ہے تو مومن ہے تو رحمٰن و رحیم
احسن تیرے سب اسما یا حیُّ یا قیوّم

پیدا کر کے انساں کو دی قرآں کی تعلیم
بخشے تو نے نطق و نوا یا حیُّ یا قیوّم

تو نے فلک کو رفعت دی اور قائم کی میزان
تو ہی ملیکِ روزِ جزا یا حیُّ یاقیوّم

تو نے زمیں کا فرش بچھا کر اس کو کیا سرسبز
تو ہی کفیلِ نشوونما یا حیُّ یا قیوّم

وصف کہاں تک لکھے تیرے شاعر ہیچمدان
کیا تائب کیا اس کی ثنا یا حیُّ یا قیوم

جلّ جلالہٗ

Marfat.com
Marfat.com

○

پرچمِ حمد اڑاتا ہوں میں
روح کو وجد میں پاتا ہوں میں

صبحدم پڑھتا ہوں قرآنِ مجید
گیت خلّاق کے گاتا ہوں میں

اس کی آیات سے کرنیں لے کر
اپنے آفاق سجاتا ہوں میں

Marfat.com
Marfat.com

تازہ کاری کا عمل دیکھتا ہوں
جس طرف آنکھ اٹھاتا ہوں میں

نیّتوں کی جو خبر رکھتا ہے
اس کو احوال سناتا ہوں میں

جب بھی تاریکیاں گھیریں تائب
مشعلِ ذکر جلاتا ہوں میں

جلّ جلالہٗ

Marfat.com
Marfat.com

○

زمانے پہ چھائی ہے رحمت خدا کی
ہر اک شے سے ظاہر ہے قدرت خدا کی

رواں حکم اس کا زمیں پر فلک پر
دل و جاں پہ بھی ہے حکومت خدا کی

سخاوت کی اک موج سارے سمندر
عیاں ذرّے ذرّے سے وسعت خدا کی

Marfat.com
Marfat.com

چمن کی ہواؤں میں ہے اس کی خوشبو
جھلکتی ہے پھولوں میں رنگت خدا کی

بشر اس کے آگے نہ کیوں سر جھکائے
کہ دیتی ہے عظمت اطاعت خدا کی

خدائی میں ہیں رنگ وحدت کے سارے
بیاں کیسے تائب ہو عظمت خدا کی

جل جلالہ

Marfat.com
Marfat.com

مناجات

ربِ کعبہ! کھول دے سینہ مرا
دل ہو روشن دیدہ ہو بینا مرا

جلوہ گر ہو دل میں عہدِ مصطفیٰؐ
یوں جلا پائے یہ آئینہ مرا

اس سے پھوٹے نغمۂ حبِ رسولؐ
ہو امینِ کیف سازینہ مرا

Marfat.com
Marfat.com

اس میں ہوں ایسے معانی کے گہر
میرا فن بن جائے گنجینہ مرا

زندگانی راہِ حق میں کام آئے
میرا جینا کاش ہو جینا مرا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

سپاس ودعا

یا رب! ملی مجھے یہ نوا تیرے فضل سے
میں ہوں نبیؐ کا مدح سرا تیرے فضل سے

تیرے حبیبِؐ پاک کی توصیف اور میں
جو کچھ کیا وہ میں نے کیا تیرے فضل سے

دامانِ احتیاط نہ چھوڑا بساط بھر
پاسِ حدود مجھ کو رہا تیرے فضل سے

Marfat.com
Marfat.com

لغزش اگر ہوئی ہو کوئی اس کے باوجود
ہوں خواستگارِ عفوِ خطا تیرے فضل سے

آخر میں یہ دعا ہے کہ اے ربِّ ذوالجلال
مقبول ہو یہ رنگِ ثنا تیرے فضلِ سے

Marfat.com
Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

○

دیں سکون تیرے نام یا عزیزُ یا سلام
دل کشا ترا کلام یا عزیزُ یاسلام

اپنے قُربِ خاص کا راستہ بتا دیا
دے کے سجدے کا پیام یا عزیزُ یا سلام

یا لطیفُ یا خبیر سُو بسو ہیں تیرے رنگ
تیرے عکس صبح و شام یا عزیزُ یا سلام

شب کے بعد دن چڑھے، دن کے بعد رات ہو
خوب ہے ترا نظام یا عزیزُ یا سلام

Marfat.com
Marfat.com

کائنات کو محیط تیری جلوہ ریزیاں
تیری رحمتیں ہیں عام یا عزیزُ یا سلام

اس کرم کا کر سکوں شکر کس طرح ادا
دل میں ہے ترا قیام یا عزیزُ یا سلام

~~~~~~~~~~~~~

جل جلالہ

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~~~

حمدِ الٰہی

○

اللہ تعالیٰ ہے جہانوں کا اجالا
ہر آن ہے روپ اس کا نیا اور نرالا

ہر موجِ نفس اس کی عنایات شاہد
ہر رنگِ سحر اس کی صداقت کا حوالہ

سیّاروں پہ آثارِ نمو اس کے کرشمے
صحرا میں جھلک اس کی دکھائیں گل و لالہ

Marfat.com
Marfat.com

جنگل میں شجر اس کی توجہ سے ہرے ہیں
ہر نوعِ خلائق کا وہی پالنے والا

کرتا ہے مداوا وہ پریشانئ دل کا
دیتا ہے وہی عاجز و بیکس کو سنبھالا

حق اس کے محامد کے بیاں کیسے ہوں تائبؔ
وہ فہم سے برتر ہے، وہ ادراک سے بالا

جل جلالہ

Marfat.com
Marfat.com

حمد

O

موجود بہر سمت ہے اک ذاتِ الٰہی
دیتی ہیں گواہی یہی آیاتِ الٰہی

اجرامِ فلک ہوں کہ نباتات و جمادات
ہر چیز سمجھتی ہے اشاراتِ الٰہی

جتنے بھی کرشمے نظر آتے ہیں نمو کے
ہر آن کیے دیتے ہیں اثباتِ الٰہی

انساں کے حواس اُس کے ہی ارشاد سے قائم
گھیرے ہیں خلائق کو عنایاتِ الٰہی

Marfat.com
Marfat.com

آفاق در آفاق ہیں انوار اُسی کے
امکان در امکان نشاناتِ الٰہی

پابند عناصر ہیں اُسی ذات کے تائب
فطرت میں بھی جاری ہیں ہدایاتِ الٰہی

Marfat.com
Marfat.com

حمد و مناجات

○

خدا کے نامِ نامی سے سخن ایجاد کرتا ہوں
کرم یہ بھی ہے اُس کا میں جو اُس کو یاد کرتا ہوں

اُسی کے ذکر سے پاتا ہوں اطمینان کی دولت
اُسی کی آیتوں سے صحنِ جاں آباد کرتا ہوں

وہی زادِ نفس میرا ، وہی فریادرس میرا
میں جب کرتا ہوں اُس کے سامنے فریاد کرتا ہوں

Marfat.com
Marfat.com

میں عکس اُس کے ہی پاتا ہوں ہر آئینے میں فطرت کے
میں اس کی حکمت وقدرت پہ دل سے صاد کرتا ہوں ۔

مجھے اس میں خوشی اللہ کی محسوس ہوتی ہے
نبیؐ کی نعت سے جب اہلِ حق کو شاد کرتا ہوں

معافی مانگتا ہوں اپنے آقاؐ کے وسیلے سے
میں اپنی جان پر جب بھی کوئی بیداد کرتا ہوں

متاعِ دنیوی سی جنسِ کا سد کے لیے تائبؔ
سکونِ قلب اپنا کیوں عبث برباد کرتا ہوں

~~~~~~~~~~

جل الله

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~

نعتیہ مناجات

○

کھل جائے مجھ پہ بابِ عنایات اے خدا
دیکھوں دیارِ نور کے دن رات اے خدا

باطن کی آنکھ کو بھی عطا روشنی کریں
ارض اللہ کے سعید مقامات اے خدا

حائل نہ ضعفِ جاں رہے کیفِ حضور میں
رفعت کنار ہو مری اوقات اے خدا

پاکیزہ ہو بدن بھی مودّب ہو روح بھی
پوری ہوں سب کی سب مری حاجات اے خدا

Marfat.com
Marfat.com

ظاہر نہ ہو کسی پہ مرے دل کا ماجرا
پلکوں کی اوٹ میں رہے برسات اے خدا

سارا سفر رضا کا سفر کاش بن سکے
کعبہ سے پاؤں شوق کی خیرات اے خدا

کھل جائیں میرے دل میں نئے زندگی کے باب
دیکھوں عریشِ بدر کے لمعات اے خدا

جا کر درِ حضورؐ پہ پھر پیش کر سکوں
تازہ بتازہ نعت کے نغمات اے خدا

خوانِ کرم پہ بیٹھ کے افطارِ روزہ ہو
یوں اس فقیر کی ہو مدارات اے خدا

Marfat.com
Marfat.com

مابینِ عَیر وثَور ہیں جتنے نِشانِ خیر
تقدیر میں ہوں ان کی زیارات اے خدا

مسجد جو فَتح نام کی دیکھوں اُحد کے ساتھ
ہوں وسعت آشنا مرے جذبات اے خدا

نذرِ سلام اُحد کے شہیدوں کو پیش ہو
قسمت میں پھر کبھی ہوں وہ ساعات اے خدا

تاریخ گر مساجدِ طیبہ کو دیکھ کر
واضح ہو شانِ سیّدِ سادات اے خدا

رکھتی ہے مسجدِ نبوی خاص امتیاز
پائے دل اس میں خاص ہی لذّات اے خدا

Marfat.com
Marfat.com

تازہ خیال میں ہوں قُبّا اور قبلتین
جب رو برو ہو مسجدِ میقات اے خدا

جمعہ ،اجابہ ،رایہ ،غمامہ سی مسجدیں
مجھ کو عطا کریں نئی راحات اے خدا

سیراب قلب و جاں ہوں سرِوادیٔ عقیق
نکلیں تمام قلب کی حسرات اے خدا

کہفِ بنی حرام کے آثار ڈھونڈتے
خندق کے روبرو ہوں نشانات اے خدا

ہو جنتِ بقیع میں اس طور حاضری
زیبِ جبیں ہوں طیبہ کے ذرّات اے خدا

Marfat.com
Marfat.com

بیرِ اُریس و رومہ، عرس و بضاعہ سے
قسمت میں میری کچھ تو ہوں قطرات اے خدا

دیکھوں جو غارِ سجدہ سکوں کی ملے نوید
کٹ جائے سارا عرصۂ ظلمات اے خدا

پھر ہو رسائی مبرکِ ناقہ تلک مری
پیدا ہوں ایسے پھر کبھی حالات اے خدا

ٹھیرا جہاں جہاں مہِ طیبہ کا کارواں
دیکھوں ان آنکھوں سے وہ مقامات اے خدا

تائبؔ فقیر کا رہے پھیرا سدا یہاں
میری یہی ہے عرض و مناجات اے خدا

Marfat.com
Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

لائقِ حمد حقیقت میں ہے خلّاقِ جہاں
منتظر جس کے اشارے کے ہیں سارے امکاں

اس کے ارشاد سے ذرّوں میں توانائی ہے
اس کے الطاف سے ہے زیست کراں تا بہ کراں

اس کی قدرت کے مظاہر مہ و مہر و مرّیخ
بحر و بر، دشت و جبل اس کی جلالت کے نشاں

بھیجتا رہتا ہے وہ ابر و ہوا کے قاصد
سبزہ و گل سے وہ بھرتا ہے زمیں کا دامن

Marfat.com
Marfat.com

نہ کوئی اس کے سوا حشر کے دن کا مالک
نہ کوئی اس کے سوا دہر میں مختارِ اماں

وہ کسی سے بھی نہیں اور نہ کوئی اس سے
اس پہ بھی رکھتا ہے ہر شخص سے وہ رشتۂ جاں

اس نے آدم کو دیا اپنی نیابت کا شرف
اس کے احسان بھلا سکتا ہے کیسے انساں

منکروں کا بھی وہی رزق رساں ہے تائبؔ
بے نیازی ہے حقیقت میں اسی کو شایاں

Marfat.com
Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

تسبیح شب و روز رہے نامِ خدا کی
صورت ہے یہی خوب تریں حمد و ثنا کی

اللہ نے بخشی ہے اسے اپنی نیابت
محبوب کچھ اس درجہ ہوا آدمِ خاکی

ہر منظرِ ہستی میں سبھی رنگ ہیں اس کے
ہر عالمِ فانی میں وہی ذات ہے باقی

انسان کا ٹوٹا ہوا دل اس کا ہے مسکن
اس تک ہے رسائی تو فقط حرفِ دعا کی

Marfat.com
Marfat.com

ذکر اس کا کھلاتا ہے سدا روح میں غنچے
محتاج مری طبع نہیں آب و ہوا کی

آئی نہ کمی اس کی عطاؤں میں کسی وقت
ہر چند کہ دانستہ بھی تائبؔ نے خطا کی

☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

زمزمۂ حمد

نامِ حق سے جو پرچم کھلا حمد کا
رنگ چاروں طرف چھا گیا حمد کا

لحظہ لحظہ ہے شانِ الٰہی نئی
ذائقہ بھی ہے پل پل نیا حمد کا

نیم شب کو بخوم اس کی باتیں کریں
صبحدم چھیڑے نغمہ صبا حمد کا

شامل اس میں خلائق جہاں در جہاں
از ازل تا ابد سلسلہ حمد کا

Marfat.com
Marfat.com

اس کی تسبیح کرتے ہیں سب نجم و گُل
کارواں ہے رواں جا بجا حمد کا

تُو بنَو اس کے امکان آشوب میں
دَور چلتا رہے گا سدا حمد کا

اس کو پھیلانا چاہوں حدِ عمر تک
جب ملے لمحۂ دلکشا حمد کا

حمد کرنے میں احمد سا کوئی نہیں
جسکے دم سے ہے گلشن ہرا حمد کا

کیا خبر ہے کہ تائب وہ مقبول ہو
جو بیاں رہ گیا اَن کہا حمد کا

Marfat.com
Marfat.com

مناجات

الطاف تیرے خَلق پہ ہیں عام اے کریم
تیرے سپرد ہیں مرے سب کام اے کریم

معبود و کار ساز تجھے مانتا ہوں مَیں
مجھ پر رہیں سدا ترے انعام اے کریم

امّت ترے حبیبؐ کی ہے مشکلات میں
وا اس پہ کردے پھر درِ انعام اے کریم

ملّت کے بال و پر کو بچا ہر گرفت سے
پھیلے ہوئے ہیں چاروں طرف دام اے کریم

Marfat.com
Marfat.com

اقوامِ دہر اس سے سبھی فیض یاب ہوں
پھر ارتقاء پذیر ہو اسلام اے کریم

اخلاق کی مہک سے ہوں الفاظ مشکبار
پھیلاؤں یوں رسولؐ کا پیغام اے کریم

دیکھوں طلوعِ فجر کا منظر مدینے میں
مکّہ کی وادیوں میں ہو گر شام اے کریم

تن سے نکل کے روح نثارِ حضورؐ ہو
تائب کا ہو شہیدی سا انجام اے کریم

دنیا کی کشمکش میں رہا ہوں میں بے قرار
خاکِ بقیع میں ملے آرام اے کریم

Marfat.com
Marfat.com

مناجاتیہ

بھیج سکوں کا کوئی جھونکا
دل بے چین ہے بارِ الٰہا

وہ بحران ہے دم گھٹتا ہے
آب و ہوا کا کوئی مداوا

تیرے فضل تری رحمت سے
ذاتی غم ہے مجھ کو گوارا

سخت پریشاں رکھے لیکن
درد و الم ابنِ آدم کا

Marfat.com
Marfat.com

انساں کا انساں ہے دشمن
بجھا بجھا ہے چہرہ چہرہ

اس پر ملتِ بیضا کا غم
بنتا جاتا ہے جاں لیوا

سب اسلامی قوموں پر ہے
پردۂ امن میں ظلم ہمیشہ

مغربیوں کا دامِ معیشت
سخت بہت ہے ہوتا جاتا

یہ تشویش ہے سب سے بڑھ کر
دیس ہے ہر آفت کا نشانہ

دہشت گردی کے عفریت نے
خوف ہے ہر جانب پھیلایا

لوٹ کھسوٹ کی یلغاروں سے
ساری معیشت ہے تہ و بالا

Marfat.com
Marfat.com

وار سے فرقہ واریت کے
قصرِ اخوت میں ہے لرزہ

شورش و سازش کی دیمک نے
چاٹ لیا ہے ہر منصوبہ

امن و اماں ہے درہم برہم
مہنگائی کا بول ہے بالا

مغرب کی زد میں ہے ثقافت
شرم و حیا کا سانس ہے اکھڑا

ہر انساں ہے بیکل و مضطر
مقصدِ زیست ہے بھولا بھولا

میرے خدا اس پاک وطن میں
دینِ محمدؐ کا ہو احیا

عدل و خیر کا دور آجائے
ہر کوتاہی کا ہو ازالہ

Marfat.com
Marfat.com

پھولیں پھلیں اقدارِ ہدایت
نور شریعت کا ہو ہویدا

یک جہتی پیدا ہوجائے
صدق و صفا کا ہو پھر چرچا

ہر ہر موڑ پہ مدِّ نظر ہو
تیرے پاک نبیؐ کا شیوہ

نافذ ہو اسلام دلوں پر
حسنِ عمل کے سب ہوں شیدا

حرمتِ خونِ بشر ہو روشن
ہر ہر دل میں درد ہو پیدا

جو عاشق ہیں ختمِ رسلؐ کے
وہ اپنائیں انؐ کا اسوہ

پائیں فروغ اقدارِ محبت
رنگ ہو ہمدردی کا گہرا

Marfat.com
Marfat.com

تیرہ و تار فضا سے یارب
پھوٹ پڑے سرسبز سویرا

ایک ہوں سارے اہلِ ایماں
زیرِ قیادت ان کے ہو دنیا

وہ اسلام کا رنگ جمائیں
ہوجائے ہر سمت اجالا

جذبۂ خدمت دل میں بسائیں
لہرائیں احساں کا پھریرا

ہر صورت ہو نکھری نکھری
ہر منظر ہو اجلا اجلا

Marfat.com
Marfat.com

سبھ تعریفاں تیرے لئی نیں سوہنیا ربّا
ہر جگ دی ہر شے نوں پالن والیا ربّا

توُں رحمٰن، رحیم تے توں ای حشر دا مالک
ہر کوئی صرف عبادت تیری کردا ربّا

ہر کوئی ربّا نیریاں ای امداداں لوڑے
سانوں دسیں رستہ سِدّھا پدھرا ربّا

رستہ اوہناں لوکاں دا توں جنہاں اُتّے
دان انعاماں اکراماں دا کیتا ربّا

دسیں نہ اوہناں دا رستہ جنہاں اُتّے
تیرے قہر غضب دا جھکھڑ جھُلیا ربّا

نہ دسیں راہ اوہناں دا جو پتّے کوراہے
ایہہ عرضاں کر پوریاں ربّا سبھ دیا ربّا

Marfat.com
Marfat.com

ربّ سچّے دیاں اُچیاں شاناں آنہیں سکدیاں وچ بیاناں

گن سکّن اوہدے فضلاں نوں کداس قابل ہین زباناں

اوہدی وڈیائی کردی اے ہر شے وچ زمین اسماناں

رزق پچاوے تھاں تھاں اوہنوں جوجوشے اے وچ جہاناں

وچ فضاواں پکھواں تائیں کیڑے تائیں وچ چٹاناں

اوہدی قدرت دے گُن گاون جثیاں اندر وسدیاں جاناں

اوسے دے ناویں نیں تائب

من وبجھل دیاں سبھے تاناں

Marfat.com
Marfat.com

مان میں کس تے کراں تیرے بِناں
کون اے میرا سائیاں تیرے بِناں

اِک نمانی جان تے سو مُشکلاں
کٹے کون ایہہ بیڑیاں تیرے بِناں

غم دیاں دُھپّاں دے وِچ سر تے مرے
کِس دی رحمت دی اے چھاں تیرے بِناں

باجھ تیرے کِس دے دروازے تے جاں
کوئی وی نہیں میری تھاں تیرے بناں

سچی اِک تیری محبّت مالکا!
جھُوٹھیاں سبھ یاریاں تیرے بِناں

Marfat.com
Marfat.com

چُن لئی مَیں تیرے پیارے دی شنا
کس ایہہ سُوجھاں بخشیاں تیرے بِناں

سیّدا! دیندا اے رُوحاں نوں قرار
بعد ربّ دے کِس داناں تیرے بِناں

موئے مُکّے ہوئے اِنساناں دیاں
قِسمتاں کِس بدلیاں تیرے بِناں

چمکیاں راہواں ترے قدماں دے نال
سُنجیاں سن منزلاں تیرے بِناں

توں جد آیوں دھرت دے جاگے نصیب
اُجڑے اُجڑے سن گراں تیرے بِناں

ربّ نے دِتیاں نہیں کِسے وی شخص نوں
بخششاں دیاں کُنجیاں تیرے بناں

چنّا! جاگو میٹیاں وِچ آکدی
کھان راتاں کالیاں تیرے بِناں

Marfat.com
Marfat.com

اسم اللہ دا لب تے کھڑیا اللہ اللہ اللہ ہو
اندر باہر تے سجے کھبے چانن کیتا اللہ ہو

تارا تارا' پتا پتا دم دم کہندا اللہ ہو
فکروں اُچّا ہوکے ذکر دا ابدی جھرنا اللہ ہو

ازلی جلوہ جس دا پل پل نواں نرویا اللہ ہو
سب توں وکھرا پر مخلوق اچ رچیا رسیا اللہ ہو

زندہ' قائم دائم سب دا پالن ہارا اللہ ہو
زور دلاں دا' نور زمین اسماناں والا اللہ ہو

جنّاں' انساناں دا اکو سنگ سہارا اللہ ہو
تائب تھئے ہوئے دل وچ جس دا ڈیرا اللہ ہو

جل جلالہٗ

Marfat.com
Marfat.com

فجر دے رنگ ثنا تیری کرن یا اللہ
وا دے مردنگ ثنا تیری کرن یا اللہ

سب جہاناں نوں بنا کے تے چلاندا توں ایں
پُھل تے پُھل سنگ ثنا تیری کرن یا اللہ

قافلے رنگاں تے خوشبواں دے توں ٹورنا ایں
رُت دے سب انگ ثنا تیری کرن یا اللہ

تھل دے تھل نہیریاں دے رات دیاں چپاں وچ
تاریاں سنگ ثنا تیری کرن یا اللہ

گھیر صحراواں خلاواں دے تے اساناں دے
ہوکے سب دنگ ثنا تیری کرن یا اللہ

جل جلالہٗ

Marfat.com
Marfat.com

اللہ سوہنا اپنیاں صفتاں آپ سناوے
اوسے صفتاں والے نوں ہر مان سہاوے

اللہ سوہنا آپ اے ہر ہر شے دا جوہر
ہر ہر شے وے وچ اوہ اپنی جھلک دکھاوے

اللہ سوہنا سپیاں تائیں موتی دیوے
بے شکلی وے وچوں کیہ کیہ شکل بناوے

اللہ سوہنا بدلاں والے قاصد گھلے
اوہدے حکموں اک رُت جاوے اک رُت آوے

اللہ سوہنا شاخاں تائیں دوے قباواں
ننگی دھرتی تائیں سبزے نال سجاوے

جل جلالہٗ

Marfat.com
Marfat.com

اللہ سوہنا کھیت کھیت ہریالی ونڈے
کلیاں، پھُل تے میوے ڈالی ڈالی ونڈے

اللہ سوہنا وادی وادی رنگ کھلارے
بیلے بیلے نگر نگر خوشحالی ونڈے

اللہ سوہنا راتاں وچوں دن پنگراوے
شام سویرے لہندے چڑھدے لالی ونڈے

امبر اتے تاریاں والے دیوے بالے
راہواں دے وچ چھاواں پالو پالی ونڈے

اوہدی کیہڑی کیہڑی نعمت گنیے تائب
خبرے کیہ کجھ جگ وچ جگ دا والی ونڈے

جل جلالہٗ

Marfat.com
Marfat.com

سب توں وڈا اللہ سوہنا
اچا سچا اللہ سوہنا

آپ خیالاں نوں رہ دیوے
ایڈا سوہنا اللہ سوہنا

مخلوقاں وچ رچیا وسیا
سب توں وکھرا اللہ سوہنا

امکاناں دی طاقی دے وچ
جگدا دیوا اللہ سوہنا

سبناں تائیں رزق پچاوے
کلّم کلّا اللہ سوہنا

Marfat.com
Marfat.com

مُلک دا مالک، حشر دا مالک
شاناں والا اللہ سوہنا

ہر ہر حمد ثنا دے لائق
تائب ساڈا اللہ سوہنا

جل جلالہٗ

Marfat.com
Marfat.com

ربا!

میں دنیا دے کھوبے اندر
گوڈے گوڈے کھبیا ہویا
تینوں رازق' عادل' قادر
سمجھدیاں وی
پٹھیاں سدھیاں جتناں
تے فکراں وچ
ہر دم ڈبیا ہویا
تیرے حکماں توں منہ موڑ کے
خبرے کدھر ٹردا جاواں
ویلے توں کھوہ کے
کجھ گھڑیاں
دھیان ترے ول لان دی خاطر
جد میں تیرے گھر ول جاواں
نال ای جاون سوچ بلاواں
تیرے گھر دے بوہے ولوں
اٹھدیاں فریاداں تے کوکاں
لگن مینوں وانگ بندوقاں
دھیان ترے ول کیویں لاواں
میں کمزور ایمان دا بندہ
ربا زوراں والیا ربا!

Marfat.com
Marfat.com

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

(اُردُو ، پنجابی)

منظور تھی یہ شکل تجلّی کو نور کی
قسمت کھلی ترے قدوخ سے ظہور کی

(غالب)

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

آیۂ نور

جب کیا میں نے قصدِ نعتِ حضورؐ — ہوئے یکجا شعور و تحتِ شعور
روحِ ممدوح دستگیر ہوئی — شاملِ جاں تھا لطفِ ربِّ غفور
ورنہ میں اور محامدِ احمدؐ — جس کی خاطر ہُوا یہ نور و ظہور
خود خدا جس کا ہے ستائش گر — رحمتِ عالمیں ہے جو مذکور
وہ کہ ہے مظہرِ دعائے خلیلؑ — ذکر جس کا ہے جا بجا مسطور
دی بشارت مسیحؑ نے جس کی — لے کے آیا جو آخری منشور
ذات جس کی مبشّر و مُنذِر — جس کا دیں ہے مظفّر و منصور
وہ کہ ہے عادل و عزیز و امیں — وہ کہ ہے شاہد و شفیع و شکور
مقتدی جس کے ہیں نبی سارے — کلمہ گو ہیں جس کے وحش و طیور
نطق جس کا حیات کا دستور — زندگی جس کی ہے منارۂ نور

Marfat.com
Marfat.com

حُسن سے جس کے کائنات حسیں　　خُلق سے جس کے خَلق ہے مسحور
جس کے فقرِ غیور کے آگے　　منفعل فرِّ قیصر و فغفور
ڈھال جس کی محافظِ اخیار　　تیغ جس کی عدوئے اہلِ شرور
جس کے قدموں میں زندگی کی بہار　　جس کے دم سے ہے رنگ و بُو کا وفور
وہ کہ ہے سوز و سازِ نبضِ حیات　　وہ کہ ہے غایتِ سنین و شہور
وہ کہ ہے دولتِ دلِ مفلس　　وہ کہ ہے زورِ بازوئے مزدور
اُس کی خدمت میں کچھ برنگِ غزل　　بہ امیدِ قبول و قرب و حضور

جی رہا ہوں میں اُس دیار سے دُور　　چارہ جُو جیسے چارہ کار سے دُور
ہوں سراپائے حسرتِ دیدار　　آج میں شہرِ شہریار سے دور
آبجو کی طرح ہوں سرگرداں　　نکل آیا ہوں کوہسار سے دور
اِک بگولا ہوں دشتِ غربت میں　　قریۂ راحت و قرار سے دُور
اِک گلِ حیرت و ملال ہوں میں　　مسکرایا ہوں شاخسار سے دور
وہم ہوں، خواب ہوں، خیال ہوں میں　　بے حقیقت ہوں کوئے یار سے دور

Marfat.com
Marfat.com

لب پہ آیا ہُوا سوال ہوں میں　　محفلِ یارِ رازدار سے دور
تیر کھایا ہُوا غزال ہوں میں　　غمگسارانِ جانثار سے دور
گم ہوں یادِ حبیبؐ میں تائبؔ　　فکرِ فردا کے خلفشار سے دور

پھر ہوا سازِ مدح زمزمہ سنج　　پھر ہوئی روح کیف سے معمور
مٹ گئے فاصلے دل وجاں کے　　نہ رہا فرقِ ظاہر و مستور
زہے الطافِ سیدِؐ ابرار　　مطمئن ہو گیا دلِ رنجور
زہے اکرامِ رحمتِؐ عالم　　محترم ہو گئے جو تھے مقہور
امّیؐ نکتہ داں کی حکمت سے　　حل ہوئے سب مسائلِ جمہور
آیۂ نورِ چہرۂ روشن　　کیوں نہ تابندہ ہو شبِ دیجور
دافعِ رنج و یاس و کرب والم　　قاطعِ کفر و شرک و فسق و فجور
محور و منتہائے فکر و نظر　　چارہ فرمائے خاطرِ مہجور
راحت و اعتبارِ دیدۂ تر　　عظمت و اختیارِ ہر مجبور

Marfat.com
Marfat.com

اُس کے اوصاف کا احاطہ کروں　　یہ کہاں تاب، یہ کہاں مقدور
چارہ جُز اعترافِ عجز نہیں　　ذہن قاصر، شعور ہے معذور
صلۂ مدحِ مصطفےٰ چاہوں　　یہ نہیں میری طبع کو منظور
کیا یہ اعزاز کم ہے میرے لیے　　نعتِ خیر الوریٰ پہ ہوں مامور
میرا ہر سانس ہے سپاس گزار　　اے خداوندِ فکر و فہم و شعور
بہ تقاضائے دیدۂ بے تاب　　کچھ نہ کچھ مانگنا ہے مجھ کو ضرور
سوچتا ہوں کہ تجھ سے کیا مانگوں　　اے خدائے کریم و ربِّ غیور
میرا دامانِ آرزو محدود　　اور تیرا کرم ہے لامحصور
ہاں خطا سے مری ہو صرفِ نظر　　سعیٔ ناقص ہو مقبل و مشکور
حرزِ جاں ہو مجھے ثنائے رسولؐ　　رگ و پے میں ہو کیف و جذب و سرور
لب رہیں ترجمانِ صدق و صفا　　دل ہو کذب و مبالغہ سے نفور
قبر میری بحقِّ ختمِ رسلؐ　　ہو فراخ و معنبر و پُر نور
سائبانِ کرم ہو سر پہ مرے　　سرِ میدانِ حشر یومِ نشور

آخرت کے سبھی مراحل میں
میرے نزدیک تر ہوں میرے حضورؐ

Marfat.com
Marfat.com

التماسِ کرم بہ حضورِ تاجدارِ حرم

اے مظہرِ لایزال آقا — سرتا بہ قدم جمال آقا

وحشی ہے صرصرِ حوادث — گرتا ہوں مجھے سنبھال آقا

دل دستِ فشار میں ہے ایسے — جیسے کوئی یرغمال آقا

رسمیں ہیں تمام جاہلانہ — قدریں ہیں پامال آقا

اِک وصف ہے انتہا پسندی — اِک عیب ہے اعتدال آقا

دیکھا تھا نہ چشمِ آدمی نے — اخلاص کا ایسا کال آقا

اخلاق کا یہ کساد مولا — انصاف کا یہ زوال آقا

جاری ہے زیست کی رگوں میں — زہرِ زرد سیم و مال آقا

آتی ہے نظر سکوں کی مظہر — صورت کوئی خال خال آقا

Marfat.com
Marfat.com

جائیں تو کدھر کہ چار جانب　　فتنوں کے بچھے ہیں جال آقا
اعصاب جواب دے چلے ہیں　　ہر شکل ہے اک سوال آقا
بے صرفہ گزرتے جا رہے ہیں　　روز و شب و ماہ سال آقا
حالات سبھی ہیں بدلے بدلے　　ہر سانس ہوا وبال آقا
بے برگ ہوں بے وقار ہوں میں　　بے ہمسر و بے مثال آقا
میں غیر کے ہاتھ دیکھتا ہوں　　اے سرتاپا نوال آقا
ہر سمت سے حسرتوں نے گھیرا　　ہوں آج شکستہ بال آقا
ہو تیرے کرم سے مجھ کو شکوہ　　میری یہ کہاں مجال آقا
گھبرا کے مصائب و فتن سے　　کی جرأتِ عرضِ حال آقا
سینے کی جراحتوں کا تجھ بن　　ممکن نہیں اندمال آقا
دم گھٹنے لگا ہے تیرگی میں　　پھر جادۂ جاں اُجال آقا
دریوزہ گرِ کرم رہا ہے　　فردا ہو کہ میرا حال آقا
شاہا مرے جاں نواز شاہا　　آقا مرے خوش سگال آقا
تو تیغ ہے جابروں کے حق میں　　تو ہر بیکس کی ڈھال آقا

Marfat.com
Marfat.com

لرزاں تری عظمتوں کے آگے قدروں کی طرح جبال آفاق
بحر و بر و دشت پر ابھی تک طاری ہے ترا جلال آفاق
دیتا ہے سکوں دل و نظر کو ہر آن ترا خیال آفاق

اُمّت کو عروج پھر عطا ہو
غم سے ہے بہت نڈھال آفاق

Marfat.com
Marfat.com

○

خوش خصال و خوش خیال و خوش خبر، خیر البشرؐ
خوش نژاد و خوش نہاد و خوش نظر، خیر البشرؐ

دل نواز و دلپذیر و دل نشین و دلکشا
چارہ ساز و چارہ کار و چارہ گر خیر البشرؐ

حسنِ فطرت، حسنِ موجودات، حسنِ کائنات
نورِ ایقاں، نورِ جاں، نورِ بصر، خیر البشرؐ

سربسر مہر و مروّت، سربسر صدق و صفا
سربسر لطف و عنایت، سربسر خیر البشرؐ

اعتدالِ دین و دنیا، اتصالِ جسم و جاں
اندمالِ زخمِ ہر قلب و جگر، خیر البشرؐ

Marfat.com
Marfat.com

آفتابِ اوجِ خوبی، ماہتابِ برتری
آب و تابِ چہرۂ شام و سحر خیر البشرؐ

ساحلِ بحرِ تمنّا، حاصلِ کشتِ وفا
حاملِ قرآن و شمشیر و سپر خیر البشرؐ

صاحبِ خلقِ عظیم و صاحبِ لطفِ عمیم
صاحبِ حق، صاحبِ شقّ القمر خیر البشرؐ

کارزارِ دہر میں وجہِ ظفر، وجہِ سکوں
عرصۂ محشر میں وجہِ درگزر خیر البشرؐ

حدِّ فاصل خیر و شر کے درمیاں ذاتِ نبیؐ
شاہراہِ زندگی میں معتبر خیر البشرؐ

آدمی کے اوّلیں دردآشنا شاہِ ہدیٰؐ
آگہی کے آخریں پیغامبر خیر البشرؐ

Marfat.com
Marfat.com

خیر ہر ذی روح کی خیر الورٰی، خیر الانام ؐ
خیر ہر انسان کی خیر البشر، خیر البشر ؐ

اپنی اُمت کے برہنہ سر پہ رکھ شفقت کا ہاتھ
پونچھ دے انسانیت کی چشمِ تر خیر البشر ؐ

رُو نما کب ہوگا راہِ زیست پر منزل کا چاند
ختم کب ہوگا اندھیروں کا سفر خیر البشر ؐ

کب ملے گا ملّتِ بیضا کو پھر اوجِ کمال
کب شبِ حالات کی ہوگی سحر خیر البشر ؐ

خدمتِ اقدس میں یہ نذرِ عقیدت ہو قبول
کیا سخن ور اور کیا عرضِ ہنر خیر البشر ؐ

در پہ پہنچے کس طرح وہ بے نوا، بے بال و پر
اِک نظر تائبؔ کے حالِ زار پر خیر البشر ؐ

Marfat.com
Marfat.com

○

پائی نہ تیرے لطف کی حد سیّد الورٰیؐ
تجھ پر فدا مرے اب و جد سیّد الورٰیؐ

تیری ثنا ورائے نگاہ و خیال ہے
فخرِ رسل، حبیبِ صمد، سیّد الورٰیؐ

تو مہرِ لازوال سرِ مطلعِ ازل
تو طاقِ جاں میں شمعِ ابد سیّد الورٰی

عرفان و علم، فہم و ذکا تیرے خانہ زاد
اے جانِ عشق، روحِ خرد، سیّد الورٰیؐ

تو اک اٹل ثبوت خدا کے وجود کا
تو ہر دلیلِ کفر کا رد، سیّد الورٰیؐ

Marfat.com
Marfat.com

اہلِ جہاں کو ایسی نظر ہی نہیں ملی
دیکھے جو تیرا سایۂ قد سیّد الوریٰؐ

گزرے جو اس طرف سے وہ گردیدہ ہو ترا
یوں عنبریں ہو میری لحد سیّد الوریٰؐ

درکار مرگ و زیست کے ہر موڑ پر مجھے
تیری پناہ، تیری مدد، سیّد الوریٰؐ

ثاقبؔ کی یہ دعا ہے کہ اُس کی بیاضِ نعت
بن جائے مغفرت کی سند سیّد الوریٰؐ

Marfat.com
Marfat.com

○

بادِ رحمت سنک سنک جائے　　وادیٔ جاں مہک مہک جائے

جب چھڑے بات نطقِ حضرتؐ کی　　غنچۂ فن چٹک چٹک جائے

ماہِ طیبہ کا جب خیال آئے　　شبِ ہجراں چمک چمک جائے

جب سمائے نظر میں وہ پیکر　　ذہن میرا دمک دمک جائے

فیضِ چشمِ حضورؐ کیا کہنا　　ساغرِ دل چھلک چھلک جائے

نامِ پاک اُن کا ہو لبوں سے ادا　　شہد گویا ٹپک ٹپک جائے

ارضِ دل سے اُٹھے نوائے درود　　گونج اس کی فلک فلک جائے

رہ نما گر نہ ہو وہ سیرتِ پاک　　ہر مسافر بھٹک بھٹک جائے

چشمِ سرکارؐ گر نہ ہو نگراں　　نسلِ آدم بہک بہک جائے

کون وہ فرد ہے کہ جس کے لیے　　دلِ فطرت دھڑک دھڑک جائے

مطلعِ کائنات پر تابش
نورِ کس کا جھلک جھلک جائے

Marfat.com
Marfat.com

○

دے تبسّم کی خیرات ماحول کو ہم کو درکار ہے روشنی یا نبیؐ
ایک شیریں جھلک، ایک نوریں ڈلک تلخ و تاریک ہے زندگی یا نبیؐ

اے نویدِ مسیحا تری قوم کا حال عیسیٰؑ کی بھیڑوں سے ابتر ہُوا
اس کے کمزور اور بے ہنر ہاتھ سے چھین لی چرخ نے برتری یا نبیؐ

کام ہم نے رکھا صرف اذکار سے تیری تعلیم اپنائی اغیار نے
حشر میں منہ دکھائیں گے کیسے تجھے ہم سے ناکردہ کار اُمّتی یا نبیؐ

دشمنِ جاں ہُوا میرا اپنا لہو میرے اندر عدو میرے باہر عدو
ماجرائے تحیّر ہے پُرسیدنی، صورتِ حال ہے دیدنی یا نبیؐ

روح ویران ہے، آنکھ حیران ہے، ایک بحران تھا، ایک بحران ہے
گلشنوں، شہروں، قریوں پہ ہے پرفشاں ایک گمبھیر افسردگی یا نبیؐ

Marfat.com
Marfat.com

سچ مرے دور میں جرم ہے، عیب ہے جھوٹ فنِ عظیم آج لاریب ہے
ایک اعزاز ہے جہل و بے رہ روی، ایک آزار ہے آگہی یا نبیؐ

رازداں اس جہاں میں بناؤں کسے، زخم جا کر دکھاؤں کسے
غیر کے سامنے کیوں تماشا بنوں، کیوں کروں دوستوں کو دکھی یا نبیؐ

زیست کے تپتے صحرا پہ شاہِ عربؐ، تیرے اکرام کا ابر برسے گا کب
کب ہری ہو گی شاخِ تمنا مری، کب مٹے گی مری تشنگی یا نبیؐ

یا نبیؐ اب تو آشوبِ حالات نے تیری یادوں کے چہرے بھی دھندلا دیئے
دیکھ لے تیرے تائب کی نغمہ گری، بنتی جاتی ہے نوحہ گری یا نبیؐ

Marfat.com
Marfat.com

○

اے روحِ تخلیق! اے شاہِ لولاک!
ہو جائے پُر نور کشکولِ ادراک

انوار تیرے، آثار تیرے
از دامنِ خاک تا اوجِ افلاک

تیرے سوالی، تیرے طلبگار
کیا قلبِ محزوں، کیا چشمِ نمناک

عالم ہے تجھ سے گلشن بداماں،
عالم میں تھا کیا جُز خار و خاشاک

Marfat.com
Marfat.com

تیری نظر سے ہر دم رہے شاد
آباد، آزاد، یہ خطۂ پاک

شاہا! بہا کر مجھ کو نہ لے جائے
یہ سیلِ الحاد، یہ موجِ بے باک

تو جس کو چاہے جیسے نوازے
دنیا و دیں ہیں سب تیری املاک

Marfat.com
Marfat.com

○

رہی عمر بھر جو انیسِ جاں وہ بس آرزوئے نبیؐ رہی
کبھی اشک بن کے رواں ہوئی کبھی درد بن کے دبی رہی

شہِ دیںؐ کے فکر و نگاہ سے مٹے نسل و رنگ کے تفرقے
نہ رہا تفاخرِ منصبی، نہ رعونتِ نسبی رہی

سرِ دشتِ زیست برس گیا، جو سحابِ رحمتِ مصطفیٰؐ
نہ خرد کی بے ثمری رہی، نہ جنوں کی تشنہ لبی رہی

تھی ہزار تیرگیٔ فتن، نہ بھٹک سکا مرا فکر و فن
مری کائناتِ خیال پر نظرِ شہِؐ عربی رہی

وہ صفا کا مہرِ منیر ہے طلب اُس کی نورِ ضمیر ہے
یہی روزگارِ فقیر ہے، یہی التجائے بشیؐ رہی

وہی ساعتیں تھیں سُرور کی، وہی دن تھے حاصلِ زندگی
بحضورِ شافعِ اُمتاں مری جن دنوں طلبی رہی

Marfat.com
Marfat.com

○

تج کے بے روح مشاغل اے دل
چھیڑ حضرتؐ کے شمائل اے دل
مگر اتنا تجھے احساس رہے
سخت مشکل ہے یہ منزل اے دل
نارسا فکرِ سخنور ہے یہاں
وہ تو ہیں خَلق کا حاصل اے دل
بے شمار اُن کی عنایات اے جاں
بے کراں اُن کے فضائل اے دل
نہ کوئی اُن کا محاسن میں شریک
نہ کوئی اُن کا مماثل اے دل
نامِ پاک اُن کا ہے طغرائے نجات
اُن پہ قرآں ہُوا نازل اے دل

Marfat.com
Marfat.com

وہی پیغام برِ فطرت ہیں
کائنات اُن کی ہے قائل اے دل
پیروی اُن کی جو لازم ٹھہرے
حل ہوں انساں کے مسائل اے دل
اُن کا آئینِ محبت ہو عام
نہ رہے کوئی بھی مشکل اے دل
ضبطِ جذبات یہاں لازم ہے
اُن کا دربار ہے اے دل اے دل
کرمِ سرورِؐ دیں چارۂ غم
یہ تلاطم ہے وہ ساحل اے دل
تیری کوتاہی و غفلت کے سوا
ہے کوئی راہ میں حائل اے دل
کسبِ نور آپ سے تو بھی کرلے
اور ہو جا مہِ کامل اے دل

Marfat.com
Marfat.com

○

خوشبو ہے دو عالم میں تری اے گلِ چیدہ
کس منہ سے بیاں ہوں ترے اوصافِ حمیدہ

سیرت ہے تری جوہرِ آئینۂ تہذیب
روشن ترے جلووں سے جہانِ دل و دیدہ

تو روحِ زمن، رنگِ چمن، ابرِ بہاراں
تو حسنِ سخن، شانِ ادب، جانِ قصیدہ

تجھ سا کوئی آیا ہے نہ آئے گا جہاں میں
دیتا ہے گواہی یہی عالم کا جریدہ

مضمر تری تقلید میں عالم کی بھلائی
میرا یہی ایماں ہے، یہی میرا عقیدہ

Marfat.com
Marfat.com

اے ہادیٔ برحق تری ہر بات ہے سچی
دیدہ سے بھی بڑھ کر ہے ترے لب سے شنیدہ

اے رحمتِ عالم تری یادوں کی بدولت
کس درجہ سکوں میں ہے مرا قلبِ تپیدہ

ہے طالبِ الطاف مرا حالِ پریشاں
محتاجِ عنایت ہے مرا رنگِ پریدہ

خیرات مجھے اپنی محبّت کی عطا کر
آیا ہوں ترے در پہ بہ دامانِ دریدہ

یوں دُور ہوں تائب میں جریمِ نبوی سے
صحرا میں ہو جس طرح کوئی شاخِ بریدہ

Marfat.com
Marfat.com

جلوۂ فطرت، چشمۂ رحمت، سیرتِ اطہر ماشاءاللہ
حسنِ مکمل، فیضِ مسلسل، خیرِ سراسر ماشاءاللہ

سب نے سُنا اعلانِ رسالت، تقویٰ ہے معیارِ فضیلت
یکساں ٹھہرے ابیض و اسود، اصفر و احمر ماشاءاللہ

صورتِ فاتح غالب ہو کر، داخلِ مکّہ جب ہُوئے سرورؐ
ناقے پہ آئے سر کو جھکائے حمد لبوں پر ماشاءاللہ

شانِ قناعت کا ہے شاہد، خندق کا ہر ایک مجاہد
ضربِ نبیؐ نے فتح و ظفر کے کھول دیئے در ماشاءاللہ

مونس و ہمدم ذکرِ خدا ہے، معرفتِ حق سرمایا ہے
شوق ہے مرکب، صبر ردا ہے، شانِ پیمبرؐ ماشاءاللہ

Marfat.com
Marfat.com

ہر منفعتِ دنیا سے ہوئے ہم مستغنی اللہ غنی
اللہ غنی ، اکرامِ شہِ مکّی مدنی ، اللہ غنی

سرمایۂ جاں ، نورِ نیزداں وہ جس کی ذات پہ ہے نازاں
گل پیرہنی ، نوریں بدنی ، شیریں سخنی ، اللہ غنی

اس پیکرِ خُلقِ عظیم کو تھی ملحوظ انساں کی بہبودی
منظور نہ تھی اعدا کی بھی خاطر شکنی ، اللہ غنی

اس قامتِ رعنا کو دیکھا ، جب ہر گلشن میں جلوہ نما
بولا بہ زبان حال ہر اک سروِ چمنی ، اللہ غنی

کام آیا نالۂ نیم شبی ، تا تب ٹھہرا مدّاحِ نبیؐ
کیا خوب اس بے تدبیر کی بھی تقدیر بنی ، اللہ غنی

Marfat.com
Marfat.com

○

نعتِ حضرتؐ مری پہچان ہے سبحان اللہ
یہی دنیا، یہی ایمان ہے سبحان اللہ

جس سے پہلے کسی تخلیق کا عنواں بھی نہ تھا
وہ مرے شعر کا عنوان ہے سبحان اللہ

میں گنہگار و خطاکار مگر اُس کی یاد
مہرباں مجھ پہ بہر آن ہے سبحان اللہ

جس پہ مرکوز ہیں سب نکتہ وروں کی نظریں
ایک اُمّی کا دبستان ہے سبحان اللہ

Marfat.com
Marfat.com

جو بنو سعد کے ریوڑ کا محافظ تھا کبھی
وہ دو عالم کا نگہبان ہے سبحان اللہ

جو چٹائی پہ جھکائے ہوئے سر بیٹھا ہے
دین و دنیا کا وہ سلطان ہے سبحان اللہ

یاد ہے بات مجھے حضرتِ صدیقؓ کی
آپ کا خُلق بھی قرآن ہے سبحان اللہ

Marfat.com
Marfat.com

○

کُھلا بابِ حرم الحمدللہ — کرم ہے دمبدم الحمدللہ
پیامِ راحتِ دارین لائے — نگہبانِ امم الحمدللہ
بیاضِ صبحِ رحمت نے مٹایا — سوادِ شامِ غم الحمدللہ
نسیمِ خیر سے مہکے ممالک — عرب سے تا عجم الحمدللہ
جہاں کی گلشن آرائی کا پھر سے — ہوا ساماں بہم الحمدللہ
قدومِ سرورِ دیں سے بیاباں — ہوئے رشکِ ارم الحمدللہ
نبیؐ نے ضربِ لا الٰہ اللہ سے توڑے — جہالت کے صنم الحمدللہ
کیا تسلیم اُن کو زندگی میں — دل و جاں سے بہم الحمدللہ

بہ فیضِ شاہِ دیں اُونچے ہیں ثاقبؔ
عزائم کے عَلم الحمدللہ!

Marfat.com
Marfat.com

نورِ نبیؐ ہے نظارہ گستر اللہ اکبر
گلشن بہ گلشن، منظر بہ منظر اللہ اکبر

گفتار شیریں، افکار زرّیں، کردار نوریں
اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر

پیشِ نبیؐ ہیں پاسِ ادب سے، اصحاب خاموش
ہے دولتِ دید ہر شے سے بڑھ کر اللہ اکبر

نوری و ناری، آبی و خاکی زیرِ کرم ہیں
مہتاب سائل، خورشید چاکر اللہ اکبر

Marfat.com
Marfat.com

زیرِ قدومِ سرکارِ والا، عرشِ معلا
تا قابَ قوسین اوجِ پیمبر اللہ اکبر

حق لامکاں میں اُس کی ثنا کا تائب طلبگار
تھا اُدْنُ مِنّی فرمانِ داور اللہ اکبر

Marfat.com
Marfat.com

○

اے سرورِ دیں نور ہے یکسر تری سیرت
اقدار کو کرتی ہے منوّر تری سیرت

یا خیر کا معمورۂ پُر نور و معنبر
یا حسن کا موّاج سمندر تری سیرت

زیبائیٔ افکار کا مصدر ترے انوار
رعنائیٔ کردار کا جوہر تری سیرت

رنگیں چمنستانِ حیات اس کی ضیا سے
نورین صفتِ چشمۂ خاور تری سیرت

ہر بندۂ نادار کی قوّت، تری رحمت
ہر رہروِ درماندہ کی رہبر تری سیرت

Marfat.com
Marfat.com

آتی ہے نظر پیکرِ جاں میں تری تنویر
ہر نقش کو کرتی ہے اجاگر تری سیرت

ہر رُہ پہ مرا ہاتھ لیے ہاتھ میں اپنے
چلتی ہے مرے ساتھ برابر تری سیرت

شعر اُس کے نہ کیوں ہوں نظر افروز و دلآویز
تائبؔ کے خیالوں کا ہے محور تری سیرت

Marfat.com
Marfat.com

○

دلوں کی تہہ میں پوشیدہ محبّت دیکھنے والا
وہ محبوبِ خدا جذبوں کی وسعت دیکھنے والا

وہی ہے سننے والا اَن کہے الفاظ چاہت کے
وہی ہے اَن لکھے حرفِ ارادت دیکھنے والا

ہُوا ہے کون جُز مولائے سلمانؓ و بلالؓ اب تک
بجائے حسنِ صورت، نورِ سیرت دیکھنے والا

مکان و لامکاں کی شوکتیں زیرِ قدم اُس کے
وہ موجود و عدم کی ہر ولایت دیکھنے والا

Marfat.com
Marfat.com

نہ جھپکی آنکھ جس کی روبروئے جلوۂ باری
سرِ قوسین ذاتِ ربِّ عزّت دیکھنے والا

شبستانِ حرا کیونکر نہ بنتا مرکزِ عرفاں
کہ ہے پہلے پہل نورِ نبوّت دیکھنے والا

رسولؐ اللہ کی الفت سے ہر دل میں اُجالا ہے
زمانے میں ہے یہ رنگِ عقیدت دیکھنے والا

Marfat.com
Marfat.com

○

روح میں نقش چھوڑتی صورت
وہ پیمبرؐ کی ہاشمی صورت

پیکرِ مصطفیٰؐ سے زیبا تر
متصوّر نہیں کوئی صورت

سر بسر حسن، سر بسر تنویر
آپ کی سیرت، آپ کی صورت

ہو کرم تو نکل ہی آتی ہے
حاضری کے شرف کی بھی صورت

Marfat.com
Marfat.com

جاں کریں اُن کی آبرو پہ نثار
زندہ رہنے کی ہے یہی صورت

جا بسیں اُن کے شہر میں تا تب
یہ سکوں کی ہے آخری صورت

Marfat.com
Marfat.com

○

منارِ رشد و ہدایت، سحابِ رحمت و جُود
مرے رسولؐ کا اسوہ، مرے نبیؐ کا وجود

طلوعِ مہرِ رسالت و دافعِ ظلمتِ شب
مرے رسولؐ کی بعثت ہے صبحِ نو کی نمود

مرے حضورؐ کے در پر لگی ہے سب کی نگاہ
مرے نبیؐ سے ہے وابستہ خَلق کی بہبود

نبیؐ کے دم سے روانی ہے نبضِ دوراں میں
نبیؐ کے عزم سے ہے پاش پاش سحرِ جمود

Marfat.com
Marfat.com

نبیؐ نے ضربتِ خُلقِ عظیم سے توڑے
کدورتوں کے طلسمات، رنگتوں کے قیود

خدائے پاک کے ممدوح اور مدح سرا
مرے نبیؐ ہیں بیک وقت حامد و محمود

مرے نبیؐ کی ضرورت ہے ہر جگہ، ہر دم
ہو عرصہ گاہِ قیامت، عدم ہو یا موجود

مرے نبیؐ کی ریاست میں ہیں سبھی تائب
یہ بحر و بر، یہ خلا و ملا، یہ چرخِ کبود

Marfat.com
Marfat.com

○

یوں ذہن میں جمالِ رسالت سما گیا
میرا جہانِ فکر و نظر جگمگا گیا

خُلقِ عظیم و اسوۂ کامل حضورؐ کا
آدابِ زیست سارے جہاں کو سکھا گیا

اس کے قدم سے پھُوٹ پڑا چشمۂ بہار
وہ دشتِ زندگی کو گلستاں بنا گیا

انوارِ حق سے جس نے بھرا دامنِ حیات
جو نکہتِ وفا سے زمانے بسا گیا

Marfat.com
Marfat.com

رہ جائے گا بھرم مرے حرفِ نیاز کا
اس بارگاہِ ناز میں گر بار پا گیا

کتنا بڑا کرم ہے کہ تائبؔ سا بے ہنر
توصیفِ مصطفیٰؐ کے لیے چن لیا گیا

Marfat.com
Marfat.com

○

ظہورِ سرورِ کون و مکاں، ظہورِ حیات
انہی کے فکر کی خیرات ہے شعورِ حیات

وہ جن کی شان سے ارض و سما کی آرائش
وہ جن کے دم سے فروزاں ہے نزد و دُور حیات

انہی کے حسن کا پرتو ہے عالمِ امکاں
انہی کے جلووں کا عکسِ جمیل نورِ حیات

انہی کی راہ سے ملتی ہے منزلِ عرفاں
انہی کی چاہ سے وابستہ ہے سرورِ حیات

جمال اُن کا ہے تائب فروغِ دیدہ وراں
مقال اُن کا سکوں بخشِ ناصبورِ حیات

Marfat.com
Marfat.com

○

ماورائے حدِ ادراک رسولِ اکرمؐ
غایتِ کُن، شہِ لولاک، رسولِ اکرمؐ

تیری رحمت کی بدولت، ترے نسبت کے طفیل
خاک ہے رشکِ افلاک رسولِ اکرمؐ

ستمِ دہر میں ہے حرفِ تسلی تیرا
مرہمِ سینۂ صد چاک رسولِ اکرمؐ

زیست کے دَرد و الم کی کوئی وقعت ہی نہیں
آخرت ہو جو طرب ناک رسولِ اکرمؐ

Marfat.com
Marfat.com

زہرِ عصیاں کا اثر ہوتا ہے جس سے زائل
یاد تیری ہے وہ تریاک رسولِ اکرمؐ

تیرا جلوہ ہے ترا دیں ہے ترا اُسوہ ہے
طلبِ دیدۂ نمناک، رسولِ اکرمؐ

سارے عالم میں تری دھوم حبیبِ داور
ساری خلقت پہ تری دھاک رسولِ اکرمؐ

حشر میں بھی ترے پرچم کے تلے ہو تا تب
اس پہ بھی ہونگہِ پاک رسولِ اکرمؐ

Marfat.com
Marfat.com

○

نامِ رسولؐ سے ہے نمودِ کمالِ فن
اس نقش نے نکھار دیا ہے جمالِ فن

مدحِ نبیؐ وہ چشمۂ نور و حضور ہے
جس سے ہیں تابناک مرے خدّ و خالِ فن

دربارِ مصطفیٰؐ کی تمنا لیے ہوئے
دشتِ حجاز میں ہے خراماں غزالِ فن

شیرازۂ حیات ہے وابستۂ حضور
پروردۂ نگاہِ کرم اعتدالِ فن

Marfat.com
Marfat.com

محبوبِ کبریا کا سراپا رقم کرے
کب فکر کو یہ تاب کہاں یہ مجالِ فن

وہ رہروانِ زیست نہ پھر تشنہ لب رہے
بخشا رسولِ پاک نے جن کو زلالِ فن

Marfat.com
Marfat.com

انبیاؑ میں عدیم النظیر آپ ہیں
زیست پیکر ہے اس کا ضمیر آپ ہیں

سرورِ کائنات آپ کی ذات ہے
بے نیازِ سپاہ و سریر آپ ہیں

آپ ہیں خیر و برکت کی بادِ خنک
جود و رحمت کا ابرِ مطیر آپ ہیں

روشنی جس کی مدھم نہ ہوگی کبھی
وہ ہدایت کا مہرِ منیر آپ ہیں

Marfat.com
Marfat.com

یہ حریصؐ علیکم کی تفسیر ہے
مفلسوں، بیکسوں کے نصیر آپ ہیں

ہیں کسی بھیڑ میں بھی اکیلا نہیں
ہر قدم پر مرے دستگیر آپ ہیں

یہ عنایت بھی تائب کوئی کم نہیں
اِس دُکھی روح کے ہم صفیر آپ ہیں

Marfat.com
Marfat.com

○

خَلق کیوں اُس کی نہ گرویدہ ہو
وہ جو خالق کا پسندیدہ ہو

ہو گیا نطق پھر آمادۂ نعت
اب تو شاد اے دلِ غم دیدہ ہو

اُس پہ ہوتی ہے عنایت کیا کیا
اُمّتی گر کوئی رنجیدہ ہو

شانۂ حکمتِ شہؐ سلجھائے
کاکلِ زیست جو ژولیدہ ہو

Marfat.com
Marfat.com

آرزو ہے کہ نہالِ افکار
فیضِ سرکارؐ سے بالیدہ ہو

غمِ دوراں اُسے کیا یاد آئے
یادِ خواجہؐ میں جو غلطیدہ ہو

دیکھیے کب میں چلوں سوئے حجاز
سرخ و کب طلبِ دیدہ ہو

تائبِ آسودۂ رحمت ہے وہ فرد
خاکِ طیبہ میں جو خوابیدہ ہو

Marfat.com
Marfat.com

○

عالم افروز ہیں کس درجہ حرا کے جلوے
جن کے پرتو سے اُٹھے ارض و سما کے جلوے
چہرۂ زیست کی ضو حسنِ پیمبرؐ کی جھلک
چشمِ ہستی کی ضیا بدرِ دجیٰ کے جلوے
والضحیٰ روئے منوّر ہے تو واللّیل ہے زلف
اُن کے فیضان سے ہیں صبح و مسا کے جلوے
شبِ معراج، رسولانِ سلف کے ہمراہ
دیکھے ہے سیّدِؐ لولاک لما کے جلوے
لطف ہی لطف ہے اُس رحمتِ عالم کی نظر
خیر ہی خیر ہیں شاہِؐ دوسرا کے جلوے
مجھ سیہ کار کو دیتے ہیں شفاعت کی نوید
شاہِؐ ابرار کی شب رنگ عبا کے جلوے

Marfat.com
Marfat.com

○

نشاطِ روحِ خیالِ محمدؐ عربی
بہارِ زیبیت جمالِ محمدؐ عربی

جنھیں بنا کے مصوّر بھی آپ ہے مسرور
وہ نقش ہیں خد و خالِ محمدؐ عربی

دیارِ فکر و نظر جس سے جگمگاتے ہیں
وہ ہے ضیائے خصالِ محمدؐ عربی

زہے قناعت و فقرِ رسولِؐ عالمیاں
خوشا عروج و کمالِ محمدؐ عربی

Marfat.com
Marfat.com

خدا کی عزّت و عظمت کا شاہدِ صادق
جہاں میں جاہ و جلالِ محمّدِ عربی

برس کے مشرق و مغرب کو کر گیا سیراب
سحابِ جود و نوالِ محمّدِ عربی

خوشا نصیب کہ بحرِ حیات میں تائب
ملا سفینۂ آلِ محمّدِ عربی

Marfat.com
Marfat.com

○

غنی ہے شاعرِ نادار اے شہِ ابرار
عجیب شے ہے ترا پیار اے شہِ ابرار

اُٹھا کے آنکھ نہ دیکھے زرِ و گہر کی طرف
تری نظر کا طلب گار اے شہِ ابرار

زمانہ بدلے، بدل جائیں سب کی سب اقدار
رہے گا تُو مرا معیار اے شہِ ابرار

سرِ نیاز مرا خم رہے گا تیرے حضور
تمام دہر کے مختار اے شہِ ابرار

Marfat.com
Marfat.com

کرم کرم کہ نہیں ہے ترے کرم کے سوا
جہاں میں کوئی بھی غمخوار اے شہِ ابرار

مدد مدد کہ کمر ٹوٹنے کو ہے میری
غمِ جہاں کا ہے وہ بار اے شہِ ابرار

ملے اماں کہ شب و روز بڑھتی جاتی ہے
سپاہِ کرب کی یلغار اے شہِ ابرار

Marfat.com
Marfat.com

○

کہاں زبانِ سخن ور، کہاں ثنائے حبیبؐ
امیدوارِ عنایت ہے نغمہ زائے حبیبؐ

یہ کائنات ہے لطفِ نبیؐ کی آئنہ دار
رہِ حیات میں تاباں ہیں نقشِ پائے حبیبؐ

شریکِ خستہ دلاں دردمندیٔ حضرتؐ
محیطِ کون و مکاں دامنِ عطائے حبیبؐ

خدائے پاک کو مطلوب اتباعِ نبیؐ
خدائے پاک کو محبوب ہر ادائے حبیبؐ

مری لحد کو معنبر کرے گی یادِ رسولؐ
اُجال دے گا اسے جلوۂ لقائے حبیبؐ

نہ جانے کب ہو زیارت کی آرزو پوری
نہ جانے کونسی منزل میں ہے ولائے حبیبؐ

Marfat.com
Marfat.com

○

نبیؐ کو مظہرِ شانِ خدا کہیے ، بجا کہیے
شہِ عالمؐ، امامِ انبیا کہیے، بجا کہیے

نبیؐ کے ہر سخن میں ہے جھلک وحیِ الٰہی کی
حدیثِ مصطفیٰؐ پر مرحبا کہیے، بجا کہیے

دو عالم جن کے جلووں کی ضیا پاشی سے روشن ہیں
اُنھیں شمس الضحیٰ، بدر الدجیٰ کہیے، بجا کہیے

ہوئی تکمیل جن کی ذات پر ہر خیر و برکت کی
اُنھیں خیر البشرؐ، خیر الوریٰ کہیے، بجا کہیے

Marfat.com
Marfat.com

لقب ہیں رحمۃ للعالمیں، ختم الرسل جن کے
اُنھیں لطفِ خدا کی انتہا کہیے، بجا کہیے

غریبوں کی جو ثروت ہیں، ضعیفوں کی جو قوت ہیں
اُنھیں عالم کے ہر دُکھ کی دوا کہیے، بجا کہیے

مری تسکیں، مری بخشش، مری توقیر کے ضامن
محمدؐ ہیں محمدؐ بر ملا کہیے، بجا کہیے

سرِ تسلیم خم کیجے نبیؐ کے حکم پر تائبؔ
نبیؐ کے نام پر صلِّ علیٰ کہیے، بجا کہیے

Marfat.com
Marfat.com

○

دل بھی کیا ہے بس اِک طلب کے سوا
آرزوئے حبیبِ ربّ کے سوا

آنکھ کیا ڈھونڈتی ہے صدیوں سے
جلوۂ رُوئے منتخب کے سوا

افقِ لامکاں پہ جو چمکا
کون تھا وہ مہِ عرب کے سوا

باریابی کا مصطفٰےؐ کے حضور
کچھ ذریعہ نہیں ادب کے سوا

Marfat.com
Marfat.com

○

زیبست کے عنواں اشاراتِ رسولؐ ہاشمی
عصر در آغوشِ لمحاتِ رسولؐ ہاشمی

ایک معیارِ مجلّا خاک سے افلاک تک،
اعتبارِ آب و گِل ذاتِ رسولؐ ہاشمی

جانِ عدل و خیر اُن کی سیرتِ عالم نواز
نفیِ ظلم و جبر اثباتِ رسولؐ ہاشمی

لامکاں سے ہیں بہت آگے مقاماتِ نبیؐ
کس نے دیکھے ہیں نہایاتِ رسولؐ ہاشمی

Marfat.com
Marfat.com

جس کی رحمت نے مٹایا امتیازِ ما و تو
جذبۂ شانِ مساواتِ رسولِ ہاشمی

دیکھتا ہوں طبع میں اُن کی نوازشہائے خاص
روح میں پاتا ہوں آیاتِ رسولِ ہاشمی

مدحتِ سرکارؐ ہے سرمایۂ صد افتخار
کاسۂ فن میں ہے خیراتِ رسولِ ہاشمی

آپ نے بدلے دلوں کے ساتھ جذبوں کے مزاج
اللہ اللہ انقلاباتِ رسولِ ہاشمی

Marfat.com
Marfat.com

وقفِ ذکرِ شہِ حجاز رہوں
ایک ہی لَے میں نَے نواز رہوں

عام عشقِ رسولؐ کرنا ہے
اِسی دُھن میں سخن طراز رہوں

نعتِ خیرؐ الانام کہتے ہوئے
داد و تحسیں سے بے نیاز رہوں

لذّتِ ذکر سے رہوں سرشار
تپشِ فکر سے گداز رہوں

درِ اقدس کی چاکری چاہوں
یوں طلبگارِ برگ و ساز رہوں

سر جھکا ہو درِ پیمبرؐ پر
نائبؔ اس طرح سرفراز رہوں

Marfat.com
Marfat.com

○

ہجومِ رنگ ہے میری ملول آنکھوں میں
بسا ہے جب سے ریاضِ رسولؐ آنکھوں میں

تصوّرات کے صحرا میں وہ حرم ابھرا
کِھلے گلاب مری دھول دھول آنکھوں میں

فضائے فکر و نظر دُھل کے ہو گئی اُجلی
ہُوا وہ رحمتِ حق کا نزول آنکھوں میں

کہیں جو حد سے بڑھا میرا جسِ محرومی
امڈ پڑا وہیں ابرِ قبول آنکھوں میں

غمِ حیات، غمِ عاقبت، غمِ فرقت
ہُوا ہے کتنے غموں کا شمول آنکھوں میں

ہری کرے گا وہی شاخِ آرزو تابشؔ
کِھلائے جس نے عقیدت کے پھول آنکھوں میں

Marfat.com
Marfat.com

○

خواب ہی میں رُخِ پُر نور دکھاتے جاتے
تیرگی میرے مقدّر کی مٹاتے جاتے

ڈال کر ایک نظر روح کی پہنائی میں
اس خرابے کو سمن زار بناتے جاتے

غار کو چشمۂ انوار بنانے والے
افقِ دل سے بھی مہتاب اُگاتے جاتے

کاش طیبہ میں سکونت کا شرف مل جاتا
دیکھتے روضۂ سرکارؐ کو آتے جاتے

اُس خنک شہر کو جاتی ہوئی اے نرم ہوا
ساتھ لے جا مرے جذبات بھی جاتے جاتے

Marfat.com
Marfat.com

○

رونقِ عالمِ رنگ و بو آپؐ ہیں
جلوہ پیرائے ہر کاخ و کُو آپؐ ہیں
موج در موج فیضان ہے آپؐ کا
ساحلِ قلزمِ آرزو آپؐ ہیں
آپ ہیں محور و منتہائے نظر
آپ ہیں حاصلِ گفتگو آپؐ ہیں
منزلِ زیست ہیں آپ کے نقشِ پا
جس طرف جائیے روبرو آپؐ ہیں
آپ ہیں حوصلہ مجھ گراں بار کا
مجھ زیاں کار کی آبرو آپؐ ہیں
جن کی سیرت ہے تائبؔ حیات آفریں
وہ خوش اطوار و فرخندہ خو آپؐ ہیں

Marfat.com
Marfat.com

جس سے ہے بحرِ جاں میں انوار کا تلاطم
محبوبِؐ کبریا کا وہ زیرِ لب تبسّم
اُس عابدِ حرا کی ترتیل و خامشی پر
قرباں ہیں سب ترنّم، صدقے ہیں سب تکلّم
تھے محوِ استراحت اِسرا کی رات حضرتؐ
جبرئیل کہہ رہے تھے کتنے ادب سے قُم قُم
اُڑنے کو پر جو کھولے، رہوارِ مصطفٰےؐ نے
حیرت میں تھے فرشتے اور کائنات گُم سُم
ہم بے لیاقتوں کا سارا بھرم ہے تُم سے
ہم بے بضاعتوں کا ایک آسرا ہو بس تُم
اُترا حریمِ دل میں تائب وہ ماہِ طیبہ
پھر ہو گئے فروزاں نوکِ مژہ پہ انجم

Marfat.com
Marfat.com

○

روح میں کیفِ ثنا پاتا ہوں
لطفِ شاہِؐ دوسرا پاتا ہوں

ہادیٔ کون و مکاں آتے ہیں
وجد میں ارض و سما پاتا ہوں

والیٔ کشورِ جاں آتے ہیں
سرِ تسلیم جھکا پاتا ہوں

محرمِ لفظ و بیاں آتے ہیں
درِ اسرار کھلا پاتا ہوں

Marfat.com
Marfat.com

ہمدمِ خستہ دلاں آتے ہیں
خود کو ہر غم سے رہا پاتا ہوں

اُن کے اکرام ہیں بے حد و حساب
دہر ممنونِ عطا پاتا ہوں

مرضِ جسم ہو یا رُوح کا روگ
ذکر سے اُن کے شفا پاتا ہوں

خوش عمل گو نہیں خوش بخت ہوں میں
اُن کے دامن کی ہَوا پاتا ہوں

یادِ سرکارؐ دو عالم کے طفیل
تلخیوں میں بھی مزا پاتا ہوں

تیرہ و تار گزرگاہوں میں
اُن کی ہمّت سے ضیا پاتا ہوں

Marfat.com
Marfat.com

ان کے احکام بجا لانے میں
سارے عالم کا بھلا پاتا ہوں

ہو کے گم ان کی وِلا میں تائب
چشمۂ آبِ بقا پاتا ہوں

Marfat.com
Marfat.com

○

رسولِ عالمیاں، ذاتِ لم یزل کا حبیب
وہ جس کا لطف بہ ہر رنگ ہے دلوں کے قریب

وہ جس کی چشمِ کرم سب کے حال پر یکساں
فقیر ہو کہ شہنشہ، امیر ہو کہ غریب

رُکے نہ راہِ وفا میں نبیؐ کے دیوانے
اگرچہ نصب ہر اک موڑ پہ تھیں دار و صلیب

نبیؐ کی سیرتِ عالم فروز کا پرتو
فروغِ حسنِ تمدن، تجلّیِ تہذیب

Marfat.com
Marfat.com

نظامِ دہر کہ فرسودہ و پریشاں تھا
مرے حضورؐ نے بخشی اسے نئی ترتیب

مرے حضورؐ نے اسرارِ زیست سمجھائے
مرے حضورؐ نے چمکائے آگہی کے نصیب

مرے حضورؐ کی رحمت ہے بیکراں تائبؔ
مرے حضورؐ کا اعلانِ عام لاتثریب

Marfat.com
Marfat.com

○

لب پر نبیؐ کا اسمِ مبارک رواں ہوا
ہر سانس فرطِ شوق سے نکہت فشاں ہوا
سمٹا ہوا تھا غارِ حرا میں جو نورِ پاک
روشن اُسی سے دہر کراں تا کراں ہوا
اس کا کلام خیر کا پیغام بن گیا
اس کا نظام امن و سکوں کا نشاں ہوا
اس کے کرم سے سروِ چراغاں ہے نخلِ درد
اس کے قدم سے دشتِ وفا، گلستاں ہوا
عقبیٰ کی منزلوں میں بھی ہوگا وہ دستگیر
آسان جس کے فیض سے کارِ جہاں ہوا
رچ بس گئیں خیال میں اُس کی لطافتیں
تائبؔ میں بے نیازِ بہار و خزاں ہوا

Marfat.com
Marfat.com

○

مہرِ ھدیٰ ہے چہرۂ گلگوں حضورؐ کا
اک سروِ نور ہے قدِ موزوں حضورؐ کا

جس کے لیے شفاعتِ اُمت کا تاج ہے
لاریب ہے وہ فرقِ ہمایوں حضورؐ کا

ذکر آپ کا بلند کیا کردگار نے
چرچا ہے کائنات میں افزوں حضورؐ کا

شیدائے حُسنِ خُلق ہیں اپنے بھی غیر بھی
عالم تمام طالب و مفتوں حضورؐ کا

جانے خدا ہی منزلِ معراج آپ کی
پہلا ہی سنگِ میل ہے گردوں حضورؐ کا

ثاقبؔ ہے مال و جاہ پہ اہلِ جہاں کو ناز
مجھ کو یہ فخر مدح سرا ہوں حضورؐ کا

Marfat.com
Marfat.com

○

اترے ملک زمینِ حرم پر ترے حضور
انوار کا نزول ہے یکسر ترے حضور

حاضر ہے تیرا بندۂ کمتر ترے حضور
پلکوں کی اوٹ میں لیے گوہر ترے حضور

فکرِ حکیم سر بگریبان و منفعل
عقلِ سلیم حاری و ششدر ترے حضور

ختمِ رسل کا رتبہ ازل سے تجھے ملا!
ہیں باادب تمام پیمبر ترے حضور

Marfat.com
Marfat.com

اعجاز یہ بھی ہے ترے خُلقِ عظیم کا
پل بھر میں موم ہو گئے پتّھر ترے حضور

اشجار نے بھی تیری صداقت بیان کی
بولے زبانِ حال سے کنکر ترے حضور

تائبؔ کو آرزو کوئی اس کے سوا نہیں
محشر کے دن ہو تیرا ثنا گر ترے حضور

Marfat.com
Marfat.com

○

کیا مجھ سے ادا ہوں ترے حق ہادیٔ برحق
مقبول ہو ماتھے کا عرق ہادیٔ برحق

اغیار سرافراز ہوئے بزمِ جہاں میں
سیرت سے تری لے کے سبق ہادیٔ برحق

ہم بھول کے پیغام ترا ہو گئے رسوا
جینے نہیں دیتا یہ قلق ہادیٔ برحق

ڈرتا ہوں کہیں صرصرِ دوراں نہ اُڑا لے
باقی ہے جو ایماں کی رمق ہادیٔ برحق

پا کر تری انگشتِ شہادت کا اشارہ
مہتاب کا سینہ ہُوا شق ہادیٔ برحق

Marfat.com
Marfat.com

اللہ نے بخشی تجھے کونین کی شاہی
محکوم ترے چودہ طبق ہادیٔ برحق

دیتا ہے تری سیرتِ نوریں پہ گواہی
قرآں کا ایک ایک ورق ہادیٔ برحق

لاریب ہے خوں تیرے شہیدانِ وفا کا
جس سے ہے ضیا گیر شفق، ہادیٔ برحق

تائب کو زمانے کے اندھیروں سے بچالے
پیغامبرِ ربِّ فلق، ہادیٔ برحق

Marfat.com
Marfat.com

○

جاں آبروئے دیں پہ فدا ہو تو بات ہے
حق عشقِ مصطفٰےؐ کا ادا ہو تو بات ہے

ہر لحظہ دل میں یادِ رسولِؐ انام ہو
ہر دم لبوں پہ صلِ علیٰ ہو تو بات ہے

سرکارؐ کی رضا میں ہے اللہ کی رضا
ہر دم رضا رسولؐ کی چاہو تو بات ہے

دیتی ہے یہ پیام ہوائے دیارِ پاک
عشقِ نبیؐ عمل کی بِنا ہو تو بات ہے

ہر منزلِ حیات میں پیشِ نگاہِ شوق
ارشادِ خواجہؐ دوسرا ہو تو بات ہے

خیر الامم کی شان سے ہم سب ہیں سرفراز
انسانیت کا ہم سے بھلا ہو تو بات ہے

Marfat.com
Marfat.com

○

زیست کی روحِ رواں ہے مرے خواجہؐ کی نظر
شاملِ حالِ جہاں ہے مرے خواجہؐ کی نظر
مونسِ غم زدگاں ہے مرے خواجہؐ کی نظر
ہر گھڑی فیض رساں ہے مرے خواجہؐ کی نظر
بصرِ بے بصراں ہے مرے خواجہؐ کی نظر
ہنرِ بے ہنراں ہے مرے خواجہؐ کی نظر
وجہِ تخلیقِ جہاں ہے مرے مولاؐ کا وجود
مژدۂ امن و اماں ہے مرے خواجہؐ کی نظر
تا ابد ہر کلمہ گو کے نگہباں ہیں آپؐ
جانبِ اُمّتیاں ہے مرے خواجہؐ کی نظر
میری سرکارؐ کی رحمت ہے محیطِ عالم
از کراں تا بہ کراں ہے مرے خواجہؐ کی نظر

Marfat.com
Marfat.com

○

کِھلا گئی ہے بہر سُو نبیؐ کی طبعِ نفیس
گُلِ وفا، گُلِ صدق و صفا، گُلِ تقدیس

حضورؐ قافلۂ صادقاں کے رہنما
حضورؐ خیلِ رسولاں کے سربراہ و رئیس

حضورؐ ساری خدائی کے واسطے رحمت
حضورؐ سارے زمانے کے غمگسار و انیس

ہے محکماتِ الٰہی کی دلنشیں تفسیر
زبانِ احمدِ مرسلؐ کا ہر بیانِ سلیس

ہو اُن کے صدقے میں تائبؔ پہ بھی کرم یارب
جو زندگی میں رہے سیّد الورٰی کے جلیس

Marfat.com
Marfat.com

○

کب ہوگی شبِ ہجراں کی سحر اے سرورِ عالم صلِّ علیٰ
کب ہوگی دعا لبریزِ اثر اے سرورِ عالم صلِّ علیٰ

کب بابِ کرم کو دیکھیں گے یہ چاک گریباں، خاک بسر
کب ہوگی فقیروں پر بھی نظر اے سرورِ عالم صلِّ علیٰ

ہر آن میں گیت ترے گاؤں، ہر گام پہ شکر بجا لاؤں
قسمت میں ہو گر طیبہ کا سفر اے سرورِ عالم صلِّ علیٰ

سب اذنِ حضوری مانگتے ہیں، کیا نالۂ شب، کیا آہِ سحر
کیا سوزِ جگر، کیا دیدۂ تر اے سرورِ عالم صلِّ علیٰ

دل میں یہ تڑپ ہے نائب و منذرؔ باہم طیبہ کو جائیں
بارانِ کرم ہو دونوں پر اے سرورِ عالم، صلِّ علیٰ

ـہ بشیر منذر

Marfat.com
Marfat.com

تیرا دربار ہے عالی آقاؐ
تیرا کردار مثالی آقاؐ

تیرے جلووں کی ضیا ریزی نے
بزمِ کونین اجالی آقاؐ

لامکاں تیری گزرگاہ میں ہے
شان تیری ہے نرالی آقاؐ

اِک جہاں تیرے کرم کا طالب
ایک عالم ہے سوالی آقاؐ

تو ہے مظلوم کا حامی شاہا
تو ہے نادار کا والی آقاؐ

Marfat.com
Marfat.com

اُمّتِ خستہ کے تن میں پھر سے
پھونک دے روحِ بلالی آقاؐ

آرزومندِ حرم ہے کب سے
روح کی بے پر و بالی آقاؐ

تجھے ہر بے سر و ساماں ہے عزیز
میرا دامن بھی ہے خالی آقاؐ

نعت کے پھول سجا کر نائبؔ
پیش کرتا ہے یہ ڈالی آقاؐ

Marfat.com
Marfat.com

○

آفاق رہینِ نظرِ احمدِ مختار
انفس میں ہے جاری اثرِ احمدِ مختار

ہر وادیٔ جاں ہے شہِ ابرار کی منزل
ہر گوشۂ دل رہگزرِ احمدِ مختار

منبع ہے اجالوں کا دیارِ شہِ طیبہ
محور ہے خیالوں کا درِ احمدِ مختار

تقدیرِ بشر منتظرِ ختمِ رسل تھی
ہر دور میں آئی خبرِ احمدِ مختار

Marfat.com
Marfat.com

وہ خواجۂ عالم بھی ہے، سالارِ امم بھی
ہے تاجِ شفاعت بسرِ احمدِ مختار

طائف کی مسافت ہو کہ ہجرت کا سماں ہو
ہمت کا سبق ہر سفرِ احمدِ مختار

تائب کی رہے لاج سرِ حشر خدایا
کہتے ہیں اسے نغمہ گرِ احمدِ مختار

Marfat.com
Marfat.com

○

شوق و نیاز و عجز کے سانچے میں ڈھل کے آ
یہ کوچۂ حبیبؐ ہے، پلکوں سے چل کے آ

امّت کے اولیا بھی ادب سے ہیں دم بخود
یہ بارگاہِ سرورِؐ دیں ہے سنبھل کے آ

آتا ہے تُو جو شہرِ رسالت مآب میں
حرص و ہوا کے دام سے باہر نکل کے آ

ماہِ عرب کے آگے تری بات کیا بنے
اے ماہتاب روپ نہ ہر شب بدل کے آ

سوز و تپش سخن میں اگر چاہتا ہے تُو
عشقِ نبیؐ کی آگ سے تابِ بگھل کے آ

Marfat.com
Marfat.com

صبحِ سعادت

لائے پیامِ رحمتِ حق سیّد البشرؐ
فریاد آج نوعِ بشر کی سُنی گئی

فاراں کی چوٹیوں سے ہُوا مہر ضوفشاں
ظلمت نصیب شام و سحر کی سُنی گئی

آیا خدا کو رحم زمانے کے حال پر
انسانیت کے دیدۂ تر کی سُنی گئی

آخر ہوئی قبول براہیمؑ کی دعا
ملّت کے زخم ہائے جگر کی سُنی گئی

Marfat.com
Marfat.com

آدمؑ کی روح جھوم اُٹھی باغِ خلد میں
ایوبؑ کی، مسیحؑ و خضرؑ کی سُنی گئی

اُمّی لقب نے فاش کیے زندگی کے راز
عقل و شعور و علم و ہُنر کی سُنی گئی

بطحا کی وادیوں سے نمودِ سحر ہوئی
آرائشِ حیات برنگِ دگر ہوئی

ناگاہ تیرگی کی ردا چاک ہو گئی
پیشِ نگاہ مطلعِ انوار آگیا

اسلوب زندگی کا ہوا دلکش و حسیں
امن و سلامتی کا عَلَم دار آگیا

پاکر خدا سے رحمتِ دارین کا لقب
سارے جہاں کا مونس و غم خوار آگیا

Marfat.com
Marfat.com

سلجھیں تمام گیسوئے حکمت کی الجھنیں
جب دہر میں وہ کاشفِ اسرار آگیا

گم گشتگانِ راہ نے پایا سراغِ زیست
میرِ حجاز و قافلہ سالار آگیا

تثلیث و آزری کو مٹانے کے واسطے
دنیا میں اک خدا کا پرستار آگیا

دم توڑتی حیات کی نبضیں سنبھل گئیں
تقدیر کے ستاروں کی راہیں بدل گئیں

Marfat.com
Marfat.com

عیدِ میلادِ النبیؐ

آیا ہے وفا کی خوشبو سے سینوں کو بسا دینے والا
آیا ہے جہانِ ویراں کو گلزار بنا دینے والا

آیا ہے نگارِ ہستی کی زلفیں سلجھا دینے والا
آیا ہے عروسِ گیتی کے چہرے کو ضیا دینے والا

آیا ہے تمدن کی شمعیں عالم میں جلا دینے والا
آیا ہے جہالت کی ظلمت دنیا سے مٹا دینے والا

آیا ہے سسکتی قدروں کو پیغامِ بقا دینے والا
آیا ہے بھٹکتی نسلوں کو منزل کا پتا دینے والا

Marfat.com
Marfat.com

آیا ہے بشر کو جینے کے آداب سکھا دینے والا
آیا ہے بالآخر انساں کو انسان بنا دینے والا
مہکے ہے فضا سبحان اللہ، کہتے ہیں ستارے صلِّ علیٰ
دل کیوں نہ کہے ماشاء اللہ جاں کیوں نہ پکارے صلِّ علیٰ

Marfat.com
Marfat.com

پھر اُٹھا ہاتھ بہرِ دعا یا نبیؐ

آفتابِ رسالت نہ اُبھرا تھا جب
خاکدانِ جہاں کی تھی حالت عجب

ہر طرف تھیں جہالت کی تاریکیاں
چار سُو تھی فلاکت کی منحوس شب

ڈوبی ڈوبی سی تھی نبضِ صدق و صفا
سہمی سہمی سی تھی روحِ علم و ادب

دَور دورہ زمیں پر تھا الحاد کا
آدمیّت کی ہر قدر تھی جاں بلب

Marfat.com
Marfat.com

تین سو ساٹھ بت خانۂ حق میں سجے تھے
بت پرستی میں اتنے بڑھے تھے عرب

عام تھا اُن میں آزارِ دخترکشی
ہر کوئی تھا پرستارِ بنتِ عنب

حد سے گزری جو انساں کی بے رہ روی
آگیا جوش میں ناگہاں فضلِ رب

سکۂ حق چلانے حضورؐ آگئے
نقشِ باطل مٹانے حضورؐ آگئے

ختم ادوارِ تثلیث و کثرت ہوئے
رنگِ وحدت جمانے حضورؐ آگئے

Marfat.com
Marfat.com

معصیت کے عذابِ المناک سے
آدمی کو چھڑانے حضورؐ آ گئے

صرصرِ غم نے مرجھا دیا تھا جنھیں
ایسی کلیاں کھلانے حضورؐ آ گئے

بیکسوں پر کھُلے بابِ لطف و کرم
لعل و گوہر لٹانے حضورؐ آ گئے

جو فروزاں رہیں گی رہِ زیست میں
ایسی شمعیں جلانے حضورؐ آ گئے

تھا سفینہ معیشت کا گرداب میں
پار اُس کو لگانے حضورؐ آ گئے

—

Marfat.com
Marfat.com

محفلِ دہر کا پھر عجب رنگ ہے
زندگی کا چلن سخت بے ڈھنگ ہے

امن کا لفظ پابندِ معنی نہیں
سارے عالم پہ اُمڈی ہوئی جنگ ہے

سحرِ زر سے ہے پتھر ضمیرِ جہاں
عرصۂ زیست نادار پر تنگ ہے

پھول ہیں ہر ہوس کار کے واسطے
اہلِ حق کے لیے بارشِ سنگ ہے

تار الجھے ہوئے سازِ ہستی کے ہیں
بے اثر پھر صداقت کا آہنگ ہے

اشرف المخلق کے فکر و کردار پر
دم بخود ہے زمیں آسماں دنگ ہے

Marfat.com
Marfat.com

اتباعِ شریعت کے دعوے تو ہیں
روح شیدائے تقلیدِ افرنگ ہے

—

پھر اُٹھا ہاتھ بہرِ دعا یا نبیؐ
شاد ہو جائے خلقِ خدا یا نبیؐ

لوٹ آئے مرے دیکھتے دیکھتے
دَور عدل و مساوات کا یا نبیؐ

حُرمتِ خونِ انساں ہو سب پر عیاں
پھر چلے خیر کا سلسلا یا نبیؐ

پھر سرافراز ہو اُمّتِ آخریں
ختم ہو یورشِ ابتلا یا نبیؐ

Marfat.com
Marfat.com

دُور مایوسیوں کی شبِ تار ہو
مہرِ اُمید ہو رُونما یا نبیؐ

زندگی حق پرستوں پہ آسان ہو
پھر ہو تزئینِ مہر و وفا یا نبیؐ

یہ وطن جو بنا ہے ترے نام پر
اس کے سر سے ٹلے ہر بلا یا نبیؐ

Marfat.com
Marfat.com

معراجِ مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم

تسخیرِ عرصۂ دوسرا آپؐ کے لیے
اعزازِ سیرِ عرشِ علا آپؐ کے لیے
انوارِ لامکاں تھے پیمبرؐ کے منتظر
بابِ مشاہدات کھلا آپؐ کے لیے

اسرا کی شب خدا نے ہزار اہتمام سے
اسرارِ کائنات بتائے حضورؐ کو
گلزارِ خلد، چشمۂ کوثر، حریمِ قدس
سب رنگ، سب مقام دکھائے حضورؐ کو

Marfat.com
Marfat.com

محبوبؐ نے تحیّہ و تسلیم پیش کی
تحفے صلوٰۃ و صوم کے حق سے عطا ہوئے
اُمّت کی مغفرت کا ملا مژدۂ حسیں
ابوابِ التفات و عنایات وا ہوئے

معراج کا سفر ہے دلیل اس خیال کی
فتح و ظفر ہے آپ کی اُمّت کے واسطے
ارض و سما، خلا و ملا، سب ہیں رہگزر
شرطِ سفر ہے آپ کی اُمّت کے واسطے

جس طرح ایک اشک سمندر کا بھید ہے
زنجیرِ در میں گنبدِ بے در کا بھید ہے
میرے سمندِ فکر میں باقی نہیں سکت
عجزِ سخن میں اوجِ پیمبرؐ کا بھید ہے

Marfat.com
Marfat.com

شبِ اسرا

یادِ شبِ اسرا سے جو سینہ مرا چمکا
آنکھوں میں پھری شعلہ بجاں مسجدِ اقصیٰ

جس ارضِ مقدّس پہ خداوندِ جہاں نے
سرکارؐ کو نبیوں کی امامت سے نوازا

جس خاک پہ اصحاب کے سجدوں کے نشاں ہیں
جو ہے مرے اسلاف کی تاریخ کا حصّہ

معراجِ سماوی کا جو ہے نقطۂ آغاز
جو قبلۂ اوّل ہے فدایانِ ہدیٰ کا

Marfat.com
Marfat.com

جس خاک سے آقاؐ مرے پہنچے سرِ قوسین
طے کرتے ہوئے عرصہ گہِ عرشِ معلّٰی

دل کو مرے تڑپانے لگی پستیٔ اُمّت
جوں جوں مجھے یاد آنے لگی رفعتِ مولیٰ

اُس شاہؐ کی اُمت ہوئی محتاجِ زمانہ
ہر نعمتِ کونین ہے جس شاہ کا صدقہ

جو دہر میں فیضانِ رسالت کی امیں ہے
وہ قوم ہوئی صدق و عدالت سے معرّا

بہ حالِ زبوں اُمّتِ مرحوم کا یارب!
اب شاعرِ سرکارؐ سے دیکھا نہیں جاتا

پھر ملّتِ بیضا کو سرافرازِ جہاں کر
اب پھیر دے ماضی کی طرف چہرۂ فردا

Marfat.com
Marfat.com

لوٹا دے بہاریں چمنستانِ صفا کی
لہرا دے زمانے میں صداقت کا پھریرا

حسرت ہے کہ تائب بھی اُبھرتا ہوا دیکھے
ظلمات کی خندق سے ہدایت کا سویرا

—

Marfat.com
Marfat.com

غزوۂ بدر

غزوۂ بدر وہ تاریخ کا بابِ زرّیں
لے کے آیا جو مسلماں کے لیے فتح مبیں

تمتما اُٹھی مسرّت سے مشیّت کی جبیں
یوں صف آرا ہوئے آئینِ رسالت کے امیں

دین کی راہ میں وہ مرحلۂ جرأت و شوق
اپنی منزل کو رواں قافلۂ عزم و یقیں

سرِ میداں نکل آئے جو علیؓ و حمزہؓ
تنگ یک بارہ سوئے عتبہ و شیبہ پہ زمیں

Marfat.com
Marfat.com

سرفروشانہ لڑے ایسے فدایانِ رسولؐ
کہ فرشتوں کے لبوں پر تھی صدائے تحسین

ساز و ساماں پہ کوئی تکیہ نہ خوفِ اعدا
فقط اللہ کا پیمان تھا وجہِ تسکیں

گر اسے بدر کا عنواں نہ میسّر آتا
داستانِ ملّتِ بیضا کی نہ ہوتی رنگیں

Marfat.com
Marfat.com

آرزوئے حضوری

لوگ رخصت ہوئے جو حج کے لیے
جلے میری پلک پلک پہ دیئے

دل میں ہے درد و داغِ مہجوری
وہ حرم سے نگاہ کی دُوری

نہ زر و سیم ہے نہ جنسِ ہنر
صرف شوقِ سفر ہے برگِ سفر

کس طرح آؤں تیرا گھر دیکھوں
کیسے طیبہ کے بام و در دیکھوں

Marfat.com
Marfat.com

ربِّ کعبہ! کرم کا طالب ہوں
میں تری ذات سے مخاطب ہوں

کون ہے جو مری پکار سُنے
قصّۂ چشمِ اشکبار سُنے

سخت مضطر ہوں خالقِ کونین
ہو میسّر زیارتِ حرمین

گر ملے مجھ کو حاضری کا پیام
چلوں کعبے کو باندھ کر احرام

جب میں باب السّلام سے گزروں
خواہشِ ننگ و نام سے گزروں

آئے جس دم مقامِ ابراہیم
شوق سے خم کروں سرِ تسلیم

Marfat.com
Marfat.com

مجھ کو یارب ہو طوافِ کعبہ نصیب
سنگِ اسود بھی ہو لبوں کے قریب

ہو مقدّر میں سرخرو ہونا
ملتزم سے لپٹ لپٹ رونا

پیاس اپنی بجھاؤں زمزم سے
بے نیازی ہو کیف سے کم سے

ہو نظر میں حطیم کا اکرام
ہیں جہاں دفن انبیائے کرام

سعی جب ہو صفا و مروہ کی
یاد ہو ہاجرہ کی بے چینی

جب منیٰ میں قیام ہو میرا
سجدۂ شکر کام ہو میرا

Marfat.com
Marfat.com

عرفات آئے تو وقوف کروں
جبل الرحمت اُس گھڑی دیکھوں

پھر کروں واپسی پہ قربانی
دل کو گرمائے جوشِ ایمانی

یوں ادا ہو خلیلؑ کی سنّت
اُس رسولِ جلیل کی سنّت

دل میں ہو جذبہ حق شعاری کا
جاں سپاری کا، جاں نثاری کا

میں بصد عجز و انکسار چلوں
جب سوئے شہرِ شہریار چلوں

لے کے انوارِ گنبدِ خضرا
جگمگا لوں میں روح کی دنیا

Marfat.com
Marfat.com

جالیوں سے لپٹ لپٹ جاؤں
عاجزی سے سمٹ سمٹ جاؤں

پڑھوں سردارِ انبیاء پہ سلام
پڑھوں اصحابِ باصفا پہ سلام

ہوں دعائیں جوارِ رحمت میں
سجدہ ریزی ریاضِ جنّت میں

میرے مالک مرے سمیع و بصیر
دیکھوں اس خوابِ خوب کی تعبیر

Marfat.com
Marfat.com

گنبدِ خضرا کے سائے میں

کرم ہے بے نہایت گنبدِ خضرا کے سائے میں
چمک اُٹھی ہے قسمت گنبدِ خضرا کے سائے میں

ہے مظہر آیۂ لَا تَرْفَعُوْا کا زائرِ خضرتؐ
عقیدت کی ہے صورت گنبدِ خضرا کے سائے میں

مواجہ پر سلامِ عجز کوئی پیش کرتا ہے
کسی کو ہے یہ حسرت گنبدِ خضرا کے سائے میں

ستونِ عائشہؓ کے پاس کوئی سر جھکائے ہے
کوئی ہے محوِ حیرت گنبدِ خضرا کے سائے میں

ملی کیا شانِ حنّانہ کو سرکارِ دو عالم سے
رہے گا تا قیامت گنبدِ خضرا کے سائے میں

Marfat.com
Marfat.com

ستونِ بی لبابہ رضؓ کے قریں تائب ہوا تائب
ملی ذرّے کو رفعت گنبدِ خضرا کے سائے میں
نظر آئے تہجد اور وفودِ وحی کے منظر
ہوئی بارانِ رحمت گنبدِ خضرا کے سائے میں
نشاناتِ سریر و صفہ سے آنکھیں ہوئیں روشن
ملی دل کو طراوت گنبدِ خضرا کے سائے میں
جبیں سائی ریاض الجنّۃ میں عینِ سعادت ہے
عبادت ہے عبادت گنبدِ خضرا کے سائے میں
حریمِ سرورِ دیںؐ میں شرف سجدوں کا حاصل ہے
تشہّد کی ہے لذّت گنبدِ خضرا کے سائے میں
مرے بے تاب جذبوں میں ہے صورت شادمانی کی
تڑپنے میں ہے راحت گنبدِ خضرا کے سائے میں
نظر کے سامنے ہیں گنبدِ خضرا کے نظّارے
عجب ہے دل کی حالت گنبدِ خضرا کے سائے میں

Marfat.com
Marfat.com

یہ دربارِ رسالت ہے بہر سو اُن کے جلوے ہیں
تجلّی کی ہے کثرت گنبدِ خضرا کے سائے میں

ہوئے جو آستانِ پاک پر حاضر علی ان کو
شفاعت کی بشارت گنبدِ خضرا کے سائے میں

زیارت روضۂ اطہر کی دیدارِ پیمبرؐ ہے
ہوئی کیا کیا عنایت گنبدِ خضرا کے سائے میں

رہا تائبؔ پہ لطفِ خاص سرکارِ دو عالمؐ کا
ہُوئی توفیقِ مدحت گنبدِ خضرا کے سائے میں

Marfat.com
Marfat.com

○

قدموں میں شہنشاہِ دو عالم کے پڑا ہوں
میں ذرّۂ ناچیز ہوں یا بختِ رسا ہوں

اب کونسی نعمت کی طلب حق سے کروں میں
دہلیز پہ سلطانِ مدینہ کی کھڑا ہوں

اس پیکرِ نوریں کو تصوّر میں بسا کر
میں روضۂ اطہر کی طرف دیکھ رہا ہوں

دامن مرا دھلوایا گیا عرفہ میں پہلے
پھر درگہِ سرکارؐ میں بلوایا گیا ہوں

اے کاش ذرا دیر یہیں وقت ٹھہر جائے
میں پیشِ رسولِؐ عربی نعت سرا ہوں

Marfat.com
Marfat.com

بارگاہِ نبوی میں جو پذیرائی ہو
گنگ جذبوں کو عطا قوّتِ گویائی ہو

اپنی معراج کو پہنچی ہے مری فکر و نظر
اور کس اوج کی اب روح تمنّائی ہو

میری آنکھیں تو ہیں انوارِ حرم سے روشن
دل میں بھی اُن کی ضیا سے چمن آرائی ہو

زندگی مدحِ پیمبرؐ میں بسر ہو ایسے
نعت میرے لیے سرچشمۂ رعنائی ہو

جو نہ لرزے صفِ باطل کے مقابل آقاؐ
میرے ایماں کو عطا ایسی توانائی ہو

Marfat.com
Marfat.com

سی حرفی

زمزمۂ درود

'سی حرفی' پنجابی شاعری کی مشہور
صنف ہے، جس کا ہر بند بالترتیب الف
سے یا تک کے حروفِ تہجی کے ساتھ شروع
ہوتا ہے۔ اس صنف کو اُردو میں یوں اختیار
کیا گیا ہے کہ حروفِ تہجی بند کے آخر میں بطور
ردیف آتے ہیں اور یوں اس نظم کو "سی حرفی
زمزمۂ درود" یا "دیوانِ درود" کہا جا سکتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

نامِ خدا سے سلسلا
زمزمۂ درُود کا
منزلِ ذات کا پتا
نور و ظہورِ مصطفٰے
روح و رواں کی ہے صدا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

جلوۂ روئے آنجناب
ارض و سما کی آب و تاب
مطلعِ حق کا آفتاب
آپ کی شرعِ مستطاب
قدر گر و جہت نما
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

Marfat.com
Marfat.com

مقصدِ کن فکاں ہیں آپؐ
قائدِ مُرسلاں ہیں آپؐ
نیّرِ لامکاں ہیں آپؐ
رہبرِ ہر زماں ہیں آپؐ
آپؐ کا شوقِ دل کشا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

نوعِ ذکور کے غیاث
محسنِ طبقۂ اناث
خلقِ خدا کے مستغاث
آپؐ کا عزم وانبعاث
مردہ دلوں کا حوصلا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

آپؐ ہیں جوہرِ حیات
نورِ نگاہِ کائنات
پیکرِ جرأت و ثبات
موجبِ راحت ونجات
فکر ونظر کا منتہا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

عدل کا اُن کے سر پہ تاج
عقل وخرد پہ اُن کا راج
حق نے کہا انھیں سراج
تا ابد اُن کی احتیاج
اُن پہ ہیں دوجہاں فِدا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

Marfat.com
Marfat.com

آپؐ ہیں ضامنِ فلاح
شاہدِ اوج، انشراح
آپؐ نگاہ کی صباح
آپؐ سے ہی دلوں کی راح
آپؐ کا ذِکر جانفزا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

زیست کی راہِ سنگلاخ
اُن کے کرم سے ہے فراخ
بارور اُن سے شاخ شاخ
مہکے ہیں اُن سے کنج و کاخ
نور ہے اُن کا جا بجا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

آپؐ کی دلنوازیاد
کرتی ہے جسم و جاں کو شاد
دیتی ہے مدح گر کو داد
بھرتی ہے دامنِ مراد
آپؐ ہیں معدنِ عطا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

جن کے سبب طلب لذیذ
زیست کی تاب و تب لذیذ
تلخیٔ روز و شب لذیذ
علم و فن و ادب لذیذ
جن سے قدم قدم ہدیٰ
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

Marfat.com
Marfat.com

مرسلِ خوش خبر حضورؐ
خسروِ خشک و تر حضورؐ
دہر کے چارہ گر حضورؐ
حسن ہیں سر بسر حضورؐ
رحمتِ حق کی اِنتہا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

میرِ عجم ، شہِ حجازؐ
جن پہ کھلا ہر ایک راز
جن کے غلام سرفراز
جن پہ ہے سروری کو ناز
والیٔ کشورِ بقا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

جسم پہ صبر کا لباس
ہاتھ میں پرچمِ سپاس
شکر طراز و حق شناس
قصرِ وجود کی اساس
مہرِ سپہرِ ارتقا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

آپؐ بہارِ عرش و فرش
عزّ و وقارِ عرش و فرش
تاب و قرارِ عرش و فرش
دار و مدارِ عرش و فرش
دیدہ و دل کا مدّعا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

Marfat.com
Marfat.com

آپؐ کا ہے پیام خاص
خلقِ خدا کے نام خاص
آپؐ کی بزمِ عام خاص
عظمت و احترام خاص
آپؐ کا مرتبہ جدا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

روح کا اُن سے ارتباط
باعثِ فرحت و نشاط
قلب ہے آپ کی رباط
کم ہے کوئی یہ انبساط
پھیلا ہُوا ہے خوانِ فیض
میرے لبوں پہ ہے سدا
آتے ہیں طالبانِ فیض
صلِّ علیٰ نبیّنا
پاتے ہیں ارمغانِ فیض
صلِّ علیٰ محمّدٍ
کہتے ہیں داستانِ فیض

لب پہ ہے سب کے مرحبا
عجزِ طبیعتِ حفیظ
صلِّ علیٰ نبیّنا
رنگِ محبتِ حفیظ
صلِّ علیٰ محمّدٍ
شوق و عقیدتِ حفیظ
عزّت و شہرتِ حفیظ
صدقہ ہے اُس جناب کا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

Marfat.com
Marfat.com

سرورِ دیں کا اتباع
ضامنِ اوج و ارتفاع
یورشِ کرب کا دفاع
میری گراں بہا متاع
عشقِ حبیبِ کبریا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمدٍ

کُنجِ مزار کا چراغ
عشقِ نبیؐ کا داغ داغ
قلب نہ کیوں ہو باغ باغ
پائے حرم کا جب سراغ
آئے نہ لب پہ کیوں صدا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمدٍ

خیر سے ان کا اتصاف
شانِ کرم کا اعتراف
قدرتِ حق کا انکشاف
آئنہ دل کا ہو جو صاف
دیکھیے اُن کو بر ملا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمدٍ

دہر میں آپ سا رفیق
آپ سا محسنِ شفیق
کوئی معلّمِ خلیق
کوئی بھی صاحبِ طریق
آیا ہے اور نہ آئے گا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمدٍ

Marfat.com
Marfat.com

دُرِ یتیم کی دمک
پھیلی زمیں سے تا فلک
آپ کے دَور کی دھنک
جلوہ فشاں ہے آج تک
زمزمہ پاش ہے ہوا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

مدح سرا ہے انگ انگ
بجتا ہے دل کا جلترنگ
ناچ اٹھے فضا میں رنگ
تازہ بتازہ ہے اُمنگ
قافلہ یاد کا چلا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

آپ کا فیض لازوال
آپ کے حسن میں کمال
آپکے رعب میں جمال
لاؤں کہاں سے میں مثال
کوئی نہیں ہے آپ سا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

آپ ہیں تابشِ حرم
آپ ہیں نازشِ امم
کم تو نہیں یہی کرم
رہبرِ حق ہیں تازہ دم
زیرِ لوائے مصطفےٰ
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

Marfat.com
Marfat.com

ذکرِ رسُول رات دن
رکھتا ہے دل کو مطمئن
جس پہ فدا ہیں انس و جن

جس کی طلب میں سال و سن
شاہِ امم، جہاں پناہ
کون ہے آپ کے سوا
جن و بشر کے خیر خواہ
صلِّ علیٰ نبیّنا
جھکتے جہاں ہیں مہر و ماہ
صلِّ علیٰ محمّدٍ
ہے وہ اُنھی کی بارگاہ
شاہ بھی ہیں جہاں گدا

صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

آپ کی دُھوم کو بکو
آپ کی دھاک سو بسو
اہلِ زمیں کی آبرو
آپ ہیں جانِ آرزو
آپ ہیں رُوحِ التجا
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

پائے حضُور چھُو کے ہی
زندگی زندگی ہوئی
اُن کی زکات آگہی
قلب و نظر کی روشنی
اسوۂ سیّدِ الوریٰ
صلِّ علیٰ نبیّنا
صلِّ علیٰ محمّدٍ

Marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سلام

بحضورِ سیّدِ انام

خُلق جن کا ہے بہارِ زندگی اُن پر سلام
نطق جن کا ہے مدارِ آگہی اُن پر سلام

ہر گھڑی سانسوں کو مہکاتا ہے جن کا نامِ پاک
ہے ضمیروں میں بھی جن کی روشنی اُن پر سلام

جن کا اُسوہ حسن و خوبی کا اچھوتا شاہکار
وجہِ قربِ حق ہے جن کی پیروی اُن پر سلام

وہ شہنشاہِ زمن جن کا خزانہ اعتماد
دُور فرمائی جنھوں نے بیدلی اُن پر سلام

ہر عطائے ایزدی کی انتہا جن پر ہوئی
ہر زمانے کے لیے جو ہیں نبیؐ اُن پر سلام

Marfat.com
Marfat.com

جن کے حق ہیں مومنوں پر ان کی جانوں سے زیاد
ہاتھ جن کے آبرو ہے خلق کی اُن پر سلام

جن کے دَم سے ہے تسلسل کا عمل آفاق میں
جن کی خاطر گردشِ دوراں رُکی اُن پر سلام

جن کے مفتوحہ علاقے ہیں مکان و لامکاں
مہر و مہ کرتے ہیں جن کی چاکری اُن پر سلام

فطرتِ معصوم کی ہر تازہ کاری اُن کی نذر
بھیجتی ہے سازِ دل کی نغمگی اُن پر سلام

Marfat.com
Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

منزلِ ذات کا تنہا رہرو صلی اللہ علیہ وسلم
مطلعِ اَوْ اَدْنیٰ کا مہرِ نو صلی اللہ علیہ وسلم

کاہکشاں نقشِ قدم اُس کے، نصب خلاؤں میں عَلَم اُس کے
شمس و قمر ہیں اس کے پَرتو صلی اللہ علیہ وسلم

منتظرِ ارشاد قدر ہے، وا اس پر ہر یمن کا دَر ہے
ملکِ رسالت کا وہ خسرو صلی اللہ علیہ وسلم

شان اس کی، آدابِ محبت، پہچان اس کی حسنِ اطاعت
عزم اس کا اِک لافانی رَو صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

توقیرِ انساں ٹھہری ہے، تنویرِ امکاں ٹھہری ہے
عرصۂ حق میں اُس کی تگ و دو صلی اللہ علیہ وسلم

مُرسل اُس کے نام پہ شیدا، عاصی بھی رحمت کے جویا
سارے زمانے اُس کے پیرو صلی اللہ علیہ وسلم

حُسن جہاں کا، خلد کے منظر، تابع ہیں سرکارؐ کے مظہر
وہ ازلی پَرَ، وہ ابدی ضَو صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

نور و ظہور

Marfat.com
Marfat.com

دیباچۂ امکاں

رسولِ اکرم کا نامِ نامی
وُہ کلکِ فطرت کا حرفِ اوّل
بنا جو عنواں کتابِ کُن کا
حضورؐ کی ہستیٔ گرامی
ہے ممکناتِ جہاں کا جوہر
جوازِ لوح و قلم اُنھی سے
وجود اُنھی سے
عدم اُنھی سے
اگر نہ ہوتے مرے پیمبرؐ
تو نقشِ امکاں اُبھر نہ سکتا
نہ یہ عناصر کا میل ہوتا
نہ کھیل ہوتا یہ روز و شب کا
سلام اُس آیۂ مُبیں پر

Marfat.com
Marfat.com

نُورِ اوّلیں

بقولِ جابرؓ، کہا یہ پیغمبرؐ خدا نے
کہ نور میرا ہی سب سے پہلے
خدائے قدوس نے بنایا
نہ جانے کب تک وُہ نورِ اوّل رہا ہمکتا
جہانِ بالا میں
اپنے خلّاق کی رضا سے
کوئی بھی شے اُس گھڑی نہیں تھی
نہ لوحِ محفوظ تھی نہ کرسی
نہ عرش تھا اور نہ بحر و بر تھے
نہ تھی بہشتِ بریں نہ دوزخ
نہ تھے فرشتے نہ جنّ و آدمؑ
وُہ نورِ رحمت ظہور سے پہلے ضو فشاں تھا
سلام اُس نورِ اوّلیں پر

Marfat.com
Marfat.com

خاتمُ الانبیاؐ

وُہ مصطفٰے ہیں
وُہ مجتبٰے ہیں
رؤف بھی ہیں، رحیم بھی ہیں
بشیر بھی ہیں، نذیر بھی ہیں
وہی ہیں یٰسیں
وہی ہیں طٰہٰ
چراغِ روشن
نفوس کے ہیں وہی مزکّی
کتابِ حکمت پڑھانے والے
بُلانے والے خدا کی جانب

Marfat.com
Marfat.com

سرنامۂ تخلیق

ہُوا جو منظورِ حق تعالیٰ کو اپنا اظہار
تو پھر اُس نے
حضورِ اکرمؐ کے نورِ مفرد کو
منقسم کر کے چار حصّوں میں
ایک حصّے سے اُس نے پیدا کیا قلم کو
بنائے پھر لوح و عرش و کرسی
پھر ایک حصّے سے آب و گل کو وجُود بخشا
خدائے قادر نے
جس زمانے میں
مصطفیٰؐ کو نبی بنایا
جنابِ آدمؑ تھے اُس زمانے میں
درمیاں روح اور جسد کے
سلام سرخیلِ مرسلیں پر

Marfat.com
Marfat.com

میثاق

بروزِ میثاق
ذاتِ باری نے
عہد نبیوں سے یہ لیا تھا
کریں گے تائید وہ سب اُن کی
جو سب سے آخر میں آنے والے ہیں اِس جہاں میں
وہی جو مصداقِ آرزوئے خلیلؑ بھی ہیں
کلیمؑ جن کے ہوئے منادی
مسیحؑ جن کے بنے مبشّر
سلام مبعوثِ آخریں پر

Marfat.com
Marfat.com

نکالنے والے ظلمتوں سے
وُہ حق کے حامل
وُہ حق کے مرکز
انھی کو حق نے بنا کے بھیجا
جہاں کی رحمت
اُنھی پہ دیں ہو گیا مکمّل
ہوئی تمام اُن پہ حق کی نعمت
سلام اُس نازشِ زمیں پر

Marfat.com
Marfat.com

اَوجِ کمال

وُہ ہیں محمدؐ، وہی ہیں احمدؐ
وہی ہیں ماحی، وہی ہیں حاشر، وہی ہیں غالب
وہ ٹھہرے سب انبیا کے خاتم
نبی کوئی اُن کے بعد آئے، نہیں یہ ممکن
اٹھائے جائیں گے روزِ محشر، وہ سب سے پہلے
ملے گا اذنِ شفاعت اُن کو
وہ دیں گے مایُوس اُمّتوں کو
بشارتیں بخشش و عطا کی
اُنھی کے ہاتھوں میں سب خزانوں کی کُنجیاں ہوں گی

Marfat.com
Marfat.com

پرچم حمدِ پاک ہوگا
وہ سب سے پہلے عطا کریں گے
بہشت کے گلشنوں کو رونق
فقیر و محتاج اُن کی اُمّت کے
اس گھڑی اُن کے ساتھ ہوں گے
سلام اُس تاجدارِ دیں پر

Marfat.com
Marfat.com

میلادُ النّبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مبارک ہو جنابِ مصطفےٰ کی آمد آمد ہے
زمیں پر سربراہِ انبیا کی آمد آمد ہے
خدائی شاد ہوگی مژدۂ اتمامِ نعمت سے
سریر آرائے اقلیمِ ہدیٰ کی آمد آمد ہے
سنانے کے لیے آیاتِ قرآں اہلِ عالم کو
رسُولِ ہاشمی سے خوشنوا کی آمد آمد ہے
خدائے پاک نے فریاد سن لی غم نصیبوں کی
جہاں میں حضرتِ خیرُ الوریٰ کی آمد آمد ہے
وہ جن پر شاق گزریں گی تکالیفِ اہلِ ایماں کی
اُنھیں میں سے اُنھیں کے پیشوا کی آمد آمد ہے
دیارِ دل کو خوشبوئے عقیدت سے بسا لیجے
وفا کی مشعلوں سے جادۂ جاں جگمگا لیجے

Marfat.com
Marfat.com

دکھی انسانیت کے چارہ گر تشریف لاتے ہیں
ہے جن کی ذات رحمت سر بسر تشریف لاتے ہیں
کریں گے جو مسخر دہر کو اخلاقِ عالی سے
وہ دل کی سلطنت کے تاجور تشریف لاتے ہیں
خبر دیتے چلے آئے ہیں جن کی انبیا سارے
ابد تک کے وہی پیغامبر تشریف لاتے ہیں
جو محبوبِ خدا ہیں، باعثِ تخلیقِ عالم بھی
زہے قسمت بنو ہاشم کے گھر تشریف لاتے ہیں
خدائی جن کے در سے بھیک پائے گی تمدن کی
زمانہ جن کا ہے دریوزہ گر تشریف لاتے ہیں
وہ آتے ہیں نہیں جن کا کوئی ثانی، کوئی ہمسر
وہ آتے ہیں جو ہیں دونو جہاں کے سید و سرور

Marfat.com
Marfat.com

ولادتِ باسعادت

ہُوا جلوہ گر آفتابِ رسالت زمیں جگمگائی فلک جگمگایا
مٹی دہر سے کفر و باطل کی ظلمت زمیں جگمگائی فلک جگمگایا

بر آئی بالآخر تمنائے فطرت، چلی باغ عالم میں بادِ مسرت
ہنسی زندگی، جھوم اُٹھی مشیت، زمیں جگمگائی فلک جگمگایا

بہشتِ بریں کے کھُلے باب سارے فلک سے ملائک سلامی کو اُترے
ہوئی سرورِ انبیاء کی ولادت زمیں جگمگائی فلک جگمگایا

اُجالا صداقت، محبّت، وفا کا، کراں تا کراں ساری دنیا میں پھیلا
ہوئی جب نمودار صبحِ سعادت زمیں جگمگائی فلک جگمگایا

جو پھوٹی کرن خانۂ آمنہ سے زمانہ چمک اٹھا اُس کی ضیا سے
ملی نوعِ انساں کو راہِ ہدایت زمیں جگمگائی فلک جگمگایا

Marfat.com
Marfat.com

اللہ
صلی علیہ وسلم

صاحبِ خیرِ کثیر

جتنی دامنِ زیست میں دولتیں ہیں
جتنی جودتیں ہیں ، جتنی نُدرتیں ہیں
و حسن و خیر کی جتنی بھی صورتیں ہیں
اُن کے خلقِ عظیم کی وسعتیں ہیں

سازِ ہست کے جتنے آہنگ ٹھہرے
استقبال کے دیکھے سامان جتنے
اوجِ فکر کے پائے امکان جتنے
اُن کے اُسوۂ پاک کے رنگ ٹھہرے

Marfat.com
Marfat.com

اُن کے حِصّے میں خیرِ کثیر آئی
اعتبارِ وجود ہے نام اُن کا
عہد ساز پیام و نظام اُن کا
اُن کے ساتھ کتابِ منیر آئی

دُولھا کون حیات برات کا ہے
ضامن حشر میں کون نجات کا ہے

(سانیٹ)

Marfat.com
Marfat.com

اے صاحبِ معراج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اے سلسلۂ دعوت و ارشاد کے سرتاج
دیتا ہے ترے نام کو ہر عز و شرف باج
تہذیب و تمدن ہیں ترے بحر کی امواج ـــــ اے صاحبِ معراج!

معیارِ فضیلت ہے تری زیست کا انداز
انوارِ محبت سے ہے اُمت تری ممتاز
مینارِ ہدایت ہے ترے دین کا منہاج ـــــ اے صاحبِ معراج!

پیرو ہیں ترے بُت شکن و فاتحِ دوراں
کردار ہے جن کا صفتِ صبحِ درخشاں
نصرت کا نشانِ ابدی ہیں تری افواج ـــــ اے صاحبِ معراج!

Marfat.com
Marfat.com

پامالِ ستم ہم ہیں تری راہ سے ہٹ کر
رُسوا ہوئے اغیار کے دامن سے لپٹ کر
حال اپنا ہے تیرے کرمِ خاص کا محتاج ـــــ اے صاحبِ معراج!

صد شکر نگاہوں میں فقط اب ترا در ہے
پستی کے مکینوں کی بلندی پہ نظر ہے
ہر مرحلے میں ملّتِ بیضا کی رہے لاج ـــــ

اے صاحبِ معراج!

Marfat.com
Marfat.com

آیاتِ رحمت

بہارِ فکر ہے تذکارِ خواجۂ لولاک
منارِ نور ہے کردارِ خواجۂ لولاک

بساطِ زیست پہ تاباں نقوشِ عہدِ رسولؐ
ابد فروز ہیں اقدارِ خواجۂ لولاک

امینِ خیر ہے پیغامِ سیّدِ ابرارؐ
محیطِ دہر ہیں انوارِ خواجۂ لولاک

سخن کی جاں ہے بیانِ پیمبرِ رحمتؐ
حیات بخش ہیں افکارِ خواجۂ لولاک

ہر ایک دل ہے فدائے شمائلِ حضرتؐ
ہر اک نظر ہے طلب گارِ خواجۂ لولاک

محمدِ عربی التفات کا پیکر
محمدِ عربی کائنات کا محور

Marfat.com
Marfat.com

کہاں زمان و مکاں میں جوابِ شاہِ امم
ہمہ نجات رہِ مستطابِ شاہِ امم

جمالِ کون و مکاں گردِ کاروانِ نبیؐ
جلالِ فقر و غنا ہم رکابِ شاہِ امم

ستم کشوں کے لیے شفقتِ امامِ رسل
ستم گروں کے لیے احتسابِ شاہِ امم

نشانِ امن و اماں کار زارِ ہستی میں
پناہِ عالمیاں ہے جنابِ شاہِ امم

سب آبروئیں، لہو، مال بیش قیمت ہیں
یہی تھا آخری حج میں خطابِ شاہِ امم

محمدِ عربی شاہِ عافیت آثار
محمدِ عربی ماہِ زندگی پرور

Marfat.com
Marfat.com

عیاں ہیں دن کی طرح سب صفاتِ خاتمِ رسلؐ
کھلی کتاب ہے گویا حیاتِ خاتمِ رسلؐ

ہر ارتقا ہے انھی کی نظر سے اذنِ طلب
تمام حسنِ تمدن ، زکاتِ خاتمِ رسلؐ

ضیا فگن ہے دلیلِ وجودِ حق بن کر
جریدۂ دوسرا پر ثباتِ خاتمِ رسلؐ

جو زندگی کو ہمیشہ حرارتیں دے گا
وہ آفتاب ہے، دنیا میں ذاتِ خاتمِ رسلؐ

کتابِ زندہ و شرعِ متین و دینِ مبیں
جہاں میں کم تو نہیں معجزاتِ خاتمِ رسلؐ

محمدِ عربی اعتبارِ لوح و قلم
محمدِ عربی افتخارِ جن و بشر

Marfat.com
Marfat.com

جہاں میں نور سراپا کتابِ پیغمبرؐ
فلاح و خیر کا طغرا کتابِ پیغمبرؐ

نصابِ تازہ و محکم برائے نوعِ بشر
کتابِ ارفع و اعلیٰ کتابِ پیغمبرؐ

حیات و موت کے سب راز کھولنے والی
رموزِ دیں سے مجلّا کتابِ پیغمبرؐ

وہ اعتبارِ وجود و عدم صحیفۂ حق
امینِ ماضی و فردا کتابِ پیغمبرؐ

وہ جس کے باب میں اُمّ الکتاب آیا ہے
وہ اپنی شان میں یکتا کتابِ پیغمبرؐ

محمدؐ عربی امتیازِ باطل و حق
محمدؐ عربی بے نیازِ لعل و گہر

Marfat.com
Marfat.com

اساسِ عدل و مساوات دینِ سرورِ دیں
تمام نوعِ بشر ہے رہینِ سرورِ دیں

کفیلِ راحتِ عالم ہے سنّتِ نبوی
سبیلِ خیر ہے شرعِ متینِ سرورِ دیں

بصیرتوں کا ہے مظہر وہ چہرۂ روشن
صداقتوں کا نشاں ہے جبینِ سرورِ دیں

سکھائے سرورِ دیں نے معارفِ ہستی
ہیں سب فلاسفہ بھی خوشہ چینِ سرورِ دیں

جہاں میں وجہِ شرف ہے اگر تو حُسنِ عمل
اصولِ حق ، سخنِ دل نشینِ سرورِ دیں

محمدِ عربی آرزوئے دیدہ وراں
محمدِ عربی آبروئے اہلِ ہنر

(ترجیع بند)

Marfat.com
Marfat.com

یَا اَیُّہَا الْمُزَّمِّلُ

اے مرسلِ پاکیزہ خو کس خُلق کا پیکر ہے تُو
قرآں ہے گویا ہو بہو

کشور کشائے بحر و بر احسان ہے تُو سر بسر
تو ہر زماں کی آبرو

تو کائناتِ حسن ہے تیری زکاتِ حسن ہے
یہ آب و گِل ، یہ رنگ و بو

سب رنگ ہیں اِک رنگ سے بتلا دیا کس ڈھنگ سے
دل پر بھٹک کر نقشِ ہُو

تھے وہ نجومِ اہتدا بخت ان کے تھے کتنے رسا
بیٹھے جو تیرے روبرو

Marfat.com
Marfat.com

روما، حبش، ایران سے سب آکے تیرے ہوگئے
جن کو تھی حق کی جستجو
خوابوں میں آکر مسکرا بیداریوں کو جگمگا
اے آمنہ کے ماہ رو
چہرہ ترا تکتا رہوں تجھ سے تری باتیں سنوں
رکھتا ہوں میں بھی آرزو
دیکھے دُعا بابِ اثر شامِ الم کی ہو سحر
مدحت سرا ہو مُو بہ مُو
یا اَیہا المُزّمّل

(مثلّث)

Marfat.com
Marfat.com

کتابِ مُبیں

درُود و سلام اُس شہِ انبیا پر اتارا ہے قرآں جس پر خُدا نے
وہ قرآں کہ جس کی بلیغ آیتیں ہیں خفی و جلی حکمتوں کے خزانے

کتابِ مبیں جس کو رُوح الامینؑ خاتم المرسلینؐ کی طرف لے کے آیا
وُہ وحیِ الٰہی کہ جس کی حفاظت کا ذمّہ لیا آپ ربِّ عُلا نے

جو بندوں کی جانب پیامِ خدا ہے، جو رحمت، نصیحت، ہدایت، شفا ہے
وہ منشورِ آخر جسے روح سمجھے، جسے قلب جانے، جسے ذہن مانے

کُھلے جس کی ترتیل سے ہم پہ عقدے زماں و مکاں کے ورا الورا کے
ہوئے جس کی تنزیل سے ہم پہ روشن ازل سے ابد تک کے سارے زمانے

وُہ مجموعۂ خیر روشن صحیفہ، بٹھایا ہے اسلام کا جس نے سکّہ
سکھایا ادب جس نے خیر الوریٰ کا سکھایا ادب جس کا خیر الوریٰ نے

Marfat.com
Marfat.com

زرّیں اُفق

ازل سے رواں ہیں
رُتوں کے سُبک کارواں،
لمحہ لمحہ نئی منزلوں کی طرف،
لحظہ لحظہ نئی سرزمینوں کی دُھن میں
مہ و سال کی گردشوں کے جلَو میں
ہواؤں کی رَو میں
مگر ایک زرّیں افق
ہر مسافر کے ذہن و دل و جاں پہ چھایا ہُوا ہے
وہ زرّیں افق آستانِ نبیؐ ہے
جہاں رفعتیں سر جُھکائے ہوئے ہیں
جہاں فصلِ گل کا تبسم سمٹ کر اَمر ہو گیا ہے

Marfat.com
Marfat.com

مدینۃُ الرّسُول

سرنامۂ جمالِ مدینہ رسُول کا
سرچشمۂ نوالِ مدینہ رسُول کا

آب و ہوا ہے جس کی مداوائے رنج و غم
لطف و کرم کی جھال مدینہ رسُول کا

ٹھہری تھی جس پہ سیّدِ کونین کی نظر
وہ نقطۂ کمال مدینہ رسُول کا

انفاسِ مصطفٰے سے مہکتا ہے آج بھی
وہ شہرِ بے مثال مدینہ رسُول کا

ہر دل کی آرزو ہے وہ کاشانۂ وفا
ہر آنکھ کا سوال مدینہ رسُول کا

ٹھہرا جہاں پہ قافلۂ نوبہار ہے
ذرّوں سے جس کے قدرتِ حق آشکار ہے

Marfat.com
Marfat.com

مقصودِ کائنات دیارِ حبیبؐ ہے
ملجائے شش جہات دیارِ حبیبؐ ہے

طوفانِ شر سے ہر کوئی محفوظ ہے جہاں
وہ ساحلِ نجات دیارِ حبیبؐ ہے

دامن سے جس کے درِ سعادت ہوا طلوع
وہ مطلعِ حیات دیارِ حبیبؐ ہے

وہ جس میں نور پاش حرم ہے حضورؐ کا
ارضِ تجلیات دیارِ حبیبؐ ہے

آثار جس میں خندق و بدر و احد کے ہیں
وہ خطۂ ثبات دیارِ حبیبؐ ہے

ہر گوشہ اس کا مرجع لیل و نہار ہے
تاریخِ اہلِ حق کا وہ آئینہ دار ہے

Marfat.com
Marfat.com

محبوبِ انس وجاں ہے مدینہ منوّرہ
دنیا ہے جسم، جاں ہے مدینہ منوّرہ

کون ومکاں کے تپتے ہوئے ریگ زار میں
رحمت کا سائباں ہے مدینہ منوّرہ

کس شان سے جہاں کے اندھیروں کے درمیاں
گل بار وضو فشاں ہے مدینہ منوّرہ

لہروں کے جزر ومد سے سفینہ ہے بے نیاز
وہ جس کا بادباں ہے مدینہ منوّرہ

جس کی پناہ میں ہیں سبھی بیکسانِ دہر
وہ گوشۂ اماں ہے مدینہ منوّرہ

وہ رحمتِ تمام کا نوریں دیار ہے
ہر جاں کو اس دیار میں حاصل قرار ہے

Marfat.com
Marfat.com

خاتم جہاں، نگیں ہے مدینے کی سرزمیں
ہر دل میں جاگزیں ہے مدینے کی سرزمیں

جس نور سے بنائے گئے عرش اور فرش
اس نور کی امیں ہے مدینے کی سرزمیں

امکاں کا دشت جس کی بدولت ہے پُربہار
وہ گلشنِ حسیں ہے مدینے کی سرزمیں

گونجی ہے جو اذانِ بلالی سے مدتوں
وہ دلکشا زمیں ہے مدینے کی سرزمیں

ہر غنچۂ فسردہ گلِ تازہ ہے جہاں
کیا راحت آفریں ہے مدینے کی سرزمیں

وہ خاکِ پاک اہلِ زمیں کا وقار ہے
قدموں میں اس کے عظمتِ گردوں نثار ہے

Marfat.com
Marfat.com

اقلیمِ حُسن، کشورِ انوارِ طیّبہ
بیتِ رسُول، قریۂ انصارِ طیّبہ

اسما ہیں اس کے ناجیہ، محروسہ، قاصمہ
محفوظہ، عاصمہ، حسنہ، دار، طیّبہ

مرحومہ، خیرہ، خیّرہ، مرزوقہ، مومنہ
ارض اللہ، طیبہ، منزلِ ابرار، طیّبہ

معصومہ و مدینہ، محبوبہ و مقر
مسکینہ، طابہ، غلبہ، گہربار طیّبہ

حکمِ نبیؐ ہے اس کو جو یثرب پکارلے
توبہ کے بعد وہ کہے دس بار طیّبہ

اس بلدۂ عظیم میں وہ شہریار ہے
جس پر فلاح و فوز کا سب انحصار ہے

Marfat.com
Marfat.com

نور منشور

لب کھُلے جب نبیؐ کی مدحت میں
پھول کِھلنے لگے طبیعت میں

پائی ہر تلخیٔ الم سے نجات
کھو کے تذکارِ شہؐ کی لذّت میں

کیا طلب اَور اب کروں حق سے
نعتِ خیرؐ الوریٰ ہے قسمت میں

نور منشور اُس نے بخشا ہے
سیرتِ مصطفیٰ کی صورت میں

دین و دنیا کا امتزاجِ حسیں
نظر آیا اُنھی کی سیرت میں

Marfat.com
Marfat.com

ارتقا آشنا ہوئیں قومیں
آپؐ کی جانفزا قیادت میں

مستنیر آپؐ کی حیات سے ہے
شان جو بھی ہے آدمیّت میں

حُسن اور سادگی کے سب جوہر
ہوئے یکجا رسُولِ رحمت میں

پہلی ساری نبوّتوں کے کمال
جمع ہیں آخری رسالت میں

دو جہاں کی سعادتیں پنہاں
شہِؐ ابرار کی اطاعت میں

Marfat.com
Marfat.com

ایک سے ہیں تونگر و نادار
محسنِ خلق کی عدالت میں

کس محبت کا درد شامل ہے
ان کے پیرایۂ ہدایت میں

چارہ سازی اُنھی کو زیبا تھی
دل نوازی تھی اُن کی فطرت میں

کون ثانی مرے حضورؐ کا ہے
خُلق میں، صدق میں، امانت میں

کون ہمسر شہِ انام کا ہے
عدل و احساں میں، خیر و برکت میں

Marfat.com
Marfat.com

آسماں کی نظر نے کب دیکھا
عابد اُن سا زمیں کی وسعت میں

آپؐ کی یاد نے سکوں بخشا
میں گھرا جب کسی مصیبت میں

آپؐ کا چہرہ ماہتاب بنا
میری ہر ایک شامِ عُسرت میں

وہی پُرسانِ عاصیاں ہوں گے
پرسشِ عرصۂ قیامت میں

فقرا اُن کے ہم قدم ہوں گے
جب وہ جائیں گے باغِ جنّت میں

Marfat.com
Marfat.com

جو خزف اُن کی راہ گزار کا ہے
وہ گہر سے فزوں ہے قیمت میں

قریۂ رنگ اُن کا شہرِ حسیں
جلوہ گر ہے جو اشکِ حسرت میں

پھیلے دنیا میں جو دھنک بن کر
سمٹ آئے جو دل کی خلوت میں

رکھ امیدِ قبول اے تائبؔ
پیش کر عجز اُن کی خدمت میں

Marfat.com
Marfat.com

اے ہادیٔ دارین ، مقدّر گرِ آفاق
مخلوق فدا تجھ پہ ہے خالق ترا مشتاق
پائی ہیں تمدّن نے ضیائیں ترے در سے
روشن ہیں ترے فیض سے تاریخ کے اوراق
بے مایہ ہے سب کچھ ترے ارشاد کے آگے
وہ دانشِ افرنگ ہو یا حکمتِ اشراق
بس تُو ہے فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا کا مخاطب
پیرو ہیں ترے آیۂ اَعْلَوْن کے مصداق
اللہ نے کونین کی تخلیق سے پہلے
نبیوں سے لیا تھا تری تائید کا میثاق

Marfat.com
Marfat.com

اللہ کی بیعت ہے ترے ہاتھ پہ بیعت
تیرے ہی اشارے پہ ہے تقدیر کا اطلاق
انوار ترے ظلمتِ دوراں کا مداوا
تذکار ترا زہرِ معاصی کو ہے تریاق
تیری ہی طرف سارے زمانے کی نظر ہے
تُو کعبۂ افکار ہے تُو قبلۂ اشواق
مربُوط ہے دامن سے ترے خیر کی تکمیل
مشرُوط تھی بعثت سے تری عظمتِ اخلاق
تخلیق کا شہکار تری ذاتِ گرامی
ہر نقش ترا شاہدِ یکتائیٔ خلّاق

Marfat.com
Marfat.com

بارگاہِ پاک میں پہنچے ثنا کرتے ہوئے
مدّعا پایا ہے عرضِ مدّعا کرتے ہوئے

بے نیازِ نعمتِ کون و مکاں ہوتے گئے
کوچۂ سلطانِؐ عالم میں صدا کرتے ہوئے

دیدہ و دل میں گلِ جلوہ سمٹتے ہیں کہاں
کب یہ صورت سامنے تھی التجا کرتے ہوئے

کب مجھے تھی جاں کی پروا، کب مجھے تھا سر کا ہوش
سجدۂ شکر اُن کی مسجد میں ادا کرتے ہوئے

کوئی آنے جانے والا ہر گھڑی نظروں میں تھا
کھوئے یوں نظّارۂ غارِ حرا کرتے ہوئے

Marfat.com
Marfat.com

لوگ چمکاتے چلے جائیں گے اپنے روز و شب
اسوۂ سرکارؐ سے کسبِ ضیا کرتے ہوئے

رمزِ ہستی، رازِ فطرت، سِرِّ ذات و کائنات
ہر خبر پائی تلاشِ مصطفٰےؐ کرتے ہوئے

التفاتِ سیّدِ سادات کب محدود ہے
وسعتِ دامن بھی دیتے ہیں عطا کرتے ہوئے

تھام کر دامن کو اُن کے بے محابا رو دیا
مَیں کہ گھبراتا تھا اُن کا سامنا کرتے ہوئے

Marfat.com
Marfat.com

وُہ ہادیِ جہاں جسے کہیے جہانِ خیر
نسبت سے اُس کی میرا وطن ہے نشانِ خیر

وُہ تابِ جاں، سحابِ کرم، انتخابِ حق
وہ شانِ فقر، آنِ تمدن، روانِ خیر

اس کا پیامِ انس و مواخات، روحِ دیں
اُس کا نظامِ عدل و مساوات، جانِ خیر

وُہ بارگاہِ ناز سے لوٹا بصد نیاز
لے کر برائے نوعِ بشر ارمغانِ خیر

کتنی عظیم بیعتِ رضواں کی شان ہے
فتحِ مبیں کے ساتھ چلا کاروانِ خیر

Marfat.com
Marfat.com

آلِ نبیؐ سفینۂ بحرِ حیات ہے
اصحاب ہیں نجوم سرِ آسمانِ خیر

یارب! جہاں میں دستِ خزاں ہے دراز تر
محفوظ اس کے شر سے رہے گلستانِ خیر

فتنوں کی تیز دھوپ میں قائم رہیں حواس
خیر الامم کے سر پہ رہے سائبانِ خیر

تائب نگاہِ رحمتِ عالم سے بن گیا
ہر مصرعِ ثنائے نبیؐ ترجمانِ خیر

Marfat.com
Marfat.com

جب شامِ سفر تاریک ہوئی وہ چاند ہویدا اور ہوا
منزل کی لگن کچھ اور بڑھی، دل زمزمہ پیرا اور ہوا

جب کُرفضاؤں پر چھائی، جب صورتِ فردا دُھندلائی
منظر منظر سے جلوہ فشاں وہ گنبدِ خضرا اور ہوا

ہر حال میں اُن کی موجِ کرم، تھی چارہ گرِ ادبار و الم
حد سے گزری جب تلخیٔ غم لطفِ شہِ بطحا اور ہوا

جوں جوں وُہ، حرم نزدیک آیا، کب نظارے کا یارا تھا
جھکتی ہوئی نظریں اور جھکیں، سوچوں میں اجالا اور ہوا

Marfat.com
Marfat.com

اندازِ پذیرائی سے ہوا، رنگ اُن کی محبت کا گہرا
رحمت کے دریچے اور کھُلے، مدحت کا تقاضا اور ہوا

پہلے بھی اُس کی تابانی، کچھ رُوئے زمیں پر کم تو نہ تھی
جب تُور کی منزل سے گزرا اُس ماہ کا چرچا اور ہُوا

Marfat.com
Marfat.com

سو بسو تذکرے اے میرِ امم تیرے ہیں
اوجِ قوسین پہ ضَو ریز عَلَم تیرے ہیں
وقت اور فاصلے کو بھی تری رحمت ہے محیط
سب زمانے ترے، موجود عدم تیرے ہیں
جیسے تارے ہوں سرِ کاہکشاں جلوہ فشاں
عرصۂ زیست میں یوں نقشِ قدم تیرے ہیں
اہلِ فتنہ کا تعلق نہیں تجھ سے کوئی
قافلے خیر کے اے خیر شیم تیرے ہیں
ہیں تری ذات پہ سو ناز گنہگاروں کو
کیسے بے ساختہ کہتے ہیں کہ ہم تیرے ہیں

Marfat.com
Marfat.com

ہم کو مطلوب نہیں مال و منالِ ہستی
ہم طلبگار فقط تیری قسم تیرے ہیں
ناز برداریٔ دنیا کی مشقت میں نہ ڈال
ہم کہ پروردۂ صد نازو نعم تیرے ہیں
ان کی خوشبو سے مہک جائے مشامِ عالم
میرے دامن میں جو گلہائے کرم تیرے ہیں

Marfat.com
Marfat.com

رحمتِ حق سایہ گستر دیکھنا اور سوچنا
اِک نظر شہرِ پیمبر دیکھنا اور سوچنا

کس قدر روشن ہیں انساں کے لیے صدیوں کے رنگ
وادیٔ طابہ کے منظر دیکھنا اور سوچنا

اس کے ہوتے کس اُجالے کی ہے دنیا کو تلاش
سبز گنبد کو برابر دیکھنا اور سوچنا

سنگ بھی مہکے ہیں کیسی نکہتِ انفاس ہے
دیر تک محراب و منبر دیکھنا اور سوچنا

عاصیوں کو اُن کی چشمِ لطف رکھتی ہے عزیز
پیہم اپنا دامنِ تر دیکھنا اور سوچنا

Marfat.com
Marfat.com

نزہتِ بستانِ سلمانؓ، عظمتِ صحنِ قبا
پاس جاکر، سر جھکا کر دیکھنا اور سوچنا

ارضِ بدر، آثارِ خندق، دامنِ کوہِ اُحد
ہر قدم پر شانِ داور دیکھنا اور سوچنا

Marfat.com
Marfat.com

گُلوں سے دل کی زمینوں کو بھر دیا تو نے
ضمیرِ تیرہ کو گلزار کر دیا تو نے
ہوائے تازہ سے مہکا دیا زمانے کو
مسافروں کو یہ برگِ سفر دیا تو نے
شبِ سیاہ مسلط تھی اس پہ مدت سے
مری زمیں کو پیامِ سحر دیا تو نے
عبُور کر کے خلا و ملا کی پہنائی
عجب تصورِ فتح و ظفر دیا تو نے
سُجھا کے نکتہ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا
مجھے توازنِ فکر و نظر دیا تو نے

Marfat.com
Marfat.com

برنگِ شمع جلے اور نظر کو ٹھنڈک دے
دلِ بشر کو مزاجِ قمر دیا تو نے
غلام کیوں نہ تری عظمتوں کے گُن گائیں
جنھیں تصرّفِ ہر خشک و تر دیا تو نے
فقیر کیوں نہ عطاؤں کے تذکرے چھیڑیں
سوال سے بھی جنھیں پیشتر دیا تو نے
رہیں گے جس کی حلاوت سے جسم و جاں سرشار
نخیلِ طبع کو ایسا ثمر دیا تو نے

Marfat.com
Marfat.com

وجد میں آدم ہے اوجِ آدمیت دیکھ کر
مصطفٰے کا شیوۂ تکمیلِ سیرت دیکھ کر
آپ کو مانا گیا سب سے بڑا تاریخ ساز
زیست کے ہر موڑ پر شانِ قیادت دیکھ کر
گھر ابوسفیاں کا بھی ٹھہرا حصارِ عافیت
چرخ حیراں تھا کمالِ عفو و رحمت دیکھ کر
شمعِ ایماں ہر دلِ تاریک میں روشن ہوئی
چہرۂ اقدس پہ انوارِ صداقت دیکھ کر
اہلِ دانش نے اسے مانا ہے منشورِ حیات
شرعِ محبوبِ خدا کی جامعیت دیکھ کر

Marfat.com
Marfat.com

سازِ دل سے نغمہ کی صورت اٹھی موجِ دُرود
عظمتِ کردار پر حق کی شہادت دیکھ کر

ذہن میں رکھ آیۂ لَاتَرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ
بات کر طبعِ پیمبر کی نفاست دیکھ کر

بارگاہِ سرورِ دیں میں ہوئی درماں طلب
چشمِ تائب گردشِ احوالِ اُمّت دیکھ کر

Marfat.com
Marfat.com

حُسنِ حیات و نورِ بقا اور کون ہے
نجمِ مقدّرِ دوسرا اور کون ہے

دار و مدار کس پہ ہے فیضِ مدام کا
ختمِ رسُل، حبیبِ خدا اور کون ہے

والنجم کس کی شوکت و عظمت پہ ہے گواہ
زینت فزائے برجِ دنا اور کون ہے

روشن ہے آئنے کی طرح کس پہ کائنات
شاہد جسے خدا نے کہا اور کون ہے

نسبت ہے کس کریم کی مفتاحِ بابِ خلد
عزّ و وقارِ فقر و غنا اور کون ہے

کس کا کرم زماں و مکاں سے ہے ماورا
ہر آن دستگیر مرا اور کون ہے

رحمت ہے اور کون خدائی کے واسطے
تائب شفیعِ روزِ جزا اور کون ہے

Marfat.com
Marfat.com

عکسِ عہدِ نبیؐ دکھانے لگے
آئنہ خانے جگمگانے لگے

وُہ خدوخال ہیں نگاہوں میں
کیوں نہ تقدیر مسکرانے لگے

ذکر و فکر آپؐ کا نصیب ہُوا
ہاتھ میرے عجب خزانے لگے

لفظ کو جب بھی نارسا پایا
پھول مژگاں کے رنگ لانے لگے

Marfat.com
Marfat.com

اُن کے رستے میں جب قدم اُٹھے
سنگِ رہ حوصلہ بڑھانے لگے

اُن کے الطاف ذہن میں آئیں
جب شکایت زبان پہ آنے لگے

کاش مقبول ہو نیاز و گداز
کاش کاوش مری ٹھکانے لگے

Marfat.com
Marfat.com

مرکز میرے فکر کا وہ مکّی محبُوب
فطرت کی رعنائیاں جس سے ہیں منسوب
جو فرمائے عقل ہے بنیادِ اسلام
جو سمجھائے عشق کو ہر خوب و ناخوب
جس کا راس المال ہے مولا کا عرفان
وہ طالب اللہ کا اور اس کا مطلوب
ساتھی اس کا علم ہے، شوق اس کا رہوار
سر تا پا تنزیل ہے جینے کا اسلوب
جوہر سب اسلاف کے اس میں ہیں یکجا
عیسیٰؑ کا وہ زہد ہو یا صبرِ ایوبؑ

Marfat.com
Marfat.com

اُس کی سیرت نقش ہے جن جن ذہنوں پر
وہ تہذیبِ عصر سے ہوں کیسے مرعوب
گر سنّت سرکار کی اُمّت اپنا لے
کر سکتی ہے آج بھی باطل کو مغلوب
تنویرؔ اُس کے دین کی ہر سُو چھائے گی
یہ ارشادِ خاص ہے قرآں میں مکتوب
تائبؔ میرے واسطے سب کچھ اُسکی ذات
کھولا جس کی مدح نے ہر رازِ محجوب

Marfat.com
Marfat.com

مہِ صفا کی تجلیوں سے چمک اٹھا ریگ زارِ بطحا
تمام دُور و درازِ عالم، تمام قرب و جوارِ بطحا
خدائے برتر نے جس کو چاہا، زمانے بھر نے جسے سراہا
وہ ہے اطاعت گزارِ اسرا، وہ ہے صداقت شعارِ بطحا
وہ جوہرِ دودمانِ ہاشم، خدا کی نعمت کا جو ہے قاسم
رسائی جس کی ہے لامکاں تک وہ بے بدل شہسوارِ بطحا
وُہ ارضِ پُرنور بس رہی ہے مری نگاہوں میں میرے دل میں
فدائے طیبہ نظر ہے میری تو فکر و فن ہے نثارِ بطحا
یہ آرزو ہے کہ زود تر ہو زیارتِ روضۂ پیمبرؐ
وہ دن پھر آئے خدا دکھائے مجھے بھی لیل و نہارِ بطحا

Marfat.com
Marfat.com

برس پڑے گر سحابِ رحمت، چھٹے نہ کیوں پھر غبارِ کلفت
کھلیں نہ کیوں ذہن و دل کے غنچے جو دیکھ لوں میں بہارِ بطحا

عزیز ہے جان و دل سے مجھ کو وطن کی عزت وطن کی حرمت
عزیز تر لیکن ان سے تائب ہے آبروئے دیارِ بطحا

Marfat.com
Marfat.com

مزاجِ زندگی ہے سخت برہم سیّدِ عالم
دگرگوں ہیں بہت احوالِ عالم سیّدِ عالم

زوالے درد و غم سے ہے دوچار اس عہد کا انساں
نہیں چارہ کوئی جن کا فراہم سیّدِ عالم

اسیرِ حادثاتِ نو بنو ہے اُمّتِ آخر
کہ اس پر یورشِ اعدا ہے پیہم سیّدِ عالم

عنایت کا ہے جویا ہر دلِ افسردہ و محزوں
طلب گارِ کرم ہر چشمِ پُرنم سیّدِ عالم

مداوا سب دُکھوں کا ہے دعا تیری شہِ والا
نظر تیری ہے سب زخموں کا مرہم سیّدِ عالم

Marfat.com
Marfat.com

تری عظمت زمانے میں مسلّم سیّدِ عالم
مؤخر ہو کے بھی تو ہے مقدّم سیّدِ عالم

دیارِ علم، گلزارِ ہدایت، چشمۂ رحمت
جمالِ سربسر، خیرِ مجسّم، سیّدِ عالم

تری تعلیم نے انساں پہ کھولے رازِ ہستی کے
تری ممنون ہے اولادِ آدم سیّدِ عالم

کہاں فکرِ زبوں میرا، کہاں اوجِ و شرف تیرا
اڑا عرشِ بریں پر تیرا پرچم سیّدِ عالم

چمن زارِ تمنّا جس سے رہتا ہے تر و تازہ،
وہ ہے تیری حسیں یادوں کی شبنم سیّدِ عالم

Marfat.com
Marfat.com

پُر کرے گا کون رُوحوں کے خلا یا مصطفٰے
تیری چشمِ لطف و رحمت کے سوا یا مصطفٰے

کٹ کے ہم رستے سے تیرے جس قدر آگے بڑھے
جسم و جاں کا فاصلہ بڑھتا گیا یا مصطفٰے

مال و منصب، مکر و فن ٹھہرے ہیں معیارِ شرف
مٹ رہا ہے جذبۂ مہر و وفا یا مصطفٰے

خیر کیشوں کے جہاں میں اُکھڑے اُکھڑے ہیں قدم
یوں ہے برگشتہ زمانے کی ہوا یا مصطفٰے

دوڑتا ہے میری آنکھوں کی طرف دِل کا لہُو
دیکھ کر ہر گام پر خونِ حیا یا مصطفٰے

Marfat.com
Marfat.com

زیردستوں پر مظالم، حق پرستوں کا مذاق
کیا نہیں دیکھا بنامِ ارتقا یا مصطفیٰ

مَیں نے شہر آشوب لکھا ہے بہ امیدِ کرم
اب تو شہر افروز دیکھوں مصطفیٰ یا مصطفیٰ

دہر میں پھر اہلِ دیں کو سرفرازی ہو نصیب
لوٹ آئے دور عدل و خیر کا یا مصطفیٰ

Marfat.com
Marfat.com

رنگِ فطرت آپؐ کے فیضان سے نکھرا حضورؐ
آپ کی آمد سے پہلے کب یہ نقشہ تھا حضورؐ
آپؐ کا دینِ حیات آموز جب پھیلا حضورؐ
مٹ گئی یکسر تمیزِ بندہ و مولا حضورؐ
مسکرایا بختِ محزوں آدمیت کا حضورؐ
رنگ لایا خلوتوں میں آپؐ کا رونا حضورؐ
دیدۂ ہستی نے دیکھا ہے نہ دیکھے گا حضورؐ
آپؐ سا خلوت گزیں و انجمن آرا حضورؐ
آپؐ کی رفعت کا ناممکن ہے اندازا حضورؐ
کہہ دیا جب حق نے سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی حضورؐ

Marfat.com
Marfat.com

حشر پھر ہے کائناتِ رُوح میں برپا حضورؐ
بے نواؤں پر ہو پھر بابِ عنایت وا حضورؐ
عافیت کی ساری قدریں ہیں تہ و بالا حضورؐ
ہو گیا ہے سخت مشکل سانس بھی لینا حضورؐ
آج پامالِ ستم ہے فکر بھی میرا حضورؐ
اب مسائل سے نمٹنے کا نہیں یارا حضورؐ
داغِ محرومی دکھاؤں آپ کو کیا کیا حضورؐ
کس قدر احباب میں ہوں کس قدر تنہا حضورؐ
زندگی تائب کی ہے تپتا ہُوا صحرا حضورؐ
آپؐ کے الطاف کا سر پر رہے سایا حضورؐ

Marfat.com
Marfat.com

مہِ صفا ہو سرِ خواب جلوہ گر اے کاش
ہو نور نور مرا قریۂ نظر اے کاش

گلِ نظارہ کی خوشبو سے صحنِ جاں مہکے
زرِ عطا سے بھرے کاسۂ ہنر اے کاش

اتارنے کے لیے اشک آئنوں میں وہ عکس
نظر کے سامنے پھر ہو نبیؐ کا در اے کاش

کروں مدینے میں شامِ طرب کا استقبال
ستارہ ہو مری قسمت کا اوج پر اے کاش

Marfat.com
Marfat.com

اترتی دیکھوں سَحَر روز اُن کے قدموں میں
دُعائے نیم شبی میں ہو یہ اثر اے کاش

ہیں جس کی خاک میں آسُودہ رحمتِ عالم
وہی دیار بنے میرا مستقر اے کاش

سفر عدم کا جو درپیش ہو مجھے تائبؔ
دیارِ نور کی خوشبو ہو ہمسفر اے کاش

Marfat.com
Marfat.com

آپؐ ہیں طغرائے آیاتِ ظہورِ آقا حضورؐ
آپ ہیں ملجائے ساعاتِ نشورِ آقا حضورؐ

آپؐ کا پیرایۂ ہستی جمالِ زندگی
آپؐ ہیں ہر دَور میں ذہنوں کا نورِ آقا حضورؐ

آپؐ کا ذکرِ مبارک آبروئے حرف و صوت
آپؐ سے رعنائیٔ فکر و شعورِ آقا حضورؐ

جس کی سرشاری ابد کی سرحدوں سے جا ملے
دردمندوں کو ملے ایسا حضورِ آقا حضورؐ

التفاتِ خاص کا ہو لفظ لفظ آئینہ دار
نعت ہو سرچشمۂ جذب و سُرورِ آقا حضورؐ

Marfat.com
Marfat.com

کتابِ زیست کا عنواں محمدؐ عربی
بہارِ گلشنِ امکاں محمدؐ عربی
دلیلِ عظمتِ آدم وہ ہادیٔ اکرم
حریمِ قدس کا مہماں محمدؐ عربی
سکونِ دیدۂ نمناک صاحبِ لولاک
سبیلِ رحمتِ یزداں محمدؐ عربی
سعادتوں کا امیں ، شارحِ کتابِ مبیں
ہمہ بصیرت و عرفاں محمدؐ عربی
چراغِ راہِ مقامات ، فخرِ موجودات
نشاطِ رُوح کا ساماں محمدؐ عربی
وُہ آرزوئے کلیمؑ و دعائے ابراہیمؑ
نویدِ لطفِ فراواں محمدؐ عربی

Marfat.com
Marfat.com

آئے ہیں جب وہ منبر و محراب سامنے
تسکیں کے کھُل گئے ہیں کئی باب سامنے

کیوں جگمگا اُٹھے نہ شبِ تارِ زندگی
جب ہو رُخِ رسُولؐ کا مہتاب سامنے

پایا ہے لطفِ سرورِ عالم کو چارہ ساز
جب ہو نہ کوئی صورتِ اسباب سامنے

سُوئے حجاز قافلۂ شوق ہے رواں
دریائے اضطراب ہے پایاب سامنے

Marfat.com
Marfat.com

اس زور سے دھڑکنا یہاں پر روا نہیں
ان کا حرم ہے اے دلِ بے تاب سامنے

کس شان سے حضورؐ ہیں مسجد میں جلوہ ریز
کتنے ادب سے بیٹھے ہیں اصحاب سامنے

تابؔ فضائے شہرِ نبیؐ ہے خیال میں
یا خُلد کا ہے منظرِ شاداب سامنے

Marfat.com
Marfat.com

جتنی اُلجھنیں ہیں ، جتنی کلفتیں ہیں
میرے بخت کی جتنی خرابیاں ہیں
آقا آپؐ کی ایک نگاہ تک ہیں
پھر شادابیاں ہی شادابیاں ہیں

مٹ کے ملیں جو آپؐ کے راستے سے
جو نصیب ہوں آپؐ کے واسطے سے
سرفرازیاں وہ سرفرازیاں ہیں
کامیابیاں وہ کامیابیاں ہیں

لمحہ لمحہ اک آپؐ کی دید چاہوں
لحظہ لحظہ بس آنکھ کی عید چاہوں
کتنے مزے کی مری بے چینیاں ہیں
کتنی قیمتی مری بے خوابیاں ہیں

Marfat.com
Marfat.com

لُطف آپؐ کا شاملِ حال پایا
کربِ ہجر میں کیفِ وصال پایا
گویا دھڑکنیں چاپ سرکارؐ کی ہیں
خوشبُو آپؐ کی یہی بے تابیاں ہیں

تائبؔ آپ کا ہو کے فقیرؔ آقاؐ
حرص و آز کا کیوں ہو اسیرؔ آقاؐ
ساری نعمتیں قدموں میں آپؐ کے ہیں
دستِ پاک میں خُلد کی چابیاں ہیں

Marfat.com
Marfat.com

اعزاز یہ سرکارؐ کی سیرت کے لیے ہے
ہر دَور میں انساں کی ہدایت کے لیے ہے

دین اُس کا ہے دستور، کتاب اُس کی ہے منشور
وُہ نورِ فلاحِ بشریت کے لیے ہے

اقصیٰ کی امامت ہو کہ تکمیلِ نبوّت
ہر شان ازل سے مرے حضرتؐ کے لیے ہے

ہے پیشِ نظر اسوۂ پیغمبرِ آخر
ساماں یہ بہم فکر کی رفعت کے لیے ہے

Marfat.com
Marfat.com

کیوں ہولِ قیامت سے ہراساں ہو مرا دل
وہ شاہِ امم جب کہ شفاعت کے لیے ہے

آنکھوں میں جھلکتا ہے تصوّر شہِ دیں کا
دل پھر مرا بے تاب زیارت کے لیے ہے

ہر شعر میں پیرایۂ تسلیم ہے تائبؔ
جو کچھ بھی ہے وہ مرسلِ رحمت کے لیے ہے

Marfat.com
Marfat.com

آمادۂ شر پھر ہیں ستم گر مرے آقاؐ
اُمّت کی خبر لے مرے سرورؐ، مرے آقاؐ

افغانیوں پر کوہِ الم ٹوٹ پڑا ہے
خونریز ہیں کہسار کے منظر مرے آقاؐ

مسموم و شرر بار ہیں کابل کی فضائیں
مغموم ہیں شمشاد و صنوبر مرے آقاؐ

ہے سطوتِ محمودؒ مسلماں سے گلہ مند
غزنی کا ہر اک ذرہ ہے مضطر مرے آقاؐ

پھر بھیک ہمیں قوتِ حیدرؓ کی عطا ہو
اک حشر بپا ہے پسِ خیبر مرے آقاؐ

فریاد کناں ہیں در و دیوارِ فلسطین
ہیں نوحہ بلب مسجد و منبر مرے آقاؐ

Marfat.com
Marfat.com

نبیوں کی زمیں منتظرِ حرفِ اذاں ہے
پہنچے کوئی اسلام کا لشکر مرے آقاؐ

سازش سے یہُود اور نصاریٰ کی جہاں میں
توحید کے فرزند ہیں بے گھر مرے آقاؐ

صیہونیت افرنگ کے بل پر ہے تنومند
غازی ترے دم سے ہیں تو نگر مرے آقاؐ

ہر دَورِ پُرآشوب میں اک تیری دُعا نے
بدلا ہے مسلماں کا مقدّر مرے آقاؐ

توفیقِ جہاد اُمّتِ آخر کو بھی مل جائے
طاغوت صف آرا ہے جو کھُل کر مرے آقاؐ

پھر غلبۂ اسلام ہو آفاق میں ہر سُو
تائبؔ کو یہ حسرت ہے برابر مرے آقاؐ

Marfat.com
Marfat.com

یکتا ہے ترا طرزِ عمل، احمدِ مرسل
اے سرورِ دیں، نورِ ازل، احمدِ مرسل

شاہد تری دعوت کے ہیں صحرا شہِ والا
پرتو تری ہمت کے جبل، احمدِ مرسل

کھائی ہے قسم عمرِ مبارک کی خدا نے
صدیوں پہ ہیں بھاری ترے پل احمدِ مرسل

پایا ترے افکار سے اربابِ خرد نے
ہر مسئلۂ زیست کا حل احمدِ مرسل

بس تیری رسالت سے براہیمؑ کی ملت
دنیا میں ہوئی خیرِ ملل، احمد مرسل

ہر فیصلۂ وقت ہے پابندِ تغیر
ہیں تیرے نوامیس اٹل احمدِ مرسل

Marfat.com
Marfat.com

رُوح کی تسکیں ہے ذِکرِ احمدِ مختار میں
شانِ رحمت جلوہ گر ہے آپ کے اطوار میں

اس مُہِ کامل کے جلووں سے منوّر عرش و فرش
اس گُلِ رعنا کی خوشبو قریہ و بازار میں

آپؐ کے در سے ملا انساں کو ذوقِ آگہی
ہر غمِ دل کا ہے درماں آپ کی سرکار میں

اُن کا ثانی کوئی پیدا ہو نہیں سکتا کبھی
صدق میں، اخلاص میں، گفتار میں، کردار میں

تائبؔ اندازِ کرم پر جان و دل سے ہو نثار
باریابی ہو جو دربارِ شہِؐ ابرار میں

Marfat.com
Marfat.com

اعتبارِ نطق ہے گفتارِ خیرُ الانبیاء
نَو بہارِ خُلق ہے کردارِ خیرُ الانبیاء
حُسن بن کر زیست کے آفاق پر لہرا گئے
صورتِ قوسِ قزح افکارِ خیرُ الانبیاءؐ
مشعلِ راہِ ہدایت آپؐ کی شرعِ متیں
ہیں دو عالم کو محیط انوارِ خیرُ الانبیاءؐ
رنگ و بوئے دہر پامالِ خزاں ہو جائیگا
کم نہ ہوگی نزہتِ گلزارِ خیرُ الانبیاءؐ
سر جُھکاتے ہیں فقیر و تاجدار آ کر یہاں
اللہ اللہ شوکتِ دربارِ خیرُ الانبیاءؐ
کیوں نہ تائبؔ آبروئے مصطفےٰ پر جان دیں
موت پر ٹھہرا ہے جب دیدارِ خیرُ الانبیاءؐ

Marfat.com
Marfat.com

دنیا کے مسئلے ہوں کہ عقبیٰ کے مرحلے
سرکارؐ کے سپرد ہیں سارے معاملے
وہ سیّدِ انام کی نوریں حیات ہے
جس نے ہر ایک دل کو دیئے تازہ ولولے
اس پر نہ کیوں نثار کروں سب مسرتیں
جس نام کے طفیل مری ہر بلا ٹلے
جوشِ طرب سے غنچۂ امید کھل اٹھے
جب اُس کے التفات کی بادِ صبا چلے
شہرِ حضورؐ ہر کس و ناکس کے واسطے
جائے اماں ہے چرخِ ستم گار کے تلے
پروانہ وار جس پہ فدا کائنات ہے
یارب! وہ شمعِ طاقِ حرم تا ابد جلے

Marfat.com
Marfat.com

کیوں نہ عالم ہو دریوزہ گر آپ کا
ہے لقب جبکہ خیرُ البشر آپ کا
شام کے منظروں کو تلاش آپ کی
اِذن چاہے طلوعِ سحر آپ کا
نیند سے چونکتا کیوں نہیں کارواں
نغمہ زن رات دن ہے گجر آپ کا
میری نظروں میں سرچشمۂ زیست ہے،
شہرِ طیبہ کہ ہے مستقر آپ کا
اتنی مہلت تو دے مجھ کو دستِ اجل
ایک بار اور دیکھوں نگر آپ کا
بھولیے گا نہ تائب کو روزِ جزا
نام لیتا رہا عمر بھر آپ کا

Marfat.com
Marfat.com

خلق دیتی ہے دہائی مصطفٰے یا مصطفٰے
کرب سے اب ہو رہائی مصطفٰے یا مصطفٰے

دہر میں پھر دورِ عدل و خیر کا آغاز ہو
آج کہتی ہے خدائی مصطفٰے یا مصطفٰے

اور کس کے در پہ جائیں تجھ سے جب وابستہ ہے
دین و دنیا کی بھلائی مصطفٰے یا مصطفٰے

گردشِ ایام کے ہاتھوں صدا دینے لگے
اب تو زخمِ نارسائی مصطفٰے یا مصطفٰے

جاں بہارِ قرب دیکھے سیّدی یا سیّدی
ہے کٹھن دشتِ جدائی مصطفٰے یا مصطفٰے

Marfat.com
Marfat.com

نورِ نگاہِ خلق ہو، رنگِ رُخِ حیات ہو
زینتِ عرش و فرش ہو، رونقِ شش جہات ہو

عدل کی صبحِ زرنگار، خیر کا باغِ پُربہار
علم کا شہرِ بے کنار، حُسن کی کائنات ہو

شاہِ گلیم پوش بھی، رہبرِ عقل و ہوش بھی
مرسلِ حق نیوش بھی، مظہرِ نورِ ذات ہو

قائدِ مرسلیں تمھی، ہادیٔ آخریں تمھی
رحمتِ عالمیں تمھی، مصدرِ التفات ہو

اب تو سنو انیسِ جاں! نالۂ شب گزیدگاں
صبح کا نور ہو عیاں ظلمتِ شب کو مات ہو

Marfat.com
Marfat.com

اے شاہِ دیں! نجات کا عنواں ہے تیری یاد
نورِ حیات و مایۂ ایماں ہے تیری یاد

روشن ہے جس کی ضَو سے جہانِ دل و نظر
وہ شمعِ تابناک و فروزاں ہے تیری یاد

ہر سینۂ فگار کی تسکیں ترا خیال
ہر جانِ دردمند کا درماں ہے تیری یاد

ہر حال میں نویدِ مسرّت ہے تیرا نام
ہر فصل میں بہارِ بداماں ہے تیری یاد

تائبؔ کی لَے میں سوزِ نوائے حجاز ہے
سرمایۂ نشاطِ فراواں ہے تیری یاد

Marfat.com
Marfat.com

خوش ہوں کہ میری خاک ہی احمدؔ نگر[1] کی ہے
مجھ پر نظر ازل سے شہِ بحر و بر کی ہے

تابش مری نظر میں ہے اُس رہگزار کی
جس پر نثار جلوہ فشانی قمر کی ہے

لب پر ہے بات خُلقِ رسُولِ کریمؐ کی
آمد ریاضِ جاں میں نسیمِ سحر کی ہے

شاید کیا ہے یاد مجھے پھر حضورؐ نے
پھر کیفیت عجیب مری چشمِ تر کی ہے

یادِ نبیؐ ہو منزلِ عقبیٰ میں ساتھ ساتھ
میری بس ایک یافت یہی عمر بھر کی ہے

[1] احمد نگر (ضلع گوجرانوالہ) [شاعر کے آبائی گاؤں کا نام]

Marfat.com
Marfat.com

منوّر ہوگیا عالم کا سینہ
خوشا تابانیٔ ماہِ مدینہ

ملی ہے تازگی قلبِ تپاں کو
بڑے کام آئی ہے آہِ شبینہ

مری نظروں میں ہے وہ رُوحِ کونین
لُٹایا جس نے معنی کا خزینہ

نویدِ مغفرت جس کی اطاعت
شریعت جس کی بامِ حق کا زینہ

Marfat.com
Marfat.com

سُجھایا جس نے غمخواری کا انداز
سِکھایا جس نے جینے کا قرینہ

جِلا دم توڑتی قدروں کو بخشی
بنایا جس نے یثرب کو مدینہ

نِکالا جس نے گردابِ بلا سے
پریشاں آدمیت کا سفِینہ

Marfat.com
Marfat.com

کِس نے پایا ہے جہاں کی رہنمائی کا شرف
کِس کو بخشا ہے خدا نے مصطفائی کا شرف

ہستیٔ ختمِ رُسل ہے زیب دیتا ہے جسے
کشتیٔ انسانیت کی ناخدائی کا شرف

آپ کی ذاتِ گرامی کے سوا کس کو ملا
سرورِ دیں کا لقب، خیرالورائی کا شرف

پیشوائے انبیا ہیں، صاحبِ اسرا بھی ہیں
لامکاں تک آپ کو حاصل رسائی کا شرف

اپنی خوش بختی پہ تائبؔ کیوں نہ مجھ کو ناز ہو
کم نہیں سرکارؐ کی مدحت سرائی کا شرف

Marfat.com
Marfat.com

دلِ محزوں میں یادِ مصطفٰے ہے
اندھیرے میں چراغ اِک جل رہا ہے

ملا ہے مرسلِ رحمت کا داماں
غمِ دوراں سے اب کیا واسطا ہے

سفینے کو نہیں کچھ خوفِ طوفاں
پناہِ سرورِ دیں میں چلا ہے

ہیں اس کے نام کی نسبت پہ نازاں
جو ساری اُمتوں کا رہنما ہے

جو اسرارِ الٰہی کا ہے محرم
وہی جو تاجدارِ انبیا ہے

Marfat.com
Marfat.com

ازل سے جس کی عظمت ہے مسلّم
ابد تک کے لیے جو پیشوا ہے

تصرف میں ہے جس کے ذہنِ عالم
جو قلب و روح کا فرمانروا ہے

کیا ہے نعت میں دیوان تائبؔ
مری بخشش کا ساماں ہو گیا ہے

Marfat.com
Marfat.com

شرحِ غم ہے اشکِ خونیں اے شہنشاہِ مدینہ!
اِک نگاہِ مہر آگیں اے شہنشاہِ مدینہ!

تُو دوا ئے قلبِ غمگیں، تُو ضیائے چشمِ حق بیں
تُو ہی طٰہٰ ، تُو ہی یٰسیں اے شہنشاہِ مدینہ!

تجھ سے صبحِ زیست رنگیں، تجھ سے باغِ دہر مشکیں
تجھ سے زہرِ غم بھی شیریں اے شہنشاہِ مدینہ!

منزلِ حق، مرکزِ دیں، تیرا اُسوہ، تیرا آئیں
دَور تیرا دورِ زرّیں اے شہنشاہِ مدینہ!

فکر تیرا جانِ تمکیں، ذکر تیرا روحِ تحسیں
تُو دلِ تائب کی تسکیں اے شہنشاہِ مدینہ!

Marfat.com
Marfat.com

محبُوبِ کردگار ہیں آقائے نامدار
نبیوں کے تاجدار ہیں آقائے نامدار

زیرِ نگیں ہے جن کے ہر اقلیمِ جان و دِل
صِرف ایک شہریار ہیں آقائے نامدار

رحمت میں سلسبیلِ رواں ہیں مرے حضورؐ
ہمّت میں کوہسار ہیں آقائے نامدار

وُسعت کو جس کی پا نہ سکا کوئی آج تک
وُہ بحرِ بے کنار ہیں آقائے نامدار

Marfat.com
Marfat.com

آلامِ روزگار کا مجھ کو نہیں ہے ڈر
میرے نگاہ دار ہیں آقائے نامدار

ہر آنکھ کا ہیں نور وُہ ہر جان کا سُرور
ہر قلب کا قرار ہیں آقائے نامدار

تائب ہے عاصیوں کی شفاعت کے واسطے
آقائے نامدار ہیں آقائے نامدار

Marfat.com
Marfat.com

دنیائے دل ہے زیر و زبر سیّد البشرؐ
ہم بیکسوں کی لیجے خبر سیّد البشرؐ

مہرِ عروج اب تو دکھائے ہمیں جھلک
شامِ زوال کی ہو سحر سیّد البشرؐ

آخر پئیں گے زہرِ غمِ زیست تا بہ کے
تیرے کرم کے دست نگر سیّد البشرؐ

کب تک رہے گی ملّتِ بیضا رہینِ یاس
اے چارہ سازِ دردِ بشر سیّد البشرؐ

لہکیں گے کب فضاؤں میں نغمے بہار کے
مہکیں گے کب دلوں کے نگر سیّد البشرؐ

کب ہوگا شعرِ تائبؔ عاجز اثر پذیر
کب لائے گا ثمر یہ شجر سیّد البشرؐ

Marfat.com
Marfat.com

ادراک سے پرے ہے مقامِ شہِ عرب
عالم ہے زیرِ سایۂ بامِ شہِ عرب

انساں کو جس کی ضَو سے ملی منزلِ مُراد
وہ شمعِ عافیت ہے نظامِ شہِ عرب

تسکینِ جانِ مضطرب اس کی نوا میں ہے
پیغامِ عافیت ہے پیامِ شہِ عرب

انداز دل نشیں ہے رسُولِ کریم کا
رحمت کا ترجماں ہے کلامِ شہِ عرب

مِٹ جائیں گے نقوش سبھی لوحِ دہر سے
لیکن رہے گا ثبت دوامِ شہِ عرب

تابِ زر و گُہر کی نہیں مجھ کو آرزو
کافی ہے میرے واسطے نامِ شہِ عرب

Marfat.com
Marfat.com

دیارِ محبوبؐ کے مسافر ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا
جو دیکھنا دلکشا مناظر ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

قبا میں جب ہوں ادا نوافل سکون پائیں جو دیدۂ دل
جو کیف میں روح بھی ہو ذاکر ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

جو بالمقابل ہو باغِ سلماںؓ، نوازشِ مصطفٰے کا عنواں
شگفتہ جب ہو ریاضِ خاطر ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

ملے جو رحمت کا عید نامہ، جو پاس ہو مسجدِ غمامہ
جو دل ہو طیبؔ، جو جاں ہو طاہرؔ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

Marfat.com
Marfat.com

نگاہ میں جب ہو سبز گنبد، لبوں پہ صلِّ علیٰ محمدؐ
جو سامنے ہوں حرم کے طائر ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

سحابِ جذبات جب ہو اُمڈا، جو وقت ہو خاص رحمتوں کا
جو اُن کی شانِ کرم ہو ظاہر ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

غمِ جدائی میں چُور ہو کر، مواجہ سیّد الورٰی پر
جو پیش کرنا سلامِ آخر ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا

Marfat.com
Marfat.com

سرچشمۂ عطا درِ خیرالوریٰ کی خیر
گنبد سے جان و دل میں اترتی ضیا کی خیر

ہر بابِ مسجدِ نبوی ہے درِ مراد
ہر زاویے سے اس حرمِ دلکشا کی خیر

وابستہ ہے اسی سے نشاطِ دل و نظر
مقصورہ و مواجہ کی نوریں فضا کی خیر

ہو منبرِ رسُول سے بیتِ حضُور تک
ہر یادگارِ خواجۂ ارض و سما کی خیر

Marfat.com
Marfat.com

جاں کا خرابہ رشکِ حدیقہ بنا دیا
اے شہرِ مصطفیٰ تری آب و ہوا کی خیر

طیبہ کے پاسبان احد کے لیے سلام
تقویٰ پہ استوار حریمِ قبا کی خیر

لوں سانس آخری قدمینِ رسولؐ میں
اور مانگتا رہوں درِ خیر النساءؓ کی خیر

Marfat.com
Marfat.com

مدینے کی جنّت مرے سامنے ہے
جمالِ رسالت مرے سامنے ہے

ہٹے درمیاں سے زمانوں کے پردے
وہ دورِ سعادت مرے سامنے ہے

اُحد کے قوی ہاتھ پھیلے ہوئے ہیں
کہ آغوشِ رحمت مرے سامنے ہے

کلس گنبدِ سبز پر ہے فروزاں
مرا انجمِ قسمت مرے سامنے ہے

مواجہ پہ سر کو جھکائے کھڑا ہوں
ہر امکانِ رفعت مرے سامنے ہے

Marfat.com
Marfat.com

قب میں نوافل ادا کر رہا ہوں
نرالی بشارت مرے سامنے ہے

عمل میں بھی عکس آپ کے چاہتا ہوں
نئی اک مسافت مرے سامنے ہے

حرم سے نئے ولولے لا رہا ہوں
طریقِ اطاعت مرے سامنے ہے

کھڑا بابِ کعبہ پہ ہوں اور تائب
پیمبر کی صورت مرے سامنے ہے

Marfat.com
Marfat.com

حاضر ہے درِ دولت پہ گدا سرکارؐ توجّہ فرمائیں
محتاجِ نظر ہے حال مرا سرکارؐ توجّہ فرمائیں

مَیں کرکے ستم اپنی جاں پرجَاءُوْكَ کب حق سے سُن کر
آیا ہوں بہت شرمندہ سا سرکارؐ توجّہ فرمائیں

میں کب آنے کے قابل تھا، رحمت نے یہاں تک پہنچایا
سرکارؐ پہ تن من جاں فدا سرکارؐ توجّہ فرمائیں

آنسو آنسو ہے فریادی اور عرضِ کرم ہچکی ہچکی
دھڑکن دھڑکن دیتی ہے صدا سرکارؐ توجّہ فرمائیں

اِک میں ہی نہیں پوری امّت، ساری دنیا، ساری خلقت
تکتی ہے رستہ رحمت کا سرکارؐ توجّہ فرمائیں

Marfat.com
Marfat.com

سامنے ہیں سیّدِ ابرار اللہ الصمد
بے نوا ہے حاضرِ دربار اللہ الصمد

اک خطا کیش اور شفاعت کی نویدِ جانفزا
اِک فقیر اور دولتِ دیدار اللہ الصمد

چشمِ ویراں میں بہارِ روضۂ خیرالانام
تشنہ جاں پر بارشِ انوار اللہ الصمد

دم بخود ہوں مَیں سُنہری جالیوں کے رُوبرُو
چُپ بھی ہے پیرایۂ اظہار اللہ الصمد

درگہِ سرکار میں تائب ہے مشغولِ ثنا
یہ عروجِ طالعِ بیدار اللہ الصمد

Marfat.com
Marfat.com

دلوں کا شوق ، رُوحوں کا تقاضا گنبدِ خضرا
زمانے کی نگاہوں کا اُجالا گنبدِ خضرا

گلستانِ جہاں میں زندگی پرور بہار اس کی
سرِ آفاق لہراتا سویرا گنبدِ خضرا

جو رنگ و بو کی دنیا سرزمینِ شہرِ طیبہ ہے
تو خلدِ چشم و فردوسِ تمنا گنبدِ خضرا

فلاح و کامرانی کی بشارت اہلِ ایماں کو
گنہگاروں کو رحمت کا اشارا گنبدِ خضرا

Marfat.com
Marfat.com

حبیبِ کبریا سائے میں اس کے محوِ راحت ہیں
دو عالم میں اسی باعث ہے یکتا گنبدِ خضرا

شفائے خاطرِ اُمّت، ہوائے کوچۂ حضرتؐ
نگاہوں کی اداسی کا مداوا گنبدِ خضرا

خدا کا شکر تائبؔ کی نگاہوں نے بھی دیکھا ہے
وہ ہر سینے کے اندر بسنے والا گنبدِ خضرا

Marfat.com
Marfat.com

ہر فصل میں پلا گلِ صحرا تروتازہ
جب دیکھا لگا قبۂ خضرا تروتازہ

رہتا ہے شب و روز ہر اک منظرِ طیبہ
آراستہ پیراستہ اجلا تروتازہ

اندازِ حیات ان کا ہے قرآن سراپا
ہر آن ہے وہ جلوۂ زیبا تروتازہ

انوار بداماں ہے بہر لحظہ وہ اسوہ
وہ گلشنِ رحمت ہے ہمیشہ تروتازہ

Marfat.com
Marfat.com

مفہوم کی خوشبو سے ہے مہکا ہوا ہر لفظ
ہے آج بھی ان کا لب و لہجہ تروتازہ

ہو جس کی اساس ان کی ولا' ان کا تعلق
ہر دور میں رہتا ہے وہ جذبہ تروتازہ

میں لاکھ گرفتہ دل و آشفتہ نظر ہوں
رہتی ہے مگر ان کی تمنا تروتازہ

ہونٹوں پر ندا نعت کی ہے منزلِ شب میں
یوں رکھتا ہوں سامان سحر کا تروتازہ

موسم کی تمازت سے ہراساں نہیں تائب
سایے میں ہوں رحمت کے شگفتہ' تروتازہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

نبیؐ کے حسن سے ہستی کا ہر منظر چمکتا ہے
انہی کے نقشِ پا سے گنبدِ بے در چمکتا ہے

نبیؐ نے زندگی کی تیرہ شب کو دی ہے تابانی
وہی مہتاب ہے جو روح کے اندر چمکتا ہے

نبیؐ نے سارے اثنا و خلا کے راز کھولے ہیں
عَلم ان کا سب امکانات کے اوپر چمکتا ہے

جو تعلیمِ توازن آپ نے دی ہے زمانے کو
اسی سے آدمیّت کا ہر اک جوہر چمکتا ہے

Marfat.com
Marfat.com

مہکتا ہے گلِ اخلاق کی خوشبو سے ہر آنگن
ضیائے سیرتِ سرکارؐ سے ہر گھر چمکتا ہے

اجالا پھیل جاتا ہے مری سوچوں کے غاروں میں
دیارِ خواب میں جب آپ کا پیکر چمکتا ہے

یقیناً اس کو نسبت ہے رہِ طیبہ کے ذرّوں سے
ستارہ سا جو اکثر میری پلکوں پر چمکتا ہے

تعجب کیا جو میرے لفظ لَو دینے لگیں تائبؔ
خیالوں میں ہمیشہ گنبدِ اخضر چمکتا ہے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

آشنا انساں مقامِ کبریائی سے ہوا
ہفت خواں یہ طے نبیؐ کی رہنمائی سے ہوا

جانے کب تک راز رہتا وحدت و کثرت کا ربط
منکشف جو آپ کی عقدہ کشائی سے ہوا

ہر مکاں خوشبوئے سیرت سے بنا رشکِ چمن
ہر زماں روشن جمالِ مصطفائی سے ہوا

بے نیازی آپ کی وابستگی نے کی عطا
میں غنی کوئے پیمبرؐ کی گدائی سے ہوا

Marfat.com
Marfat.com

مدحتِ آقا متاعِ بے بہا بنتی گئی
میرا ہر ارمان پورا اس کمائی سے ہوا

لب کشائی کا ہنر نامعتبر مجھ کو لگا
مُدّعا دل کا جو ظاہر بے نوائی سے ہوا

مہربانی حال پر میرے ہوئی کس کس طرح
کیا سے کیا تائب میں اس در تک رسائی سے ہوا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

اے ربِّ نوا ڈال دے دامن میں نئی نعت
معمورۂ احساس کو مہکاتی ہوئی نعت

درکار ہے ٹھیرے ہوئے جذبات کو مہمیز
یہ کام جو کر پائے ہو اب ایسی کوئی نعت

کر دے جو قریں ذاتِ رسولؐ دوسرا سے
ہے میری نگاہوں میں وہی نعت بڑی نعت

جب ناقہ قُبا سے تھا مدینے کو روانہ
اس منظرِ پاکیزہ سے ضو ریز رہی نعت

Marfat.com
Marfat.com

جلوے تھے جب اس نورِ مجسم کے ہویدا
اس عہدِ مقدس کی ہے تصویر گری نعت

حجرے سے وہ سرکارؐ کا مسجد میں نکلنا
اس لمحے میں ہو کاش رچی اور بسی نعت

حنانّہ کو سرکارؐ جو دیتے تھے تسلّی
اس لطف سے آراستہ ہو جائے کوئی نعت

جب زیدؓ و بلالؓ آتے تھے آقا کے جلو میں
کچھ دیر تو اس وقت کو ٹھہرائے کبھی نعت

تائب گلِ تقدیس کھلاتی ہی رہے گی
گلزارِ وطن میں ہے نسیمِ سحری نعت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

○

خواب میں در کھلا حضوری کا
کیا وسیلہ بنا حضوری کا

اک کسک جب مجھے نصیب رہی
وہ بھی تھا مرحلا حضوری کا

جیسے جیسے ہوئی پذیرائی
شوق بڑھتا گیا حضوری کا

کیف میں ڈوبتے گئے شب و روز
دَور ایسا چلا حضوری کا

Marfat.com
Marfat.com

روئے انور خیال سے گزرا
بابِ روشن کھلا حضوری کا

آنسوؤں کے چراغ جل اٹھے
جشن برپا ہوا حضوری کا

میرے دل میں جو داغِ حسرت تھا
بن گیا آئنا حضوری کا

پیروی ہے حضورؐ کی یا ہے
سفرِ جانفزا حضوری کا

ان کے در پر نصیب ہوتا ہے
حاضری میں مزا حضوری کا

لاکھ حائل غمِ زمانہ ہوا
کارواں کب رکا حضوری کا

Marfat.com
Marfat.com

ختم ہوگا نہ بعدِ محشر بھی
عملِ ارتقا حضوری کا

دل کا سب درد کر بیاں اس میں
نعت ہے سلسلا حضوری کا

حاصلِ زندگی سمجھ تائب
لمحۂ دلکشا حضوری کا

Marfat.com
Marfat.com

○

جب ہے مرے آقا کی عطا تازہ بتازہ
پھر کیوں نہ ہوں گلہائے ثنا تازہ بتازہ

عشق آپ کا ہے غنچہ کشا سینہ بہ سینہ
یہ جذبہ ہے مانندِ صبا تازہ بتازہ

پاتی ہیں نمو خیر کی اقدار اسی سے
سیرت کا گلستاں ہے سدا تازہ بتازہ

ہو جس میں بسی آپ کے تذکار کی خوشبو
رہتی ہے وہی آب و ہوا تازہ بتازہ

Marfat.com
Marfat.com

ڈوبے کئی مہتاب تو اجڑے کئی گلزار
اک دینِ نبیؐ ہے کہ رہا تازہ بتازہ

دے گا وہی اک روز مجھے اذنِ حضوری
رکھتا ہے جو ارمان مرا تازہ بتازہ

اک حبس ہے گھیرے ہوئے ماحول کو میرے
یا رب! رہے تائب کی نوا تازہ بتازہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

○

نعت بھی ہے صورتِ درود
اس پہ بھی ہے حسرتِ درود

خیر کی ہے قدرِ معتبر
سب کے حق میں رحمتِ درود

ہمنوا خدا کے ہوگئے
جب ملی سعادتِ درود

بچ گئے ہیں ہر عذاب سے
ہم ہیں اور جنتِ درود

Marfat.com
Marfat.com

تیر ہیں جو غم کے بے شمار
ڈھال ہے تلاوتِ درود

یہ ہے مشکلوں کی شہ کلید
اے خوشا محبتِ درود

موجبِ قبول ہر دعا
وردِ با کرامتِ درود

مستقل ہے اس کا آسرا
دائمی ہے لذّتِ درود

ہے بھلائی اس میں خلق کی
عام کیجیے دعوت درود

ہے قلیل اب تو زندگی
اب تو کیجیے کثرتِ درود

Marfat.com
Marfat.com

زندگی میں حسن و خیر ہو
اے خدا بدولتِ درود

پھیلتی ہی جائے شُو بشُو
جاں فروز نکہتِ درود

یا الٰہی حشر تک رہے
زیست میں حرارتِ درود

ہو محیط کائنات پر
فیضِ بے نہایت درود

تائب اک خزانۂ ثنا
بن گئی ہے دولت درود

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

سلام اے ابنِ عبداللہ' تحیات اے ابوالقاسم
سلام اے پورِ عبدالمطلب' اے گوہرِ ہاشم

سلام اے نورِ چشمِ آمنہؓ اے ماہِ عدنانی
سلام اے دفترِ رشد و ہدیٰ کے خاتم و خاتم

سلام اے باغِ ابراہیمؑ کے سروِ بہار افشاں
سلام اے کائناتِ آب و گِل میں حسن کے ناظم

سلام اے نورِ یزداں' روحِ عرفاں' حاصلِ ایماں
سلام اے حرفِ آغازِ الستَ اے اولیں مسلم

Marfat.com
Marfat.com

سلام اے بادشاہِ انس و جاں اے فاتحِ دوراں
رہے گی تاجداری آپ کی عقبیٰ میں بھی قائم

سلام اے خیرِ خَلق اے آب و تابِ عالمِ امکاں
سلامی آپ کے دربار میں ہے خَلق کو لازم

سلام اے رحمتِ کون و مکاں' اے گلشنِ احساں
بہارِ فیض کے دریوزہ گر ہیں سب کے سب موسم

سلام اے مونسِ تائب مرے ہر درد کے درماں
کھلائے پھول دشتِ دل میں ابرِ جود کی رِم جھم

Marfat.com
Marfat.com

کس طرح چاند نگر تک پہنچوں
آپ بلوائیں تو در تک پہنچوں

چومتے چومتے قدموں کے نقوش
عرش کی راہ گزر تک پہنچوں

شبِ غم سے کسی صورت نکلوں
اور دامانِ سحر تک پہنچوں

میں کہ غربت کے سفر میں ہوں مدام
اک اشارہ ہو تو گھر تک پہنچوں

Marfat.com
Marfat.com

میں کہ ہوں آہِ پریشاں آقا
اذن ہو بابِ اثر تک پہنچوں

میں کہ آنسو ہوں مگر خاک کا رزق
کاش معراجِ نظر تک پہنچوں

ہو کے تجسیمِ فغانِ آدم
روضۂ خیرِ بشرؐ تک پہنچوں

اک پتھر ہی سہی میرا وجود
پھر بھی اس آئنہ گر تک پہنچوں

ڈھانپ لے عیب مرے خاکِ بقیع
ایسے انجامِ سفر تک پہنچوں

Marfat.com
Marfat.com

جس کا وجود رشد و ہدیٰ کا جمال ہے
یٰسین خصال ہے مرا طٰہٰ جمال ہے

جوہر ہے اس کا سیّدِ لولاکؐ کا ظہور
دنیائے خاک و آب میں جتنا جمال ہے

ہوں گے سدا وجود و عدم جس سے فیضاب
میرے رسولؐ کا ابد آرا جمال ہے

باطن میں بھی اسی کی ہیں جلوہ طرازیاں
جس نور کا جہاں میں ہویدا جمال ہے

Marfat.com
Marfat.com

وہ جس سے کائناتِ بشر کا ہے اعتبار
میرے حضورؐ کا نظر افزا جمال ہے

ہر حسن اس کے حسنِ توازن کی ہے عطا
وہ ماہِ آمنہؓ کہ سراپا جمال ہے

تیرہ شبی میں میرے قدم ڈولتے نہیں
تابِ نظر میں وہ سحر آسا جمال ہے

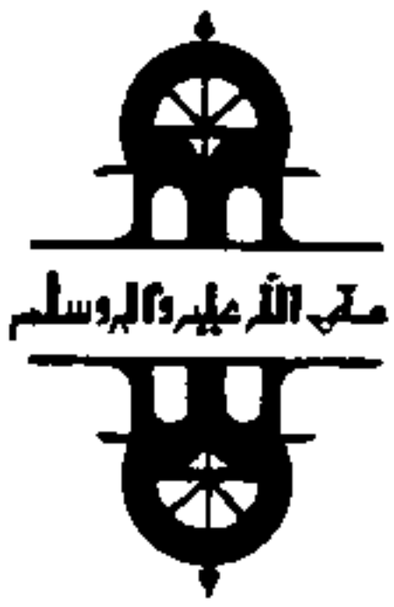

Marfat.com
Marfat.com

لفظ کے بس میں نہ تھا عرضِ تمنا کرنا
راس آیا مجھے اشکوں کو وسیلہ کرنا

ان کے دامن بھی مرادوں سے وہی بھرتے ہیں
عمر بھر جن کو نہیں آیا تقاضا کرنا

نظر ان کے درِ اقدس پہ جمی رہتی ہے
شان ہے جن کی غمِ دل کا مداوا کرنا

میرے غم خانے کو ہے ان کی توجہ درکار
جن کو آتا ہے تبسّم سے اجالا کرنا

کاش قسمت میں ہو محبوبِ خداؐ کا دیدار
جن کا منصب ہے تن و روح کو اجلا کرنا

Marfat.com
Marfat.com

سر بسر معجزہ تھا آپؐ کا اندازِ حیات
کم تھا کیا خَلق کو توحید پہ یکجا کرنا

خُلق کو درجۂ معراج پہ کرنا فائز
اور اس کے لیے ہر رنج گوارا کرنا

شانِ سرکارؐ کا سو رنگ میں ظاہر ہونا
حق کا وہ ان کے لیے کعبہ کو قبلہ کرنا

ہٹ کے طیبہ سے مضافات میں بارش ہونا
ابر کا آپؐ کے ارشاد کو پورا کرنا

پتھروں اور درختوں کا سلامی دینا
شب کے اک حصّے میں افلاک کا دورہ کرنا

تیرے محبوبؐ سے منسوب ہے تائب یا رب
سرِ محشر اسے خلقت میں نہ رسوا کرنا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

ہر امکانِ ثنا سے ہے فزوں شانِ شہؐ والا
پیام ان کا سحر ساماں' نظام ان کا حیات آرا

وہ صورت ہے خرد افروز و عشق آموز و جاں پرور
وہ سیرت مہرِ عالم تاب ہے رشد و ہدایت کا

فضیلت آپؐ کی ہے آیۂ میثاق سے ظاہر
عطائے نعمتِ کوثر شہؐ ابرار کا حصّہ

کمالِ بے نہایت ان کا حاوی سب کمالوں پر
جمالِ دلنشیں ہے خیر کی قدروں کا سرچشمہ

Marfat.com
Marfat.com

میں اپنی زندگانی وار دوں کون و مکاں تج دوں
اگر تقدیر میں ہو آپؐ کی دیوار کا سایہ

توجہ آپؐ کی درکار ہے ساری خدائی کو
تمام انسانیت ہے مضطرب اے والیٔ طیبہ

تقاضا ہے یہی تاریکیٔ دوراں کا اے تائب
کرو نعتِ نبیؐ میں ان کی تعلیمات کا چرچا

Marfat.com
Marfat.com

بس گیا چاند حرا کا دل میں
کوئی منظر ہے اچھوتا دل میں

سامنے آنکھوں کے چاہوں وہ فضا
جو رہے انجمن آرا دل میں

ہو نمودار افق پر میرے
جگمگاتا ہے جو تارا دل میں

کاش ماحول کو بھی مہکائے
جو کھلا ہے گلِ رعنا دل میں

Marfat.com
Marfat.com

زندگی پر مری ہو جائے محیط
یوں اتاروں وہ سراپا دل میں

دوریوں میں بھی حضوری ہو نصیب
جلوہ فرما ہو مدینہ دل میں

نعت گانے لگے نس نس تائب
لگے جلووں کا وہ میلا دل میں

Marfat.com
Marfat.com

صیغۂ حمد سے وہ اسمِ شریف
ابدی استعارۂ توصیف

حق ادا کیا ہو ان کی نسبت کا
نام جن کے ہے زیست کی تصنیف

پھول کیا کیا کھلاتی ہے ہر آن
بادِ لطف و کرم کی موجِ لطیف

معتبر آپؐ کی توجہ سے
میرے ایمان کی متاعِ ضعیف

Marfat.com
Marfat.com

جلوہ گر آپؐ ہر زمانے میں
آپؐ کا آئنہ ہے دینِ حنیف

ہوا خیر القرون کا آغاز
آپؐ طیبہ میں لائے جب تشریف

ان کا صدقہ بہارِ فکر و نظر
ان کا ورثہ قلوب کی تالیف

ان کی رحمت اٹھائے پھرتی ہے
جسم میرا ہے گو نزار و نحیف

شاق ان پر گزرتی ہے تائب
مومنوں کی اذیت و تکلیف

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

پلکوں پہ تھا لرزاں دل دربارِ رسالتؐ میں
آساں ہوئی ہر مشکل دربارِ رسالتؐ میں

احساسِ ندامت سے تھی روح بھی لرزیدہ
جب پیش ہوا سائل دربارِ رسالتؐ میں

فانوس فروزاں تھے آنکھیں بھی منور تھیں
ہر لحظہ تھی کیا جھلمل دربارِ رسالتؐ میں

انوارِ ملائک تھے، شیخین کے جلوے تھے
محفل تھی عجب محفل دربارِ رسالتؐ میں

Marfat.com
Marfat.com

راتوں کے اجالوں میں چھپ چھپ کے اترتے تھے
کتنے ہی مہِ کامل دربارِ رسالتؐ میں

سرشاری کے عالم میں جاں سے نہ گزر پائے
گو جسم نہ تھا حائل دربارِ رسالتؐ میں

نام اس کو کوئی دینا ممکن ہے کہاں تائبؔ
جو چیز ہوئی حاصل دربارِ رسالتؐ میں

Marfat.com
Marfat.com

ملتا ہے بحرِ درد سے دیدۂ نم کا سلسلہ
تا بہ ابد رواں دواں ان کے کرم کا سلسلہ

صبحِ ظہور اک طرف' یومِ نشور اک طرف
دونوں سے ہے جڑا ہوا صدرِ امم کا سلسلہ

خاک سے تا بہ آسماں چرخ سے تا بہ لامکاں
پھیل گیا کہاں کہاں حسنِ حرم کا سلسلہ

اک سحرِ شعور ہے' اک نظامِ نور ہے
میرِ عرب کی زندگی' شاہِ عجمؐ کا سلسلہ

Marfat.com
Marfat.com

سبزہ و گل حضورؐ کی رحمتِ بیکراں کے رنگ
نجم و قمر جنابؐ کے نقشِ قدم کا سلسلہ

پڑھتا ہوا درودِ پاک اٹھوں بروزِ حشر مَیں
نامِ نبیؐ لبوں پہ ہو ٹوٹے جو دم کا سلسلہ

قدسی و انس و جاں ہوئے ذاتِ احد کے ہمنوا
زمزمۂ درود ہے فیضِ اتم کا سلسلہ

تائبِ کم سواد کو ایک جھلک سے ہی نواز
مہرِ حرا تمام کر شامِ الم کا سلسلہ

Marfat.com
Marfat.com

تجلیات کا گلزار مسجدِ نبوی
جمالیات کا شہکار مسجدِ نبوی

حضورؐ کے ادب و مرتبہ کی آئنہ دار
نقیبِ سیّدِ ابرارؐ مسجدِ نبوی

اساس اس کی بھی تقویٰ ہے روزِ اوّل سے
قبا سے بڑھ کے گہربار مسجدِ نبوی

دل و نظر کو بیک وقت نور نور کرے
فروغِ مطلعِ انوار مسجدِ نبوی

Marfat.com
Marfat.com

منار جس کے ہیں یارانِ آشنا کی طرح
ستون جس کے ہیں غم خوار، مسجدِ نبوی

جہاں پکار گنہگار کی سنی جائے
مرے حضورؐ کا دربار مسجدِ نبوی

دلوں کو اپنی طرف کھینچتی رہے تائب
ہمیشہ صورتِ دلدار مسجدِ نبوی

Marfat.com
Marfat.com

انوار سے مہکتی زمیں جنت البقیع
جس کی کوئی نظیر نہیں جنت البقیع

آسودہ اس میں ان گنت اصحابِ باصفا
عثمانؓ ہیں جس کے صدر نشیں جنت البقیع

ابنِ نبیؐ ، بناتِ نبیؐ اور حسنؓ کے ساتھ
نو امہات کی ہے امیں جنت البقیع

عباسؓ اہلِ بیتِ پیمبرؐ کے ساتھ ہیں
ہے جن سے رشکِ ماہِ مبیں جنت البقیع

Marfat.com
Marfat.com

دامن میں ہے سمیٹے جو آلِ علیؓ کے ساتھ
عترتِ مصطفیؐ کے نگیں جنت البقیع

ان سب نفوسِ پاک کو تائب کا ہو سلام
جن کی ضیا سے چرخِ بریں جنت البقیع

Marfat.com
Marfat.com

○

حسنِ محبوبِؐ خدا میں گم ہوں
ایک پُرنور فضا میں گم ہوں

ان کے سانسوں کی مہک اور مرے اشک
جانفزا آب و ہوا میں گم ہوں

دیکھتا ہوں انہیں آتے جاتے
یوں نقوشِ کفِ پا میں گم ہوں

سنگریزے بھی ہیں نغمات بلب
اک عجب شہرِ نوا میں گم ہوں

Marfat.com
Marfat.com

باتیں آقا کی سناتا ہے اُحد
اس کے دامانِ صفا میں گم ہوں

کتنا دلکش ہے طریقِ ہجرت
تائب اس راہِ وفا میں گم ہوں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

○

دل کو ہے درِ سیّدِ ابرارؐ سے نسبت
آنکھوں کو ہے اک ابرِ گہر بار سے نسبت

دنیا میں علامت ہے بہارِ ابدی کی
جس گل کو ہے طیبہ کے چمن زار سے نسبت

ان سے مرے دل میں ہے بہر آن اجالا
بے رنگ نظر کو ہے جن انوار سے نسبت

Marfat.com
Marfat.com

بے وزن سب اعمال جو ہوں گے سرِ میزاں
کام آئے گی بس احمدِ مختارؐ کی نسبت

مقصد کو زباں پر نہیں لانے کی ضرورت
تائب کو ہے جب آپؐ کے دربار سے نسبت

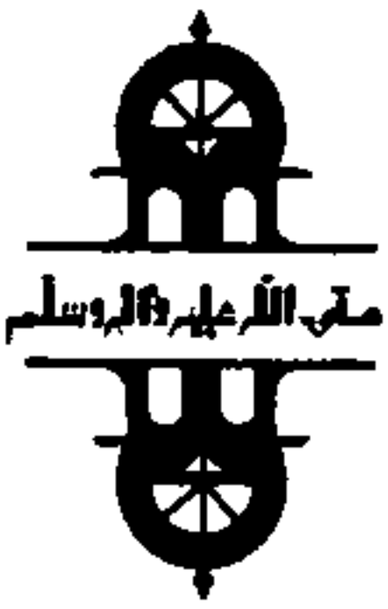

Marfat.com
Marfat.com

○

اللہ نے پہنچایا سرکارؐ کے قدموں میں
کیا کیا نہ سکوں پایا سرکارؐ کے قدموں میں

دل کا تھا عجب عالم ان کے درِ اقدس پر
سر پر تھا عجب سایا سرکارؐ کے قدموں میں

وہ ربِّ محمدؐ کا تھا خاص کرم جس نے
عالم نیا دکھلایا سرکارؐ کے قدموں میں

جب سامنے جالی کے اشکوں کی سلامی دی
سو شکر بجا لایا سرکارؐ کے قدموں میں

Marfat.com
Marfat.com

تارا تھا کہ جگنو تھا گوہر تھا کہ برگِ گل
جو اشک کہ لہرایا سرکارؐ کے قدموں میں

سانسوں کا تموّج بھی اک بار لگا مجھ کو
وہ مرحلہ بھی آیا سرکارؐ کے قدموں میں

وہ اپنے گناہوں کا احساس تھا بس تائب
جس نے مجھے تڑپایا سرکارؐ کے قدموں میں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

نورِ امکاں کا خزانہ درِ والا ان کا
وسعتِ کون و مکاں میں ہے اجالا ان کا

دردِ انساں سے مہکتا ہوا شیریں لہجہ
کیسا اندازِ ہدایت تھا نرالا ان کا

ہر زمانے کے لیے اسوہ و معیار بنا
خُلق اس درجہ ہوا ارفع و اعلا ان کا

ٹھہرا مشعل وہ بہاراں کی زمانے کے لیے
ریگِ صحرا میں کھلا جب گلِ لالہ ان کا

Marfat.com
Marfat.com

جابجا ان کا ادب حق نے سکھایا ہم کو
ذکر خود اس نے کیا خَلق میں بالا ان کا

جیسے دنیا میں ہے عزت مری اس نام کے ساتھ
کاش محشر میں بھی کام آئے حوالہ ان کا

رنجِ تنہائی جو بڑھ جائے حدوں سے تائب
دے تسلی مجھے خود ربِّ تعالیٰ ان کا

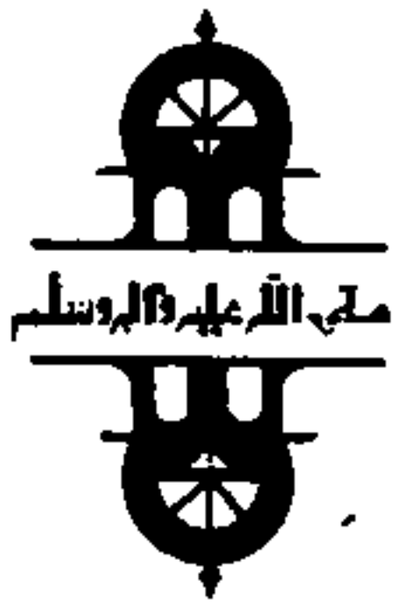

Marfat.com
Marfat.com

شوق باریاب ہو گیا
وا کرم کا باب ہو گیا

آپؐ کی نگاہ پڑ گئی
ذرّہ آفتاب ہو گیا

لب پہ آ گیا وہ اسمِ پاک
دل مرا رباب ہو گیا

یوں بہارِ کیف آ گئی
زخمِ دل گلاب ہو گیا

Marfat.com
Marfat.com

مدح کے طفیل طبع میں
ایک انقلاب ہو گیا

جب دہائی دی حضورؐ کی
غم خیال و خواب ہو گیا

تائب ان کی رَہ میں جو مٹا
بس وہ کامیاب ہو گیا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

نافذ کرو وجود پہ طاعت حضورؐ کی
ورثے میں دو عیال کو الفت حضورؐ کی

واجب ہے اس کو خلق میں تقسیم بھی کرو
پاؤ اگر خدا سے محبت حضورؐ کی

لازم ہے اس کا شکر بشکلِ درودِ پاک
سایہ فگن ہے ہم پہ جو رحمت حضورؐ کی

حسنِ عمل کا کرنا ہے ابلاغ ہر کہیں
ہم کو نصیب ہے جو سفارت حضورؐ کی

Marfat.com
Marfat.com

ان لمحوں کو شمار کرو بس حیات میں
اپناؤ جن میں کوئی بھی خصلت حضورؐ کی

یلغارِ غم ہو جاں پہ تو رکھو یہ ذہن میں
جورِ زمانہ سہنا ہے سُنّت حضورؐ کی

Marfat.com
Marfat.com

اشک ہے نامہ بر عقیدت کا
دردِ انساں ثمر عقیدت کا

لفظ میں ڈھال کر کیا تقسیم
ہاتھ آیا جو زر عقیدت کا

سائے بانٹے گا دشتِ امکاں میں
تا قیامت شجر عقیدت کا

التفاتِ رسولِ اکرم سے
ضو فشاں ہے نگر عقیدت کا

Marfat.com
Marfat.com

رنجِ تنہائی دُور دُور رہا
ساتھ تھا عمر بھر عقیدت کا

ربِّ نطق و نوا نے کھولا ہے
میرے سینے میں در عقیدت کا

سنگ ہم نے پگھلتے دیکھے ہیں
یا خدا یہ اثر عقیدت کا

ضامنِ منزلِ رضا تائب
کیف پرور سفر عقیدت کا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

عجب مقام سجھاتی ہے نعتِ پاکِ حضورؐ
کہاں کہاں لیے جاتی ہے نعتِ پاکِ حضورؐ

کبھی خیال سرِ عرش جا پہنچتا ہے
کبھی حرم میں بٹھاتی ہے نعتِ پاکِ حضورؐ

نظر میں رکھتی ہے ہر دم جمالِ مصطفوی
ہزار رنگ دکھاتی ہے نعتِ پاکِ حضورؐ

حیاتِ پاک جو رکھتی ہے سامنے ہر آن
غم و الم کو بھلاتی ہے نعتِ پاکِ حضورؐ

Marfat.com
Marfat.com

جہانِ فکر کی تاریک رہگزاروں میں
چراغِ ماہ جلاتی ہے نعتِ پاکِ حضورؐ

وضو جو کرتے ہیں اشکوں سے میرے لفظ و خیال
تو پھر وجود میں آتی ہے نعتِ پاکِ حضورؐ

حقیر ذرے کو بھی رفعت آشنا کر کے
فلک کا چاند بناتی ہے نعتِ پاکِ حضورؐ

فضائے دہر میں خوشبو کی طرح پھیلتی ہے
کہاں بدن میں سماتی ہے نعتِ پاکِ حضورؐ

حصارِ نور میں رکھتی ہے ہر گھڑی تائب
سیاہیوں سے بچاتی ہے نعتِ پاکِ حضورؐ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

بے رنگ سے دن رات ہیں اے سیّدِ سادات!
ناگفتنی حالات ہیں اے سیّدِ سادات!

موسم ہے اداسی کا مسلّط دل و جاں پر
بے برگ خیالات ہیں اے سیّدِ سادات!

بے راہ روی، فتنۂ زر، تفرقہ بازی
درپے کئی خطرات ہیں اے سیّدِ سادات!

اُمڈی ہوئی سب عالمِ اسلام کے سر پر
آفات و بلیّات ہیں اے سیّدِ سادات!

Marfat.com
Marfat.com

آساں نہیں کچھ ملتِ بیضا کا سنبھلنا
وہ کرب، وہ صدمات ہیں اے سیّدِ سادات!

یوں خونِ مسلماں سے ہیں تر ساری زمینیں
حیران سماوات ہیں اے سیّدِ سادات!

کشمیر ہو، یا بوسنیا، چیچنیا ہوں
اعدا کے کڑے ہات ہیں اے سیّدِ سادات!

آشوبِ زمانہ سے نمٹنے کے لیے، ہم
محتاجِ عنایات ہیں اے سیّدِ سادات!

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

خالق کا جو حبیب ہوا کائنات میں
ہے کون مصطفیٰؐ کے سوا کائنات میں

اہلِ کمال خَلق میں لاکھوں ہوئے مگر
ان سا نہیں کوئی بخدا کائنات میں

آگے حدِ زماں و مکاں سے گزر گیا
ذکر ان کا یوں بلند ہوا کائنات میں

خوشبو سے اس کی گلشن ہستی مہک گیا
جب ہاشمی گلاب کھلَا کائنات میں

Marfat.com
Marfat.com

قائم اسی سے نوعِ بشر کی ہے آبرو
ان سے چلی ہے رسمِ وفا کائنات میں

ہوتی رہی ادا جو گلوئے بلالؓ سے
اب تک ہے گونجتی وہ صدا کائنات میں

آنگن ہے کائنات کا جس سے سجا ہوا
ہے روضۂ حبیبِ خدا کائنات میں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

قسمت اپنی بلند کی ہے
مدحِ شہؐ دیں پسند کی ہے

اللہ کے حبیبؐ کی محبت
دولت دلِ درد مند کی ہے

ہر بیکس و بے نوا پہ شفقت
عادت شہؐ ارجمند کی ہے

پایا ہر سو جمالِ طیبہ
دنیا سے جو آنکھ بند کی ہے

Marfat.com
Marfat.com

لب پر ہے مرے وہ اسمِ شیریں
حاجت کسے شہد و قند کی ہے

دنیا ہے اثر کی اس میں آباد
دھوم آپؐ کے حرفِ پند کی ہے

تائب کہ ہے انؐ کا نام لیوا
کیا فکر اسے گزند کی ہے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

پرچم کشا جمال ہے شہرِ حبیبؐ میں
ہر نقش بے مثال ہے شہرِ حبیبؐ میں

میری طرف بھی دیکھیے سرکارؐ اک نظر
ہر لب پہ اک سوال ہے شہرِ حبیبؐ میں

بچھتا ہی جا رہا ہے ہر اک رہگزار پر
دل کا عجیب حال ہے شہرِ حبیبؐ میں

جو زخم ہیں لگائے ہوئے روزگار کے
ان سب کا اندمال ہے شہرِ حبیبؐ میں

Marfat.com
Marfat.com

کچھ ایسے غمگسار حرم کے ستون ہیں
کافور ہر ملال ہے شہرِ حبیبؐ میں

منزل پہ آگیا ہوں سفر جیسے کاٹ کر
آرامِ جاں بحال ہے شہرِ حبیبؐ میں

تائب مدینے والے کے جلوے ہیں ہر طرف
نکھرا ہوا خیال ہے شہرِ حبیبؐ میں

Marfat.com
Marfat.com

نبیؐ کے شہرِ پُرانوار کا ارادہ ہے
کہ دشتِ روح میں ظلمت بہت زیادہ ہے

گرفتِ تیرہ شبی سے نکلنے والا ہوں
مری نگاہ میں خیر الوریٰؐ کا جادہ ہے

ہو جیسے چشمہ کوئی ٹھنڈے میٹھے پانی کا
نظام میرے نبیؐ کا کچھ ایسا سادہ ہے

خیال و خواب پہ وہ آستاں ہے چھایا ہوا
جہاں فلک بھی ادب سے جبیں نہادہ ہے

Marfat.com
Marfat.com

مری نگاہ میں ہے بخت کا سکندر وہ
فقیر بابِ کرم پر جو ایستادہ ہے

گلی میں آپ کی دن پھر گئے گداؤں کے
کچھ ایسا آپ کا دستِ کرم کشادہ ہے

کھڑا ہے در پہ یہ بیٹا کنیزِ فاطمہؓ کا
فگندہ سر ہے کہ تائب غلام زادہ ہے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

در پہ حاضر ہوا ہے کوئی بے نوا اے حبیبِؐ خدا
حاضری میں حضوری بھی کیجے عطا اے حبیبِؐ خدا

کچھ عجب وقت ہے میرے آنسو بھی اب ساتھ دیتے نہیں
پاس کچھ بھی نہیں عاجزی کے سوا اے حبیبِؐ خدا

جسم بیمار ہے' روح بیمار ہے' ذہن بیمار ہے
بھیجیے مجھ کو دے کر نویدِ شفا اے حبیبِؐ خدا

دل سے ہونٹوں پہ آئی ہے اک آرزو' کیجیے سرخرو
پورا فرمایئے میرا شوقِ لقا اے حبیبِؐ خدا

Marfat.com
Marfat.com

میری نادانیوں' ظلم سامانیوں سے ہو صرفِ نظر
ہر عمل آشنائے ادب ہو مرا اے حبیبِؐ خدا

مجھ زیاں کار کی عافیت کے لیے' مغفرت کے لیے
پیش اللہ کیجے لبِ پاک وا اے حبیبِؐ خدا

دشتِ ظلمات میں پھر دکھا دیجیے جادۂ روشنی
آپؐ کی ذات ہے نیّرِ حق نما' اے حبیبِؐ خدا

Marfat.com
Marfat.com

میں خدمتِ آقا میں ہوتا تو سدا کہتا لبّیکَ و سَعدَیکَ
جس طرح تنِ مردہ سرکارؐ سے کہتا تھا لبّیکَ و سَعدَیکَ

آجاتا بلاوا گر دربارِ مدینہ سے' سرکارؐ مدینہ سے
بے برگ ہی چل دیتا ہر گام پہ مَیں پڑھتا لبّیکَ و سَعدَیکَ

سرکارؐ کے قدموں میں جس وقت کھڑا ہوتا' یا گر کے پڑا ہوتا
کہتا تو یہی کہتا' حاضر ہے غلام آقا لبّیکَ و سَعدَیکَ

Marfat.com
Marfat.com

سنتے ہیں کہ مرقد میں تشریف وہ لائیں گے' تقدیر جگائیں گے
مَیں اٹھ کے قدم لوں گا اور لب پہ مرے ہوگا لبّیکَ و سَعْدَیکَ

اے کاش مجھے تائب وہ خلد میں بلوائیں اور حکم یہ فرمائیں
ہاں چھیڑ وہی نغمہ لبیکَ و سَعْدَیکَ' لبّیکَ و سَعْدَیکَ

Marfat.com
Marfat.com

اسوۂ مصطفیؐ ملا ہم کو
نورِ ارض و سما ملا ہم کو

آپ کا نقشِ پا ملا ہم کو
کیا عجب رہنما ملا ہم کو

ہم نے منزل کو پا لیا گویا
آپؐ کا راستا ملا ہم کو

خدوخالِ ضمیر بھی جو دکھائے
دیں کا وہ آئنا ملا ہم کو

Marfat.com
Marfat.com

سیرتِ پاک پر گئی جو نظر
اک عجب حوصلا ملا ہم کو

آگیا بے قرار دل کو قرار
در جو سرکارؐ کا ملا ہم کو

دے تسلی جو ہر گھڑی تائب
مستقل آسرا ملا ہم کو

Marfat.com
Marfat.com

○

چادر سی جو نور کی تنی ہے
ماہِ اخضر کی چاندنی ہے

میں بابِ کرم تک آگیا ہوں
بگڑی ہوئی بات یوں بنی ہے

دامن ہے تہی تو غم نہیں ہے
الطاف سے ان کے دل غنی ہے

خاموش کھڑا ہوں ان کے در پر
کب میری کہانی گفتنی ہے

پرساں نہیں کوئی بھی جہاں میں
آقا مرا حال دیدنی ہے

Marfat.com
Marfat.com

رکھ دیجیے اس پہ دستِ شفقت
دل میں مرے کرب کی انی ہے

اک تابشِ التفات ادھر بھی
گھر میں مرے تیرگی گھنی ہے

درکار ہے آپؐ کا سہارا
سرپنجۂ زیست آہنی ہے

رحمت کی پناہ مجھ کو دیجے
ہر سمت سے تیر اگفنی ہے

محتاج نگاہِ خاص آقاؐ
تائبؔ کی دریدہ دامنی ہے

Marfat.com
Marfat.com

○

سیّدِ انس و جاں کا کرم ہوگیا
دور سر سے مرے بارِ غم ہوگیا

میں کہ تھا منتشر جادۂ زیست پر
آپؐ کی اک نگہ سے بہم ہوگیا

وہ تبسم فشاں لب جو یاد آگئے
مندمل زخمِ تیغِ الم ہوگیا

اسمِ سرکارؐ ہونٹوں پہ آیا مرے
آنکھ پُرنم ہوئی سر بھی خم ہوگیا

Marfat.com
Marfat.com

سیلِ اشکِ ندامت میں وہ زور تھا
دفترِ معصیت کالعدم ہوگیا

لغزشوں پر مری چشمِ رحمت ہوئی
جادۂ حق میں ثابت قدم ہوگیا

خطبۂ آخریں وہ لب وا ہوئے
اور منشورِ عالم رقم ہوگیا

دُور تائب کے دل سے ہوں آلائشیں
پاک جیسے بتوں سے حرم ہوگیا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

خوب قلب و نظر کی صفائی ہوئی
جب درِ مصطفیٰؐ پہ رسائی ہوئی

شہرِ رحمت میں پہنچے اماں مل گئی
ہر غمِ زندگی سے رہائی ہوئی

ان کا تاجِ غلامی تھا سر پر مرے
ہر کہیں اس لیے پیشوائی ہوئی

شانِ اظہار منہ دیکھتی رہ گئی
باریاب اس طرح بے نوائی ہوئی

Marfat.com
Marfat.com

چاند تارے نگاہیں جھکانے لگے
داغ ہجراں کی جب رونمائی ہوئی

وہ ہے خوشبو حرم کے در و بام کی
جھوک دل کی ہے جس نے بسائی ہوئی

وہ نویدِ شفاعت ہے سرکارؐ کی
آس تائب ہے جس نے بندھائی ہوئی

Marfat.com
Marfat.com

○

ذکرِ سرکارؐ سے جب ذہن ترو تازہ ہو
تب کہیں جا کے بہم فکر کا شیرازہ ہو

کاش وہ دور بھی آجائے مرے جیتے جی
گونجتا ہر طرف اسلام کا آوازہ ہو

آج افکار ہیں بے راہروی سے بے حال
وا پھر اس شرکدہ میں خیر کا دروازہ ہو

Marfat.com
Marfat.com

رہروِ منزلِ رحمت سے یہ کہتی ہے فضا
تیز کچھ اور ابھی شوق کا جمّازہ ہو

شانِ محبوبِؐ خدا کس سے بیاں ہو تائب
کیسے اک ذرّے کو آفاق کا اندازہ ہو

Marfat.com
Marfat.com

○

پیار سے جن کے ہوا ہے مرا تن من روشن
کاش فرمائیں کسی شب مرا آنگن روشن

ان کے ہی عکس اترتے رہیں اس میں ہر آن
جن کی راہوں میں ہوا روح کا درپن روشن

آپؐ کی یاد میں ہے آہ سے سینہ ٹھنڈا
اشک کے موتیوں سے ہے مرا دامن روشن

Marfat.com
Marfat.com

آپؐ کے فیض سے جذبات ہیں نکھرے نکھرے
آپؐ کے عشق سے دنیا مری روشن روشن

جن کے جلووں سے منوّر ہیں دو عالم تابؔ
وہی فرمائیں گے آکر مرا مدفن روشن

Marfat.com
Marfat.com

چھوڑ امیّد و بیم کی باتیں
چھیڑ دَرِ یتیم کی باتیں

دل و جاں کو سکون دیتی ہیں
اس رؤف و رحیم کی باتیں

رکھتی ہیں جسم و روح کو سرشار
ان کی طبعِ کریم کی باتیں

سارے عالم کو کر گئیں قائل
اک رسولِ حکیمؐ کی باتیں

پھونک دیتی ہیں دل میں روحِ عمل
ان کے عزمِ صمیم کی باتیں

Marfat.com
Marfat.com

مصحفِ پاک میں ہوئیں مرقوم
ان کے خُلقِ عظیم کی باتیں

جگمگاتی ہیں جانِ تیرہ کو
ان کی نوریں گلیم کی باتیں

زیست میں کتنے رنگ بھرتی ہیں
عکسِ نورِ قدیم کی باتیں

ایک رفعت سی مجھ کو ملتی ہے
جب کروں اس حریم کی باتیں

شہرِ محبوبؐ میں جو چلتی ہے
یاد ہیں اس نسیم کی باتیں

بھول جاتے ہیں درد و غم تائب
سن کے لطفِ عمیم کی باتیں

Marfat.com
Marfat.com

○

روضۂ احمدِؐ مختار دکھا دے یارب!
بلبلِ زار کو گل زار دکھا دے یارب!

جن کے دیدار سے ملتا ہے دل و جاں کو سکوں
وہ حرمؐ وہ در و دیوار دکھا دے یارب!

آرزو جس کی تصور کو بھی مہکاتی ہے
وہ حسیں شہر بس اک بار دکھا دے یارب!

Marfat.com
Marfat.com

حسرتِ دید میں جلتی ہوئی آنکھوں پہ کرم
گنبدِ سبز کے انوار دکھا دے یارب!

اپنی رحمت سے کبھی تائبِ عاصی کو نواز
اپنے محبوبؐ کا دربار دکھا دے یارب!

Marfat.com
Marfat.com

سر تا قدم برہان ہو
کامل ترین انسان ہو

صدق و صفا، مہر و وفا
ہر باب کا عنوان ہو

جود و سخا ہو سر بہ سر
احسان ہی احسان ہو

جن و بشر کے رہنما
ارض و سما کی جان ہو

ایسی نظر کر دو عطا
مجھ کو مری پہچان ہو

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

جاودان و بیکراں ہے رحمتِ خیر الانامؐ
اک بہارِ بے خزاں ہے سنتِ خیرؐ الانام

گاتی پھرتی ہیں ہوائیں آپؐ کی چاہت کے گیت
ہے فضاؤں میں نشیدِ عظمتِ خیر الانامؐ

صدق و عدل و جود و حکمت کا وہی معیار ہیں
جو ہوئے ہیں فیض یابِ صحبتِ خیر الانامؐ

اس میں ہے عہدِ اطاعت' عہدِ حق' عہدِ وفا
ہے زمانے میں سعادت نسبتِ خیر الانامؐ

بارگاہِ ایزدی میں ہے یہ تائب کی دعا
پھر جہاں میں سرخرو ہو امتِ خیر الانامؐ

Marfat.com
Marfat.com

مجھے نعتِ پیمبرؐ سے شغف ہے
یہی عاجز کا اعزاز و شرف ہے

زمانے میں نہیں محروم کوئی
وہ رحمت سایہ افگن ہر طرف ہے

اسی کے قطرۂ ابرِ کرم کا
ازل سے منتظر دل کا صدف ہے

اسی کے در سے نسبت کی بدولت
گُہر سے بڑھ کے طیبہ کا خزف ہے

وہ سچا امتی ہے اس کا تائب
پئے ناموسِ دیں جو سربکف ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

کوئی جہاں میں ہوا نہ ہوگا شفیق تجھ سا کریم تجھ سا
خوشا کہ ہم عاصیوں نے پایا رؤف تجھ سا رحیم تجھ سا

کبھی نہ آغوشِ دہر میں تھا' کبھی نہ چشمِ فلک نے دیکھا
شکیل تجھ سا' عقیل تجھ سا' جلیل تجھ سا' عظیم تجھ سا

نہ لاسکی ہے نہ لاسکے گی' یہ گردشِ مہر و ماہ گیتی
امین تجھ سا' متین تجھ سا' قسیم تجھ سا' وسیم تجھ سا

جہاں میں خوش بخت ہے وہ ملت کہ جس میں لایا نویدِ رحمت
بشیر تجھ سا' نذیر تجھ سا' نصیر تجھ سا' فہیم تجھ سا

Marfat.com
Marfat.com

مظہرِ ذوالجلال میرے حضورؐ
آپ اپنی مثال میرے حضورؐ

ذرّے ذرّے میں کائنات کے ہے
جن کا عکسِ جمال میرے حضورؐ

فیضِ نور ان کا جاری و ساری
نیّرِ بے زوال میرے حضورؐ

مانتے ہیں عدو بھی جن کے کمال
ہیں وہی باکمال میرے حضورؐ

ہر ادا جن کی ہے خدا کو پسند
ہیں وہی خوش خصال میرے حضورؐ

ﷺ

Marfat.com
Marfat.com

شاہِ فلک جناب رسالت مآبؐ ہیں
خالق کا انتخاب رسالت مآبؐ ہیں

جس نے برس کے دہر کو شاداب کر دیا
رحمت کا وہ سحاب رسالت مآبؐ ہیں

خوشبو سے جس کی سارا زمانہ مہک گیا
وہ جانفزا گلاب رسالت مآبؐ ہیں

اقلیمِ حسن میں نہیں سرکارؐ کا جواب
ہر حسن کا جواب رسالت مآبؐ ہیں

جس کی تجلیوں سے دو عالم ہیں تابناک
تابؔ وہ آفتاب رسالت مآبؐ ہیں

Marfat.com
Marfat.com

ہمیشہ ہے پیشِ نظر سبز گنبد
ہے گویا مرا ہمسفر سبز گنبد

مرا بس نہیں میری حدِّ نظر پر
نہ اوجھل ہو دل سے مگر سبزگنبد

طلب کس ضیا کی ہے اہلِ جہاں کو
جہاں میں ہے جب جلوہ گر سبز گنبد

تبسّم کی خیرات دیتا رہے گا
فضاؤں کو شام و سحر سبز گنبد

Marfat.com
Marfat.com

ہر اک دَور کی رہنمائی کی خاطر
ہوا ہم لباسِ خضر سبز گنبد

جِلا میرے قلب و نظر کی ہے تائب
وہ پُرنور جالی' وہ سرسبز گنبد

Marfat.com
Marfat.com

دل ہے سفرِ طیبہ کو تیار ہمیشہ
رہتا ہوں حضوری کا طلب گار ہمیشہ

دیدار کے قابل تھیں کہاں میری نگاہیں
اس پر بھی رہی حسرتِ دیدار ہمیشہ

دل درد سے بھر آیا تو دربارِ نبیؐ میں
اشکوں کی زباں سے ہوا اظہار ہمیشہ

جب تیرگیاں کرنے لگیں جاں کا احاطہ
آسودہ کریں روضے کے انوار ہمیشہ

Marfat.com
Marfat.com

کس طرح بنا دیتی ہے آساں اسے رحمت
جو کام نظر آتا ہے دشوار ہمیشہ

احساسِ گنہ حد سے گزر جائے جو تائب
چل دیتے ہیں طیبہ کو گنہگار ہمیشہ

Marfat.com
Marfat.com

سلامِ عید

کیجے قبول اے شہِ والاؐ سلامِ عید
اپنے تمام امّتیوں کا سلامِ عید

حاضر ہوئے ہیں آ کے جو اطرافِ دہر سے
لیجے سب ان غلاموں کا شاہاؐ سلامِ عید

ہیں نام لیوا آپؐ کے جتنے یہاں سے دور
ان کی طرف سے بھی مرے آقاؐ سلامِ عید

اس جانفزا حرم کی معنبر فضاؤں سے
اجلا درودِ پاک، مہکتا سلامِ عید

تائب ازل سے آپؐ کے در کا غلام ہے
کیجے قبول اس کا خدارا سلامِ عید

Marfat.com
Marfat.com

سرکارؐ! التفات کی عیدی ملے مجھے
پروانۂ نجات کی عیدی ملے مجھے

رائج مرے وطن میں ہو دستور آپؐ کا
آقا! نئی حیات کی عیدی ملے مجھے

کشمیریوں کو تحفۂ آزادیِ وطن
ایمان کے ثبات کی عیدی ملے مجھے

جن سے چمک اٹھے مری بے نور کائنات
ایسی تجلیات کی عیدی ملے مجھے

شہریتِ مدینہ سے تائب ہو سرفراز
ہر دم توجہات کی عیدی ملے مجھے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

سلامِ حاضری

الصلوٰۃ و السلام اے غایتِ صبحِ ظہور
الصلوٰۃ و السلام اے ہستی و امکاں کے نور

الصلوٰۃ و السلام اے چارہ ساز و جاں نواز
الصلوٰۃ و السلام آقا حضور، آقا حضور

الصلوٰۃ و السلام اے قاسمِ انعامِ حق
الصلوٰۃ و السلام اے مصدرِ کیف و سُرور

الصلوٰۃ و السلام اے صاحبِ خُلقِ عظیم
الصلوٰۃ و السلام اے منبعِ علم و شعور

Marfat.com
Marfat.com

الصلوٰۃ و السلام اے تکیہ گاہِ عاصیاں
الصلوٰۃ و السلام اے شافعِ روزِ نشور

○

السلام اے ثانی اثنین رضؓ اے حبیبِ مصطفےٰؐ
غار و بدر و قبر میں تو ہی رہا ہے دوسرا

صاحب و نائب رسولِ پاکؐ کا تو برملا
السلام اے پیکرِ اخلاص و ایثار و صفا

○

السلام اے عدل و احسان و تدبّر کے وقار
اے عمر فاروقِ اعظم رضؓ اے خلافت کی بہار
تو وہ حاکم خلق کی خدمت رہا جس کا شعار
السلام اے بے بسوں اور بے کسوں کے چارہ کار

Marfat.com
Marfat.com

تضمین بر نعتِ قدسی رحمۃ اللہ علیہ

تجھ پہ صلوات ہو اللہ کے محبوب نبیؐ
اللہ اللہ تری خوش نسبی، خوش حسبی
تیری خوشبو ہے دو عالم میں گلِ مطلّبی
"مرحبا سیّدِ مکّی مدنی العربیؐ
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبیؐ"
تیرے ہی نور سے معمور ہیں جملہ عالم
تو ہی سرچشمۂ ہر خیر ہے اے میرِ اممؐ
تو ہی سرنامۂ امکاں ہے مجھے تیری قسم
"نِ بیدل بہ جمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدیں بوالعجبی"

Marfat.com
Marfat.com

ساری مخلوق کا تاجور ہے تو راہنما
تجھ سا کوئی نہ ہوا ہے نہ ابد تک ہوگا
اہلِ عصیاں کی شفاعت ترا منصب ٹھیرا
" نسبتے نیست بہ ذات تو بنی آدم را
بہتر از آدم و عالم تو چہ عالی نسبی"

ساری دنیا کے ہوئے جاتے ابتر حالات
اہلِ ایماں پہ مسلط ہیں شب و روز آفات
آ کے رستہ ہمیں دکھلا سرِ دشتِ ظلمات
"ما ہمہ تشنہ لبانیم و توئی آب حیات
رحم فرما کہ ز حد می گزرد تشنہ لبی"

شام بے کیف ہے میری تو ہے بے نور سحر
ہر طرف گہری اداسی کا ہے میلا منظر
ملتمس ہے تری خدمت میں مرا دیدۂ تر
"چشمِ رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقب و ہاشمی و مطلبی"

Marfat.com
Marfat.com

یارسول اللہ اُنظر حالنا

اک عجب آشوب کی زد میں ساری کائنات
سر پٹختی پھر رہی دہر میں ہر سو حیات
سانس لینا اس عقوبت گاہ میں مشکل ہوا
یارسول اللہ انظر حالنا

خون رلاتا ہے مجھے اسلامیوں کا انتشار
ان پہ اندر اور باہر سے یلغارِ فشار
بہہ رہا ہے چار جانب ان کا خونِ ناروا
یارسول اللہ انظر حالنا

سخت سرکش اور برہم ہے زمانے کی ہوا
آتشیں ہیں عالمِ اسلام کے ارض و سما
ختم ہونے کو نہیں آتا ہے دورِ ابتلا
یارسول اللہ انظر حالنا

Marfat.com
Marfat.com

تشنۂ تکمیل ہیں افغانیوں کی کوششیں
بن گئی ہیں سدِّ رہ طاغوتیوں کی سازشیں
کاروانِ حرّیت ہے کشمکش میں مبتلا
یا رسول اللہ انظر حالنا

جوشِ آزادی سے ہیں سرشار کشمیری عوام
ظلم ان پر توڑتے رہتے ہیں ہندی صبح و شام
ذرّہ ذرّہ مضطرب ہے وادیٔ کشمیر کا
یا رسول اللہ انظر حالنا

کب سے محرومِ اذاں ہے سرزمینِ مرسلیں
قبلۂ اوّل ہے اہلِ جور کے زیرِ نگیں
اک نگاہِ خاص ہے درکار شاہِ انبیاءؐ
یا رسول اللہ انظر حالنا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

آپؐ انساں کے سب سے بڑے رہنما
حشر تک گونجنے والی حق کی صدا
آپؐ سے عدل کا بول بالا ہوا
آپؐ کی پیروی میں ہے سب کا بھلا
اے رسولِؐ خدا اے رسولِؐ خدا

آپؐ اولادِ آدم کے سردار ہیں
آپؐ اپنے پرائے کے غمخوار ہیں
علم کا شہر حکمت کا گلزار ہیں
سب سے اونچا ہے سرکارؐ کا مرتبا
اے رسولِؐ خدا اے رسولِؐ خدا

Marfat.com
Marfat.com

آپؐ سے ساری دنیاؤں کی شان ہے
رنگ و بو سے بھرا ہر گلستان ہے
آپؐ کا پیار ایمان کی جان ہے
کیوں نہ خلقت کے لب پر ہو صلِّ علیٰ
اے رسولِؐ خدا' اے رسولِؐ خدا

(بچوں کے لیے)

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

نور ہی نور اسلام ہے انؐ کا
پاک محمد ﷺ نام ہے ان کا

بات انؐ کی خوشبو کا جھونکا
دن سا روشن کام ہے انؐ کا

سب کی بھلائی انؐ کی دعوت
نیک عمل پیغام ہے انؐ کا

رحمت بن کر آئے ہیں وہؐ
فیض جہاں میں عام ہے انؐ کا

سب کے لیے ہے انؐ کی محبت
سب کے لیے انعام ہے انؐ کا

ﷺ

(بچوں کے لیے)

Marfat.com
Marfat.com

○

کوئی ہوا ہے اور نہ ہوگا
میرے نبیؐ سے بڑھ کر سچّا

سیدھی راہ دکھانے والا
سب کا ہادی رب کا پیارا

دانائی کا روشن سورج
لطف و کرم کا بہتا دریا

Marfat.com
Marfat.com

ہمت ہے کہسار کی صورت
چہرہ کِھلتی کلیوں جیسا

چاند کیا دو ٹکڑے اسؐ نے
وہ سورج کو واپس لایا

خَلقِ خدا کے دل کی تسکیں
آمنہؓ کی آنکھوں کا تارا

Marfat.com
Marfat.com

○

معصومیت کا ہالا بچپن مرے نبیؐ کا
پھولوں کی طرح اجلا بچپن مرے نبیؐ کا

سب اچھی عادتوں سے پُرنور اور مزّین
سچائی کا حوالا بچپن مرے نبیؐ کا

آغوشِ آمنہؓ سے دن کی طرح ابھر کر
جگ کو سجانے والا بچپن مرے نبیؐ کا

Marfat.com
Marfat.com

گھر حارث[۲] و حلیمہ[۳] کا برکتوں سے بھرتا
رعنائیوں کا جھرنا بچپن مرے نبیؐ کا

شیما[۴] کی اور انیسہ[۵] کی چاہتوں کا مرکز
بادل محبتوں کا بچپن مرے نبیؐ کا

بنتِ اسدؓ[۶] کی دھڑکن، وہ جانِ امِّ ایمنؓ[۷] ہے
توقیرِ جد بڑھاتا بچپن مرے نبیؐ کا

۱۔ حضورؐ کی والدہ ماجدہ ۲۔ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے شوہر ۳۔ حضورؐ کی رضائی ماں اور دایہ ۴۔۵۔ حضرت حلیمہؓ کی بیٹیاں۔ ۶۔ حضورؐ کی چچی اور حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کی والدہ۔ ۷۔ حضورؐ کی والدہ محترمہ کی خادمہ

Marfat.com
Marfat.com

○

نعت گوئی کے لیے حسنِ ارادت شرط ہے
ساتھ کچھ فہمِ کتاب و علمِ سیرت شرط ہے

اس میں ہے لازم جمالِ فن بھی اوجِ فکر بھی
جتنی ممکن ہو خیالوں کی طہارت شرط ہے

گر ادب پہلا قرینہ ہے ثنا کے شہر میں
ہر قدم اس راہ میں عجزِ طبیعت شرط ہے

Marfat.com
Marfat.com

اسوہ کا بھی نعت میں ابلاغ ہونا چاہیے
لیکن اس میں بھی لطافت اور حکمت شرط ہے

ہے محبت آپؐ کی ایمانِ کامل کی کلید
ہاں مگر جوشِ محبت میں اطاعت شرط ہے

ان کی تعلیمات میں مضمر ہے حسنِ زندگی
ان سے بھرپور استفادہ بہرِ امّت شرط ہے

سیرتِ پُرنور تائب ہم کو دیتی ہے سبق
ہر قدم پر احترامِ آدمیّت شرط ہے

Marfat.com
Marfat.com

O

وہ نورِ جاں افق آرا ہوا ہے
ہر اک غنچہ ثنا پیرا ہوا ہے

اُتر آیا ہے کیسا موسمِ گل
بہاراں آشنا صحرا ہوا ہے

منڈیر اپنی ہے روشن جس کے اوپر
دیا اُس نام کا رکھا ہوا ہے

Marfat.com
Marfat.com

محبِ انس و جاں کی ہے محبت
وہ جس سے میرا دل پگھلا ہوا ہے

جدا کعبے سے ہوتے ہیں محمدؐ
یہ منظر آنکھ میں ٹھیرا ہوا ہے

رفیقِ ثور کو پا کر پریشاں
پئے تسکیں کوئی گویا ہوا ہے

تکے جاتی ہے اس کو امِّ معبد
جو مہتاب اس کے گھر اترا ہوا ہے

ثنیّہ سے اُدھر کچھ بچیوں نے
خوشی کا زمزمہ چھیڑا ہوا ہے

Marfat.com
Marfat.com

مدینے میں ہے کس کا خیر مقدم
ہر اک نے بابِ دل کھولا ہوا ہے

مرے سرکارؐ ہی کے دم قدم سے
مزاجِ زندگی بدلا ہوا ہے

الٰہی کا خوانِ رحمت ہے جو تائب
افق سے تا افق پھیلا ہوا ہے

~~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~

دیر جتنی اشکِ خوں سے آنکھ تر ہونے میں ہے
اس سے کم طیبہ کی سمت اذنِ سفر ہونے میں ہے

کر لیا ہے جب درودی رتجگے کا اہتمام
دیر پھر کیسی شبِ غم کی سَحر ہونے میں ہے

دھیان رہتا ہے تو صبح و شام رحمت کی طرف
لذت و راحت عجب بے بال و پر ہونے میں ہے

Marfat.com
Marfat.com

تپتے صحرا میں ہو میری جاں کو حاصل کس طرح
نم جو درکار اس شجر کے بارور ہونے میں ہے

جانے کیا احوالِ امّت کے بدلنے میں ہے دیر
جانے کیا حائل دعا کے پُر اثر ہونے میں ہے

کب بہار آئے گی تائبؔ آرزو کے دشت میں
کیا خبر کیا دیر رحمت کی نظر ہونے میں ہے

~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~

O

مہکا ہوا ہے جس سے جہاں کا چمن تمام
اس پر نثار میری متاعِ سخن تمام

تخلیق کا ہے سارا عمل جس کے واسطے
وقف اس کے واسطے نہ ہو کیوں فکر و فن تمام

وہ سیّدالبشرؐ کے شمائل کی دین ہے
انساں کی زندگی میں ہے جو بانکپن تمام

جب یاد مشکلاتِ پیمبرؐ کو کرلیا
حق نے مٹا دیئے مرے رنج و محن تمام

Marfat.com
Marfat.com

وہ سیّدِ انام کا روشن زمانہ ہے
پائیں گے جس سے نور، ابد تک زمن تمام

قائم کیا معاشرہ احسان و عدل پر
ماحول سے مٹا کے رسومِ کہن تمام

تائب ہیں رہ نما مرے ہر آن چار یارؓ
پیارے ہیں جان و دل سے مجھے پنجتنؓ تمام

~~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~

O

مصطفیٰؐ کی شکل میں حق کا جمال آیا نظر
سیرتِ اطہر میں ہر اوجِ کمال آیا نظر

کائنات اُس کے لیے تسخیر فرمائی گئی
اُس کے قدموں میں نظامِ ماہ و سال آیا نظر

وہ ہیں جس کے باطنی انوار بے حد و شمار
زیست کے ہر دائرے میں بے مثال آیا نظر

شانِ استقلال ہر غزوے میں پائی دیدنی
روئے انور مشکلوں میں بھی بحال آیا نظر

Marfat.com
Marfat.com

خاندانی نفرتوں کے بُت ہوئے سب پائمال
خانۂ کعبہ کی چھت پر جب بلالؓ آیا نظر

اہلِ طائف کو دعا دیتا تھا ہو کر زخم زخم
وادیٔ نخلہ میں جب رحمت خصال آیا نظر

چلتا تھا اس کے اشارے پر کھلونا چاند کا
مہد میں جب آمنہ بی بیؓ کا لال آیا نظر

زخم ہوں ظاہر کے وہ تائبؔ کہ باطن کے ہوں گھاؤ
اسوۂ احسن میں سب کا اندمال آیا نظر

~~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~

O

تیرہ فصیلِ وقت میں باب کھلا جمال کا
نور و ظہورِ مصطفیٰؐ حُسن ہے ماہ و سال کا

آئنۂ مقال میں عکس کلامِ ذات کے
خُلقِ عظیم آپ کا معجزہ ہے خصال کا

سیرت و صورتِ نبیؐ تابشِ راہِ زندگی
زور ہیں وہ کلام کا , نور ہیں وہ خیال کا

اس پہ ہی چل کے آدمی کرب سے پائے گا نجات
آپ نے جو بتا دیا راستہ اعتدال کا

Marfat.com
Marfat.com

گردشِ دہر لاسکے کیسے مثال آپ کی
ثانی کوئی جہان میں جب نہ ملے بلالؓ کا

دامنِ دل بھرا ہوا کیف کے موتیوں سے تھا
آپ کے در پہ جس گھڑی ہوش نہ تھا سوال کا

دوریوں میں حضوریاں کیسی ہیں لذت آفریں
نغمۂ نعتِ مصطفیٰؐ زمزمہ ہے وصال کا

~~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~

O

میں یہ سمجھوں گا کہ آنکھوں کی نمی کام آ گئی
آپ کی رہ میں جو میری زندگی کام آ گئی

بے سرو سامانیوں میں حاضری ہوتی رہی
شہرِ رحمت سے مری وابستگی کام آ گئی

فقر سے نسبت ہوئی جو ہے متاعِ مصطفیٰؐ
کاروبارِ زیست میں بے حاصلی کام آ گئی

حشر میں بھی یہ بنے گی میری بخشش کا سبب
دہر میں جیسے غلامی آپ کی کام آ گئی

Marfat.com
Marfat.com

رحمۃ للعالمیں چارہ گری کو آگئے
خَلق کی حد تک پہنچتی بیکسی کام آگئی

جب نہ تھی جذبات کے اظہار کی کوئی سبیل
اس گھڑی پلکوں سے اشکوں کی جھڑی کام آگئی

جب اندھیروں میں بھٹکنے کو تھی تائب زندگی
سیرتِ خیرالوریٰؐ کی روشنی کام آگئی

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

o

سر کو جھکائے ہے فلک ان کے سلام کے لیے
رفعتِ عرش بچھ گئی جن کے خرام کے لیے

کیسی عجیب شب تھی وہ اقصیٰ میں تھی عجب بہار
سارے نبی تھے منتظر اپنے امام کے لیے

کنجِ حرا سے آپ پر کون سا در کھلا نہیں
حق نے بلایا عرش پر خاص کلام کے لیے

آپ کے واسطے چلی نبضِ حیات و کائنات
جاری ہوا نظامِ وقت خیرِ انامؐ کے لیے

Marfat.com
Marfat.com

آپ کی ذاتِ پاک ہے غایتِ خَلقِ کائنات
خم نہ ہو کیوں سرِ نیاز آپؐ کے نام کے لیے

کھولتی ہے درِ حضور تائبِ عجز کار پر
کافی نبیؐ کی نعت ہے کیفِ دوام کے لیے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

O

دین و دنیا کی قیادت آپؐ کو بخشی گئی
زندگی افروز دعوت آپؐ کو بخشی گئی

جس سے پائیں گی ہدایت تا ابد اقوامِ دہر
ایسی بے پایاں رسالت آپؐ کو بخشی گئی

اوّلیت کا شرف بخشا گیا تخلیق میں
عزتِ ختمِ نبوت آپؐ کو بخشی گئی

زندگی کو کر دیا جس نے لطافت آشنا
سادگی میں وہ نفاست آپؐ کو بخشی گئی

Marfat.com
Marfat.com

مسکراہٹ سے کھل اٹھتے تھے در و دیوار بھی
ایسی جاں افروز صورت آپؐ کو بخشی گئی

زیست کا ہر شعبہ جس سے نور پائے گا سدا
وہ سراپا حُسن ، سیرت آپؐ کو بخشی گئی

جو پہنچتی ہی رہے گی سب عوالم تک مدام
ایسی لا محدود رحمت آپؐ کو بخشی گئی

آپؐ کا ہر لفظ ہے معجز نما و دلکشا
کچھ عجب روحِ بلاغت آپؐ کو بخشی گئی

وصف سب پیغمبروں کے آپؐ میں یکجا ہوئے
سب رسولوں کی امامت آپؐ کو بخشی گئی

Marfat.com
Marfat.com

ہوتے مرعوب اک مہینے کی مسافت سے عدد
قدرتی شانِ جلالت آپؐ کو بخشی گئی

آپؐ ہی کے فیض سے ساری زمیں ہے سجدہ گاہ
ایسی عالمگیر وسعت آپؐ کو بخشی گئی

ہر گھڑی ایقانِ حضرتؐ کا بھرم رکھا گیا
ہر قدم پر فتح و نصرت آپؐ کو بخشی گئی

ہوگیا مالِ غنیمت آپؐ کی خاطر حلال
فقر میں ہر ایک نعمت آپؐ کو بخشی گئی

شرمساری سے بچا لیتی تھی جو مجرم کو بھی
چشم پوشی کی وہ عادت آپؐ کو بخشی گئی

Marfat.com
Marfat.com

منحصر عصیاں شعاروں کی ہے جس پر مغفرت
ایسی توفیقِ شفاعت آپؐ کو بخشی گئی

اپنی اُمّت کے لیے ہوں گے نہ کیوں وہ فکرمند
جب خدائی کی محبت آپؐ کو بخشی گئی

بعد محشر بھی نہ آئے گا جسے تائب زوال
ایسی شانِ بے نہایت آپؐ کو بخشی گئی

~~~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~~

O

سانس میں ہے رواں میرا زندہ نبیؐ
دُور مجھ سے کہاں میرا زندہ نبیؐ

ہم قدم اس کی سیرت بہر مرحلہ
میری تاب و تواں میرا زندہ نبیؐ

اس کی رحمت پہنچتی ہے سب خَلق تک
سب پہ ہے مہرباں میرا زندہ نبیؐ

زندہ اُس کی کتاب، اُس کے لفظ، اُس کا دیں
یوں ہوا جاوداں میرا زندہ نبیؐ

Marfat.com
Marfat.com

جس کا ہر ہر عمل زندگی آفریں
وہ عزیمت نشاں میرا زندہ نبیؐ

ضامنِ امن و فوز و فلاح و سکوں
محسنِ انس و جاں میرا زندہ نبیؐ

اس کا پیغام تائب ہے تازہ سدا
رہبرِ ہر زماں میرا زندہ نبیؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

O

اہلِ ایماں کے لیے جانوں سے اولیٰ آپؐ ہیں
خوں کے سب رشتوں سے ارفع اور اعلیٰ آپؐ ہیں

کوئی مومن ہی نہیں ان کی محبت کے بغیر
ہر دلِ تیرہ میں ایماں کا اجالا آپؐ ہیں

حق نے ٹھہرائی محبت آپ کی ایماں کی شرط
ٹھہرا احسن اور اجمل جن کا اسوہ آپؐ ہیں

حُبِّ سرورؐ کا تقاضا پیروی ہے آپؐ کی
خوش خدا ہوتا ہے جس سے وہ حوالہ آپؐ ہیں

Marfat.com
Marfat.com

حق تعالیٰ کی اطاعت ہے اطاعت آپؐ کی
گویا عرفانِ الٰہی کا وسیلہ آپؐ ہیں

آپ ہی کے واسطے تخلیق کا سارا عمل
زیست کے پیچھے جو ٹھہرے کارفرما آپؐ ہیں

جس سے خوش حاصل ہوئی ہے سرزمینِ زندگی
وہ تلطّف آشنا رحمت کا دریا آپؐ ہیں

عدل و احساں کا نظامِ جانفزا جس نے دیا
وہ محبت آفریں ، رحمت سراپا آپؐ ہیں

حرفِ آخر جانیے تائبؔ یہ ارشادِ خدا
اہلِ ایماں کے لیے جانوں سے اولیٰ آپؐ ہیں

Marfat.com
Marfat.com

O

تازہ امنگ جاگی دلِ عندلیب میں
دیکھی بہارِ جلوہ جو روضِ حبیبؐ میں

اُس کے سُرور ہی سے نہ نکلوں تمام عمر
اک بار ہو جو ان کی زیارت نصیب میں

ان دوریوں کو رنگِ حضوری عطا کریں
ہمت سفر کی اب نہیں باقی غریب میں

کردار بے مثال تو گفتار لاجواب
ہر وصف تھا کمال پہ حق کے حبیبؐ میں

Marfat.com
Marfat.com

دیکھی سحر اذانِ بلالی پہ پھوٹتی
کیا بات تھی رسولِ خدا کے نقیب میں

فکر و نظر کو ملتی ہے تابؔ وہیں جِلا
جو شہر ہے نہایا ہوا نور و طِیب میں

~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~

اٹھنے کی تاب ہی نہ ہو جانِ ضعیف میں
ایسے پڑا رہوں قدمینِ شریف میں

طیبہ کی سمت میں نے جو قصدِ سفر کیا
طاقت کہاں سے آگئی جسمِ نحیف میں

جب اُن کی یادِ پاک کو دل میں بسالیا
پیدا ہوئیں لطافتیں روحِ کثیف میں

Marfat.com
Marfat.com

ان کی توجہ ہے مرے باطن میں ضوفشاں
موسم ربیع کا ہے جو فصلِ خریف میں

دیکھی گئی نہ ان کی جبیں پر کبھی شکن
برداشت تھی کمال مزاجِ لطیف میں

اللہ رے شانِ عدل و مساوات آپؐ کی
تائب رکھا نہ فرق حریف و حلیف میں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

O

جسے خالقِ عالمیں نے پکارا سراجاً منیرا
وہ حُسنِ ہویدا ، وہ نورِ سراپا ،سراجاً منیرا

ہدایت کا اک جگمگاتا سویرا جو ہمراہ لایا
جگر جس نے ظلماتِ دوراں کا چیرا سراجاً منیرا

وہ جس کے قدم سے بہاروں کے چشمے زمانے میں پھوٹے
ہوا جس کے دم سے جہاں میں اجالا سراجاً منیرا

Marfat.com
Marfat.com

جو خاتمِ بھی ہے اور خَاتَم بھی ہے انبیا و رسل کا
وہ یٰسیں وہ طٰہٰ ، وہ روشن منارہ سراجاً منیرا

وہی صاحبِ قولِ فیصل جو ٹھہرا ہے برہانِ محکم
سدا جس کے جلوے ہیں تازہ بتازہ سراجاً منیرا

معلمِ کتاب اور حکمت کا تائب وہ ہادی، وہ منذر
وہ احمدؐ ، محمدؐ، بشیراً نذیرا، سراجاً منیرا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

O

تو روشنی کا پھول ہے یا ایہاالرسولؐ
تو آخری رسولؐ ہے یا ایہاالرسولؐ

ساعت ہر آنے والی ہے بہتر ترے لیے
تو کس لیے ملول ہے یا ایہاالرسولؐ

پاکیزہ کرنے والا ہے تو ہی نفوس کا
تو رہبرِ عقول ہے یا ایہاالرسولؐ

کافی ہے تیری شرع ہر اک عہد کے لیے
تو سربسر اصول ہے یا ایہاالرسولؐ

Marfat.com
Marfat.com

جو تیرے کاروان کے قدموں کی دین ہے
سرمہ مرا وہ دھول ہے یا ایہاالرسولؐ

آشوب میں بھی ہے تری امت جو سرخرو
تیری دعا قبول ہے یا ایہاالرسولؐ

تائب ترے حضور جو لایا ہے بہرِ نذر
وہ الفتِ بتولؓ ہے یا ایہاالرسولؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

O

پہنچا ہوں روبروئے حرم صاحبِ حرم
فرمایئے نگاہِ کرم صاحبِ حرم

ہر دم توجہات کا طالب دلِ نزار
محتاجِ لطف دیدۂ نم صاحبِ حرم

سامانِ اشک و آہ میسّر ہو ہر گھڑی
کیف و سرور یوں ہو بہم صاحبِ حرم

خلقِ خدا ہے نت نئے آشوب سے دوچار
رحمت مآب ، میرِ امم ، صاحبِ حرم

Marfat.com
Marfat.com

امت حضورؐ کی ہے عجب ابتلاؤں میں
پیہم ہے اس پہ یورشِ غم صاحبِ حرم

دستِ دعا اٹھایئے ملّت کے واسطے
ٹوٹے حصارِ کرب و الم صاحبِ حرم

تائب ہوا ہے طالبِ رحمت جناب سے
ہو اب تو سدِّ بابِ ستم صاحبِ حرم

~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~

○

میں صرف حرفِ تمنا ہوں یا رسول اللہؐ
بس اک نگاہ کا جویا ہوں یا رسول اللہؐ

وہ دل ہوں جس میں کسک آپ ہی کے نام سے ہے
اسی صدا پہ دھڑکتا ہوں یا رسول اللہؐ

زمینِ شور کا اک بے گیاہ ٹکڑا ہوں
سحابِ لطف کا پیاسا ہوں یا رسول اللہؐ

حقیر میری نظر میں ہے دولتِ دنیا
فقیر تیری گلی کا ہوں یا رسول اللہؐ

رفاقت آپ کی ہر دم مجھے نصیب رہے
میں اس جہاں میں اکیلا ہوں یا رسول اللہؐ

~~~~~~~~~~

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~

○

آپ ہیں جانِ ارض و سما
شانِ خُلقِ خدا آپ ہیں
زندگی کی بہار آپ سے،
حُسن ہر دور کا آپ ہیں

سر سے پا تک محمدؐ ہیں آپ
اور محمودؐ و احمدؐ ہیں آپ
افتخارِ اب وجد ہیں آپ،
خاتم الانبیا آپ ہیں

شاہِ دنیا و عقبیٰ حضورؐ
جاں نواز و دل آرا حضورؐ
خوش لقا، خوش ادا، خوش نوا
مجتبیٰؐ ، مصطفاؐ آپ ہیں

Marfat.com
Marfat.com

آپ ہیں شاہِ والا نسب،
خیرِ خَلق اور محبوبِ رب
آپ ہیں روحِ صدق و صفا،
آبروئے وفا آپ ہیں

آپ جیسا کوئی دوسرا
آسکا ہے نہ اب آئے گا
آپ تاحشر ہیں رہنما،
آفتابِ ہدیٰ آپ ہیں

کیوں نہ گُن آپ کے گائیں ہم،
آپ سے جب سکوں پائیں ہم
کیوں گناہوں پہ گھبرائیں ہم
جب شفیع الورا آپ ہیں

Marfat.com
Marfat.com

نطق ہے عالمِ رنگ و بو،
خُلق قرآن ہے ہو بہو
آپ تابؔ کی ہیں آبرو
بے نوا کی نوا آپ ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

O

طیبہ میں پہلا نقش حَسَنْ مسجدِ قُبا
تقویٰ کا دلنواز چمن مسجدِ قُبا

بنیاد جس کی رکھی نبیؐ و صحابہؓ نے
سر جلوۂ تجلّیٔ فن مسجدِ قُبا

جو پہلے دن سے حسنِ عمل پر ہے استوار
وہ یادگارِ شاہِ زمن مسجدِ قُبا

موزوں تھی جو عبادتِ سرکارؐ کے لیے
ضوبار زیرِ چرخِ کہن مسجدِ قُبا

عمرہ سا اجر رکھتی ہے جس میں نمازِ عام
تاریک شب میں پھوٹی کرن مسجدِ قُبا

~~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~

O

حرم کا دیدۂ بیدار روضۃ الجنہ
ازل نما ، ابدآثار روضۃ الجنہ

جہاں پہنچ کے سکوں پائے دیدہ بھی ، دل بھی
وہ پُر بہار و پُر انوار روضۃ الجنہ

ہر اسطوانہ ہے عہدِ رسولؐ کا عکّاس
نہ کیوں ہو اور ضیا بار روضۃ الجنہ

سدا دکھاتا ہے خیرالقرون کے منظر
ہے گویا آئنہ بردار روضۃ الجنہ

Marfat.com
Marfat.com

مہک رہا ہے جو انفاسِ زیست پرور سے
وہ حسن و خیر کا گلزار روضۃ الجنہ

بہارِ زیست ہے وہ روضہ جانِ اہلِ نظر
نشاطِ خاطرِ ابرار روضۃ الجنہ

~~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~

O

کچھ ایسے صاحبِ اعزاز ہیں آپؐ
زمین و آسمان کا ناز ہیں آپؐ

محبت ہی محبت آپ کا دیں
سراپا حُسن اور اعجاز ہیں آپؐ

ہمیشہ گونجنے والی جہاں میں
فلاح و خیر کی آواز ہیں آپؐ

بھرم آدم کا قائم آپ سے ہے
رگِ فطرت کا سوزو ساز ہیں آپؐ

Marfat.com
Marfat.com

ہوا اتمامِ نعمت آپ ہی پر
سعادت کی حدِ پرواز ہیں آپؐ

نہیں عقل و خرد کو دخل جس میں
وہ سربستہ جہانِ راز ہیں آپؐ

ہدایت آپ پر ہے ختم تائبؔ
اگر تخلیق کا آغاز ہیں آپؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

O

قلب ہے پُر سکوں آپؐ کے شہر میں
للہ الحمد ہوں آپ کے شہر میں

ہر گھڑی رخ ہے سوئے حریمِ نبیؐ
وقت کٹتا ہے یوں آپ کے شہر میں

روحِ پژمردہ میں پھول کھلنے لگیں
جب اذانیں سنوں آپ کے شہر میں

پورے کیسے ادب کے تقاضے کروں
دم بخود سا رہوں آپ کے شہر میں

Marfat.com
Marfat.com

غیؔر سے ثوؔر تک سب نشاں دیکھ کر
جاں تصدق کروں آپ کے شہر میں

چلتا پھرتا ہوا آپ کو پاؤں میں
جس طرف بھی تکوں آپ کے شہر میں

تائبؔ ارمان بس رہ گیا ہے یہی
اب جیوں اور مروں آپ کے شہر میں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

O

دیتا نئی حیات ہے عشقِ رسولِؐ پاک
کرتا عطا ثبات ہے عشقِؐ رسولِؐ پاک

جس کے مکین ہیں غمِ دوراں سے بے نیاز
اک ایسی کائنات ہے عشقِ رسولِؐ پاک

دنیا و آخرت میں ہے ضامن فلاح کا
پروانۂ نجات ہے عشقِ رسولِؐ پاک

لذّت کو اس کی جانتے ہیں اس کے آشنا
اک ایسی واردات ہے عشقِ رسولِؐ پاک

منزل کا حکم رکھتا ہے تائبؔ سلوک میں
گویا شعورِ ذات ہے عشقِ رسولِؐ پاک

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

○

بابِ انعام کھلا رحمتِ عالمؐ کے طفیل
دینِ اسلام ملا رحمتِ عالمؐ کے طفیل

قرن ہا قرن بھٹکتی رہی ظلمت میں حیات
ہوئی پُر نور فضا رحمتِ عالمؐ کے طفیل

خیر و شر میں نہ تمیز آپ سے پہلے تھی کوئی
فرق دونوں میں ہوا رحمتِ عالمؐ کے طفیل

ہوئی تکمیلِ نبوت شہِ اکرمؐ کے سبب
یہ چمن پھولا پھلا رحمتِ عالمؐ کے طفیل

حُسن اور خیر کی کلیوں سے خدا نے تائبؔ
دامن زیست بھرا رحمتِ عالمؐ کے طفیل

~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~

O

دیس میرا ہے گلستاں نعت کا
جس میں روشن تر ہے امکاں نعت کا

نعت گو پہلے تھے کم کم اور اب
ہر کوئی رکھتا ہے ارماں نعت کا

پاتے ہیں مضموں سدا اہلِ طلب
ہے خزانہ گویا قرآں نعت کا

سیرتِ اطہر پہ جب ڈالی نظر
بھر گیا پھولوں سے داماں نعت کا

Marfat.com
Marfat.com

میری جاں قربان انؐ کی ذات کے
جن سے ہے سب ساز و ساماں نعت کا

کام آئی ہے دعا ماں باپ کی
راس آیا فن کو عنواں نعت کا

کیوں نہ دنیا سے ہو تائبؔ بے نیاز
جس نے پایا گوہرستاں نعت کا

~~~~~~~~~~~

ﷺ

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~

○

ایمان کی بنیاد محمدؐ کی محبت

انعامِ خداداد محمدؐ کی محبت

ہر حال میں ہوں پیشِ نظر اس کے تقاضے
ہر آن رہے یاد محمدؐ کی محبت

اس دل پہ فدا گلشنِ جنت کی بہاریں
جس دل میں ہو آباد محمدؐ کی محبت

بنتی ہے یہ آلام کے ماروں کا سہارا
رکھتی ہے سدا شاد محمدؐ کی محبت

تائبؔ غمِ دوراں کی کشاکش سے دلوں کو
کر دیتی ہے آزاد محمدؐ کی محبت

~~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~

O

اللہ غنی رتبہ و توقیرِ پیمبرؐ
دارین کی ہر خیر ہے جاگیرِ پیمبرؐ

ہر آن مشیّت رہی دمسازِ رسالت
تقدیر بداماں رہی تدبیرِ پیمبرؐ

فرقِ حق و باطل کے لیے میان سے نکلی
مجبور کے حق میں اٹھی شمشیرِ پیمبرؐ

اللہ نے دی بخششِ اُمّت کی بشارت
دیکھا نہ گیا نالۂ شبگیرِ پیمبرؐ

بستی ہے مرے دل میں تمنائے مدینہ
تائبؔ مری آنکھوں میں ہے تنویرِ پیمبرؐ

~~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~

جشنِ میلاد النبیؐ

○

گردشِ دوراں کا درماں جشنِ میلاد النبیؐ
ہے بہاراں در بہاراں جشنِ میلاد النبیؐ

جگمگا اٹھے ہیں بام و در بھی قلب و روح بھی
ہے ضیا پاش وگل افشاں جشنِ میلاد النبیؐ

رحمتہ للعالمیں کی آمد آمد کے طفیل
رحمتِ ایزد کا عنواں جشنِ میلاد النبیؐ

ساتھ لاتا ہے ہوائیں انبساط و کیف کی
درد و غم میں راحتِ جاں جشنِ میلاد النبیؐ

Marfat.com
Marfat.com

لے کے آتا ہے ربیع الاوّل اک طرفہ بہار
حُسن کرتا ہے فراواں جشنِ میلاد النبیؐ

عنبریں اس سے ہیں گلیاں میری ارضِ پاک کی
نعت و سیرت کا گلستاں جشنِ میلاد النبیؐ

حق تعالیٰ کی خوشی اور قُرب آقاؐ کی سبیل
خیر اور تسکیں کا ساماں جشنِ میلاد النبیؐ

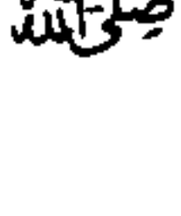

Marfat.com
Marfat.com

ربیع الاوّل

O

ماہِ ذیشان ربیع الاوّل
زیست عنوان ربیع الاوّل

آمدِ رحمتِ عالم کے طفیل
وقت کی جان ربیع الاوّل

ساتھ لاتا ہے جو پیغامِ سُرور
ایسا مہمان ربیع الاوّل

بے قراری کو مٹانے والا
شوق سامان ربیع الاوّل

Marfat.com
Marfat.com

جس کی خوشبو سے زمانے مہکے
بادِ بستان ربیع الاوّل

لائے ایماں کی بہارِ تازہ
زمزمہ خوان ربیع الاوّل

حق کا ہے خلقِ خدا پر تائب
خاص احسان ربیع الاوّل

~~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~

شبِ معراج

o

رفعت مرے آقاؐ نے وہ پائی شبِ معراج
تھی زیرِ قدم ساری خدائی شبِ معراج

جب لے گیا حق مکّہ سے تا مسجدِ اقصیٰ
محبوبؐ کو ہر شان دکھائی شبِ معراج

ہر فاصلہ اور وقت کیا آپ نے تسخیر
تھی دیدنی بندے کی بڑائی شبِ معراج

طے کر کے سب افلاک گئے عرش پہ جب آپ
سب عرشیوں نے خوب منائی شبِ معراج

Marfat.com
Marfat.com

سرکارؐ ہوئے لوح و قلم کے بھی مشاہد
ہر شے انھیں خالق نے دکھائی شبِ معراجؐ

قوسین سے آگے تھی کہیں آپ کی منزل
کس جا نہ ہوئی ان کی رسائی شبِ معراجؐ

آقاؐ کا یہ احسان نہیں بھولنے والا
اُمّت نہ کسی وقت بُھلائی شبِ معراج

جب گفت وشنید آپ کی حق سے ہوئی تائبؔ
کیا کیا نہ ہوئی عقدہ کشائی شبِ معراج

~~~~~~~~~~~

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com
~~~~~~~~~~~

O

ثبت دل پر جو مہرِ نبوت ہوئی
زیست پُرمایہ و باسعادت ہوئی

ذہن اڑنے لگا سوئے شہرِ نبیؐ
نعت پہ جب بھی مائل طبیعت ہوئی

غیَر سے ثور تک نور ہی نور تھا
وادیٔ نور جس سے عبارت ہوئی

مرکزِ چشم پایا حریمِ نبیؐ
دو جہاں سے فزوں جس کی عزّت ہوئی

Marfat.com
Marfat.com

جس میں آرام فرما ہوا وہ جسد
ساری تخلیق جس کی بدولت ہوئی

وہ نبیؐ جس نے تسخیر عالم کیے
وہ نبیؐ ختم جس پر نبوّت ہوئی

وہ نبیؐ دین جس پر مکمل ہوا
وہ نبیؐ جس پہ تکمیلِ نعمت ہوئی

جس کے دم سے ہے دارین میں دلکشی
زندگی جس سے ہے خوبصورت ہوئی

دہر میں وہ ریاست ہوئی جلوہ گر
جس میں توقیرمند آدمیت ہوئی

Marfat.com
Marfat.com

اُس حرم کے خدوخال آئے نظر
مجھ پہ ظاہر عجب معنویت ہوئی

چار سے بڑھ کے مینار دس ہو گئے
میرے سینے میں بھی اور وسعت ہوئی

آئے سرکارؐ دستار پہنے نظر
گنبدِ سبز کی جب زیارت ہوئی

دیکھے حجراتِ اقدس کے اجلے نشاں
کس طرح منکشف آیت آیت ہوئی

بابِ جبریل پر دیکھے روح الامیں
بعدِ خندق جو در پیش خدمت ہوئی

Marfat.com
Marfat.com

وہ حرم ہے رسولِؐ خدا کا حرم
عشق سے جس کے سرشار اُمّت ہوئی

جس کی وسعت کا صنعا تک امکان ہے
جیسے محبوبِؐ حق کی اشارت ہوئی

کوئی در کوئی دہلیز ہی چومتے
اُس حرم میں کب اتنی بھی جرات ہوئی

روضۂ خلد کے اسطوانات سے
دُور ہونے کی کیوں مجھ کو ہمت ہوئی

دور ہوتے ہی حنّانہ رونے لگی
مجھ کو حاصل نہ اتنی بھی قدرت ہوئی

Marfat.com
Marfat.com

اڑ کے جاتا بقیعِ پُر انوار تک
طائرانِ حرم سی نہ قسمت ہوئی

جب بھی دیکھا احدؔ رشک آیا مجھے
جس کو حاصل نبیؐ کی محبت ہوئی

پیار جس نے حبیبِؐ خدا سے کیا
بخت میں جس کے شہؐ کی رفاقت ہوئی

وہ عقیقؔ اور غابہؔ کی پہنائیاں
جن سے کیا کیا نہ دل کی ضیافت ہوئی

آب ہو کہ تراب و ہوا طیبہؔ کی
ایک اک چیز پیغامِ راحت ہوئی

Marfat.com
Marfat.com

اُن کے دربار میں جب ہوئی حاضری
کارگر میرے لہجے کی لکنت ہوئی

کیا مبارک زمانہ تھا، کیا لوگ تھے
جن کی تقدیر میں ان کی صحبت ہوئی

وہ کہیں بھی رہیں آپؐ کے پاس ہیں
حُبِّ سرکارؐ جن کو ودیعت ہوئی

میں جو منسوب شاہِ اممؑ سے ہوا
حال پہ میرے کیا کیا نہ رحمت ہوئی

اس کو بھی ایک انعام سمجھا ہوں میں
گیارہویں حاضری کی جو نیّت ہوئی

Marfat.com
Marfat.com

ویزے کی انتظاری میں گزرے جو دن
حاصل ان میں بھی اک طرفہ لذّت ہوئی

مکّہ و طیبہ جانے میں پھر دیر کیا
گر خدا و نبیؐ کی اجازت ہوئی

دیکھیے کب یہ آتی ہے تائبؔ خبر
چل کہ ختم اب تری شامِ غربت ہوئی

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

کوثریہ

سہ مصرعی نظم پاروں کو کچھ اختلافات کے ساتھ ثلاثی، ہائیکو اور ماہیا کہا گیا، مگر میں نے نعتیہ سہ مصرعی نظم پاروں کو سورہ ''الکوثر'' کے تتبع میں تینوں ہم قافیہ اور ہم وزن مصرعوں کی صورت دے کر ''کوثریہ'' نام دیا ہے۔

خیرِ کثیر اعزازِ پیمبرؐ
فرماتا ہے معطئ اکبر
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ①

Marfat.com
Marfat.com

O

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پڑھ کے لکھوں حمدِ خدائے حکیم
تازہ رکھے فکر وہ نورِ قدیم

O

جوہرِ تخلیق الف ۔ لام ۔ میم
عرضِ مقامات وہ ذاتِ عظیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Marfat.com
Marfat.com

○

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعدہ ، نعتِ رسولِؐ کریم

جن کو ملا رتبۂ خُلقِ عظیم

○

منبعِ ہر مدح وہ اسمِ شریف

زندگی و بندگی میں جو منیف

فیض کا ان کے امیں دینِ حنیف

Marfat.com
Marfat.com

O

نور تیرا ہے سر آغازِ حیات
تجھ سے ہر قدرِ حسیں کا اثبات
تجھ پہ ہر آن درود و صلوٰت

O

اے جمالِ عمل اے شانِ سخن
ذکر تیرا رہے عنوانِ سخن
رشکِ گلشن ہو بیابانِ سخن

Marfat.com
Marfat.com

O

طبعِ سادہ میں ترا رنگ آئے
دلنوازی کا مجھے ڈھنگ آئے
نعت میں کوثری آہنگ آئے

O

اشک کو مطلعِ اظہار بنایا جائے
حالِ دل رحمتِ عالم کو سنایا جائے
بوجھ اس طور طبیعت سے ہٹایا جائے

Marfat.com
Marfat.com

○

اے گلِ نوبہارِ محبوبی
رونقِ لالہ زارِ محبوبی
آپ ہیں شاہکارِ محبوبی

○

حلقۂ مصطفٰے میں رہتے ہیں
گم نبیؐ کی ولا میں رہتے ہیں
اک منزہ فضا میں رہتے ہیں

Marfat.com
Marfat.com

O

جلوۂ الکتاب دیکھا ہے
روئے رحمت مآب دیکھا ہے
کس زمانے کا خواب دیکھا ہے

O

سبز گنبد جو روبرو ہوتا
اشک سے ہر گھڑی وضو ہوتا
نور ہی نور چار سو ہوتا

Marfat.com
Marfat.com

O

دردِ ہستی کا مدادا تو ہے
ٹوٹے شیشوں کا مسیحا تو ہے
مہرباں سارے جہاں کا تو ہے

O

روح کے زخم دکھاؤں کس کو
داستاں دل کی سناؤں کس کو
رازداں اور بناؤں کس کو

Marfat.com
Marfat.com

○

میرے حق میں بھی ہو جبریلِؑ امیں کی تائید
نعت سے کرتا رہوں فتنہ و شر کی تردید
میری تقدیم یہی ہے ، یہی ٹھہرے تجدید

○

سوچنا چاہا جو اس ذات کو یکسو ہو کر
لفظ آنکھوں سے رواں ہوگئے آنسو ہو کر
میں بکھرتا ہی گیا دہر میں خوشبو ہو کر

Marfat.com
Marfat.com

O

درکار پئے نعت ہے پیرایۂ فن اور
اس رہ کے مسافر کا ہے رخت اور چلن اور
کام آتا ہے دربارِ رسالت میں سخن اور

O

نعلینِ مبارک ہیں جو حجرات سے باہر
اترے ہوئے دو چاند ہیں طیبہ کی زمیں پر
کرتے ہیں دل و دیدۂ عالم کو منور

Marfat.com
Marfat.com

O

خوشبوئے مدینہ سے لدی بادِ صبا بھیج
یا ذکر کا القا جو کرے ایسی ہوا بھیج
یارب مری جانب کوئی پیغامِ شفا بھیج

O

جب لفظ میں ہو پائے نہ اظہارِ عقیدت
آنکھوں میں اُمڈ آتے ہیں انوارِ عقیدت
مہکا ہوا لگتا ہے چمن زارِ عقیدت

Marfat.com
Marfat.com

O

رکھتا ہے کشش عالمِ فانی اُسی دم سے
آفاق کی سانسوں میں روانی اُسی دم سے
جاری ہے مری زمزمہ خوانی اُسی دم سے

O

اللہ غنی رحمتِ سلطانِ مدینہ
حاضر ہوں سرِ جنتِ سلطانِ مدینہ
ہوتی ہے ادا مدحتِ سلطانِ مدینہ

Marfat.com
Marfat.com

O

حاضر در نبیؐ پہ ہیں ان کے کرم سے ہم
کہتے ہیں دل کی بات امیرِ حرم سے ہم
الفاظ میں کبھی تو کبھی چشمِ نم سے ہم

O

دربارِ مصطفیٰؐ میں گم صم کھڑا ہوا ہوں
یوں صاحبِ حرم کو تسلیم کہہ رہا ہوں
دامانِ آرزو کو معمور دیکھتا ہوں

Marfat.com
Marfat.com

o

مرکزِ فکر و فن ہے کون شاہِ حجاز کے سوا
لب پہ ہو کیوں کوئی سخن حرفِ نیاز کے سوا
چاہیے برگ و ساز کیا جذب و گداز کے سوا

o

امیؐ نکتہ داں ہوا علم و ہنر کی آبرو
عمرِ حضورؐ پاک ہے شام و سحر کی آبرو
یعنی ہے ذاتِ مصطفٰے نوعِ بشر کی آبرو

Marfat.com
Marfat.com

O

جہاں میں سرورِ عالم کی رحمت کام آئے گی
قیامت میں شہِ دیں کی شفاعت کام آئے گی
کسی عالم میں ہوں آقاؐ کی نسبت کام آئے گی

O

نرالا آپ کا دیں ہے نرالی آپ کی ہستی
ہوئے بس آپ ہی سارے زمانوں کے لیے ہادی
فدا ہوں آپ پر میرے اب وجد اور دل و جاں بھی

Marfat.com
Marfat.com

o

آپ کا اسمِ مبارک جب گل افشاں ہوگیا

رنگ اور خوشبو سے پُر ہستی کا داماں ہوگیا

نور سے معمور ہر دشتِ دل و جاں ہوگیا

o

آپ کے دربار میں عبدِ گنہگار آگیا

سن کے جاؤں لبِ حق سے ستم گار آگیا

لے کے امیدِ شفاعت زار و لاچار آگیا

Marfat.com
Marfat.com

○

چلا ہے خیر کا ہر سلسلہ مدینے سے
کہ نور پاش ہیں خیر الوریٰ مدینے سے
سدا رہے گا مرا رابطہ مدینے سے

○

عجب سکون میسر ہوا مدینے میں
لگی ہوا بھی مجھے آشنا مدینے میں
تراب و آب بھی تھے دلکشا مدینے میں

Marfat.com
Marfat.com

○

یا الٰہی رنگ لائے نسبتِ خیرالانامؐ
عام ہو دنیا میں نورِ سیرتِ خیرالانامؐ
دو جہاں میں سُرخرو ہو امتِ خیرالانامؐ

○

نغمۂ حق تار دل کے چھیڑتا ہے آج بھی
خطبۂ آخر نبیؐ کا گونجتا ہے آج بھی
میری نظروں میں وہ روئے پرضیا ہے آج بھی

Marfat.com
Marfat.com

O

نبیؐ کی نعت مرا مستقل حوالہ ہے
سرِنیاز پہ رحمت کا ظل حوالہ ہے
درونِ سینہ، تب و تابِ دل حوالہ ہے

O

خراب کیوں ہے مرا حال یا رسول اللہؐ
کرم کی ایک نظر ڈال یا رسول اللہؐ
بڑھے سدا ترا اقبال یا رسول اللہؐ

Marfat.com
Marfat.com

○

نورِ نبیؐ جو چمکا سرِ وادیٔ عقیق
جلوہ خدا کا دیکھا سرِ وادیٔ عقیق
ہر سمت حسن بکھرا سرِ وادیٔ عقیق

○

مقصودِ کائنات نبیؐ کا دیارِ نور
اقلیمِ حُسن، ارضِ تمنا، دیارِ نور
اہلِ جہاں کی آنکھ کا تارا دیارِ نور

Marfat.com
Marfat.com

○

حریمِ تمنا حریمِ رسالت
سکینت کی دنیا حریمِ رسالت
تجلی سراپا حریمِ رسالت

○

سنو میری فریاد یا ربِ کعبہ
کرو میری امداد یا ربِ کعبہ
کہ دل ہو مرا شاد یا ربِ کعبہ

Marfat.com
Marfat.com

نعت شریف

تیرہ فصیلِ وقت میں باب کھلا جمال کا
نور و ظہورِ مصطفیٰؐ حسن ہے ماہ و سال کا

آمنہؓ مقال میں عکس کلامِ ذات کے
خُلقِ عظیم آپ کا معجزہ ہے خصال کا

سیرت و صورت نبیؐ، تابشِ راہِ زندگی
زور ہیں وہ کلام کا، نور ہیں وہ خیال کا

گردشِ دہر لا سکے کیسے مثالؐ آپ کی
ثانی کوئی جہان میں جب نہ ملے بلالؓ کا

Marfat.com
Marfat.com

دامنِ دل بھرا ہوا کیف کے موتیوں سے تھا
آپ کے در پہ جس گھڑی ہوش نہ تھا سوال کا

دوریوں میں حضوریاں کیسی ہیں لذت آفریں
نغمہ ء نعتِ مصطفٰےؐ زمزمہ ہے وصال کا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

نغمۂ نعت

وہ نورِ جاں افق آرا ہوا ہے
ہر اک غنچہ ثنا پیرا ہوا ہے

اتر آیا ہے کیسا موسمِ گُل
بہاراں آشنا صحرا ہوا ہے

منڈیر اپنی ہے روشن جس کے اوپر
دِیا اس نام کا رکھا ہوا ہے

محبِ انس و جاں کی ہے محبت
وہ جس سے میرا دل پگھلا ہوا ہے

Marfat.com
Marfat.com

جدا کعبے سے ہوتے ہیں محمدؐ
یہ منظر آنکھ میں ٹھہرا ہوا ہے

رفیقِ تور کو پا کر پریشاں
پئے تسکیں کوئی گویا ہوا ہے

تکے جاتی ہے اس کو اُمِّ معبد
جو مہتاب اس کے گھر اترا ہوا ہے

ثنیہ سے اُدھر کچھ بچیوں نے
خوشی کا زمزمہ چھیڑا ہوا ہے

مدینے میں ہے کس کا خیر مقدم
ہر اک نے بابِ دل کھولا ہوا ہے

Marfat.com
Marfat.com

مرے سرکارؐ ہی کے دم قدم سے
مزاجِ زندگی بدلا ہوا ہے

انہی کا خوانِ رحمت ہے جو تائب
اُفق سے تا اُفق پھیلا ہوا ہے

☆☆☆☆

Marfat.com
Marfat.com

نعت

دین و دنیا کی قیادت آپؐ کو بخشی گئی
زندگی افروز دعوت آپؐ کو بخشی گئی

جس سے پائیں گی ہدایت تا ابد اقوامِ دہر
ایسی بے پایاں رسالت آپؐ کو بخشی گئی

اولیّت کا شرف بخشا گیا تخلیق میں
عزّتِ ختمِ نبوت آپؐ کو بخشی گئی

زندگی کو کر دیا جس نے لطافت آشنا
سادگی میں وہ نفاست آپؐ کو بخشی گئی

Marfat.com
Marfat.com

مسکراہٹ سے کھل اٹھتے تھے در و دیوار بھی
ایسی جاں افروز صورت آپؐ کو بخشی گئی

زیست کا ہر شعبہ جس سے نور پائے گا سدا
وہ سراپا حسن سیرت آپ کو بخشی گئی

جو پہنچتی ہی رہے گی سب عوالم تک مدام
ایسی لا محدود رحمت آپؐ کو بخشی گئی

آپؐ کا ہر لفظ ہے معجز نما و دلکشا
کچھ عجب روحِ بلاغت آپؐ کو بخشی گئی

وصف سب پیغمبروں کے آپؐ میں یکجا ہوئے
سب رسولوں کی امامت آپؐ کو بخشی گئی

ہوتے مرعوب اک مہینے کی مسافت سے عدو
قدرتی جاہ و جلالت آپؐ کو بخشی گئی

آپؐ ہی کے فیض سے ساری زمیں ہے سجدہ گاہ
ایسی عالمگیر وسعت آپؐ کو بخشی گئی

Marfat.com
Marfat.com

ہر گھڑی ایقانِ حضرتؐ کا بھرم رکھا گیا
ہر قدم پر فتح و نصرت آپؐ کو بخشی گئی

ہوگیا مالِ غنیمت آپؐ کی خاطر حلال
فقر میں ہر ایک نعمت آپؐ کو بخشی گئی

شرمساری سے بچا لیتی تھی جو مجرم کو بھی
چشم پوشی کی وہ عادت آپؐ کو بخشی گئی

منحصر عصیاں شعاروں کی ہے جس پر مغفرت
ایسی توفیقِ شفاعت آپؐ کو بخشی گئی

اپنی امت کے لیے ہوں گے نہ کیوں وہ فکر مند
جب خدائی کی محبت آپؐ کو بخشی گئی

بعدِ محشر بھی نہ آئے گا جسے تائبؔ زوال
ایسی شانِ بے نہایت آپؐ کو بخشی گئی

Marfat.com
Marfat.com

○

رل جاوے جے سچ حضوروں ازلی نوردی جھلک وکھاواں
اپنی کل توں چانن لے کے بھلک دے متھے نوں لشکاواں

گاون ملک ترانے اوہدے خدمت گار زمانے اوہدے
چاکر اوہدے چن تے سورج نوکر اوہدیاں دھپّاں چھاواں

ہر مسئلے دا اُس حل دسیا سبھ نوں جیون داول دسیا
اوہدے حکماں اُتّے چل کے مَیں آدم دا مان ودھاواں

پھُل کھڑے نیں خُلق نبیؐ دے آسے پاسے چار چوفیرے
اپنے سُنجے ویہڑے نوں مَیں کیوں نہ فر گلزار بناواں

حق سچ والے امبراں اُتّے جگ مگ کردے قول اوسے دے
عدل انصاف دی دُنیا اندر سبھ توں اُچّا اوہدا ناواں

ذکر اوہدا جند جان اے میری ایہو جان پچھان اے میری
ایہو دُعا اے تابؔ جگ توں ذکر ایہو ای کردا جاواں

Marfat.com
Marfat.com

سِک متراں دی

مُک گئی کالی رات غماں دی — کِھنڈ کھنڈ پئی خوشبُو فجراں دی
چمکے شہر گراں تے بیلے — اِنج ہوئی کِن مِن کِرناں دی
چُپ چپیتی رخصت ہوئی — دُنیا وچوں فصل خزاں دی
تَن مَن دے وِچ چانن لگّا — رنگ لیائی سِک متراں دی
اوس سمے وِچ مَیں جا پُہنچا — ٹپ کے کندھ چودہ صدیاں دی
اُس نوں غارِ حرا وِچ ڈِٹھا — جس بدلی تقدیر دِناں دی
مَیں وی ٹوراں گل اوسے توں — جس توں ٹُردی گل کرماں دی
فرڈِٹھی اوہ ذات صفاتے — خالق دل خلقت نوں بلاندی
طائف دے لئی پھُل پھُل منگے — جنہے بارش سی پتھراں دی
شیما بچپن دے وِچ دیکھی — جس دے سر تے چھاں بدلاں دی
ارقم دے پُت زید نے ڈِٹھی — ہرنی کلمہ جہدا الاندی
لبھّے کوئی مثال نہ جِسدے — اُچّے خُلق تے سُچے نیاں دی
عِلم ہے جِسدے در دا نوکر — عقل ہے جس دے گھر دی باندی
جِس دا ذِکر ہے لوں لوں کردا — جس دے گیت ہے نس نس گاندی
کدی نہ جِس دی سخی طبیعت — مانگت نوں خالی پرتاندی

Marfat.com
Marfat.com

جس دی ذات گرامی تھاں تھاں　　دو جگ وِچ رحمت ورتاندی
جس دی نیویں نظر ازل توں　　ہستی دا سینہ دھڑکاندی
جس دی یاد مُبارک اَج وی　　رُوحاں دے ویہڑے مہکاندی
جس دی نُوری سیرت ہر دم　　سوچاں وِچ گلزار کھڑاندی
جس دی دعوت رہی ہمیشہ　　عزماں دے بوہے کھڑکاندی
اُس دی اُمّت دی بے حالی　　میتھوں تے نہیں ویکھی جاندی
سُن لے ربّا! میرے ہاڑے　　حل کر دے مشکل رُوحاں دی
فیر اس چھیکڑلی اُمّت نوں　　بخش قیادت سبھ قرناں دی
مَیں شاعر کملی والے دا　　منگاں خیر سبھ اِنساناں دی
شعر مِرے نوں دے تاثیراں　　تِکھی کر دے تَے وَرداں دی
ربّا! میریا سوہنیا ربّا!　　رُوح میری اے ڈاہڈی ماندی
ڈاروں وچھڑی کونج دے وانگوں　　چِند نمانی رہے کُرلاندی
میری قسمت وچ وِی لِکھ دے　　دُھوڑ اوہناں روشن راہواں دی
پُھٹ پُھٹ پیندی جنہاں وچوں　　شوخی ہوَلے پُھل قدماں دی
مینوں وی اِک وار وکھا دے　　اوہ وستی اپنے رنگاں دی
جالی پاک دے کول کھلو کے　　ڈالی پیش کراں نعتاں دی

ایسے حالت دے وچ سُتے
دوڑی تائب دے ساہواں دی

Marfat.com
Marfat.com

○

کتھے اوہدی صفت ثنا تے کتھے میرے اکھر
پر جَدا اوہدی واز پوے تے بولن تھوتھے اکھر

وَرداں والی تار چھڑے تے چہکن گُنگے جذبے
یاداں والی لو لگے تے چمکن انھے اکھر

اکھر، لیکاں، نقش نہ ہوندے جے اوہ نُور نہ ہوندا
اکھراں وِچ مطلب نہ ہوندا جیکر ہوندے اکھر

مَیں ڈٹھیاں نیں اوہدے ناں تے کھڑ کھڑ پینیاں کلیاں
مَیں ڈِٹھے نیں اوہدی یاد وچ چھم چھم روندے اکھر

کر دیندی اے جیہڑی پَل وچ اتھرواں نوں موتی
طالب اوس نظر دے ہر دم بین نمانے اکھر

Marfat.com
Marfat.com

○

ہر کھوٹی تقدیر کھری کر دیون والے
رہ رُلدی نوں شاہ پری کر دیون والے

آپے دس کے نعت لکھن دا طور طریقہ
عیب بھری نوں بھاگ بھری کر دیون والے

بخشن والے سینوں کھُلیاں پاک فضاواں
قیداں وچوں جان بری کر دیون والے

روح رویلاں اوڑاں دے وچ مہکن پتیاں
تانگھ تریلاں نال تری کر دیون والے

رُکھّ پنّے تے رحمت دا مینہ ورسا کے
اوہدی ہر اک شاخ ہری کر دیون والے

Marfat.com
Marfat.com

○

پیار نبیؐ دے پرانے نیں شعراں نوں
بخشی نویں حیاتی میریاں سوچاں نوں

اوہی سیرت سِدّھا رستہ دَسّے گی
حشر سمے تک آون والیاں نسلاں نوں

اوہدا اسوہ کافی اے ہر دَور لئی
ہُن نہیں لوڑ کسے رہبر دی لوکاں نوں

اوسے دا دستُور مُبارک ہے جیہڑا
پُوریاں کرسی ہر ویلے دیاں لوڑاں توں

Marfat.com
Marfat.com

رَبّ نے دین مکمّل کیتا اوسے تے
اوسے نے چمکایا ساریاں قدراں نوں

چانن دے ول اوسے آ کے ٹوریا سی
نہیریاں وچوں کڈھ کے سبھ انساناں نوں

سُنگل کٹّے اوسے آن غُلامی دے
جیون دا حق دِتا سبھ مجبُوراں نوں

اوسے دی اک جھات دے اکھرّ طالب نیں
دِتیاں بخش زباناں جس نے روڑاں نوں

Marfat.com
Marfat.com

○

رب دیا پیاریا! مدح تری خَس خَس مُو مُو پیا کردا
تیرے سوہنے قد دیاں گلاں سرُو سرُو پیا کردا

مہک اچیرے خُلق ترے دی خَلق نوں پچھے لاندی
جگمگ جگمگ راہ تیرے دا کرُو کرُو پیا کردا

عِشق ترے نے چنبے وانگوں اندر مُشک مچایا
یاد تری وچ کوئل وانگوں دِل کوُ کوُ پیا کردا

کملی والیا! نظر کرم دی اج ہر نگھا بندہ
بے قدری دیاں پالیاں دے وچ ٹھرُ ٹھرُ پیا کردا

تیرا عکس نظر آوندا اے مُرشد باہوؒ اندر
اج وی جس دی واز دے اُتے جگ ہُو ہُو پیا کردا

رب نے جَد دِتے نیں میںنوں اپنے دَرد خزانے
فِر کیوں تائب ہر ویلے میں مرُو مرُو پیا کردا

Marfat.com
Marfat.com

○

رب دیا پیا ریا کدساہ لیسی روح میری دا پارہ
کد ویکھن گیاں سکدیاں اکھیاں روضہ پاک دوبارہ

تیرا نوری چہرہ تکنا کدوں مقدّر ہوسی
غم دے شوہ وچوں کد ہوسی میرا پار اُتارا

میرے ماپے، میری آل اولاد ترے توں صدقے
ماندی جندڑی دے روگاں دا کد ہووے گا چارہ

تیرے اک دم بدلے ربّ نے جگ دی راس رچائی
تیرے نغمے دم دم چھوہوے ساہواں دا اکتارا

انگلی لا کے مینوں تیری رحمت ٹوری جاوے
ایتھے اوتھے ہو نہیں سکدا تیرے بِناں گزارا

فجریں تیرا نام لواں تے صدقے جاون مہکاں
راتیں گل کراں جد تری تارے بھرن ہنگارا

حشر دیہاڑے وی تائب نوں خاص نظر وچ رکھیں
توں وڈیایا جیویں دُنیا وچ ایہہ اوگن ہارا

Marfat.com
Marfat.com

○

پھیلیا جد آپ دی بیرت دا رنگ
پھر گیا اکھاں دے وچ قدرت دا رنگ

جیہڑے پاسے وی نظر چکناں واں ہیں
ویکھناں واں آپ دی رحمت دا رنگ

مک گئے جھانجھے تے جھیڑے شرک دے
چاہڑیا اِنج آپ نے وحدت دا رنگ

مِٹ گئی کالے تے گورے دی تمیز
اللہ اللہ آپؐ دی اُلفت دا رنگ

Marfat.com
Marfat.com

ہُن تے یا مولا! وکھا دربار اوہ
ہُن تے چمکا دے مری قسمت دا رنگ

ہُن تے تھی پیسندی جاندی اے نظر
ہُن تے اُڈن ہار اے صورت دا رنگ

حالی تاتب ہور کجھ دِن صبر کر
ہور گوہڑا ہون دے چاہت دا رنگ

Marfat.com
Marfat.com

○

سوال میرا نہ ٹال سائیں　　غریب نوں کر نہال سائیں

بنا دے گلزار دل دی روہی　　وسا کے ابرِ جمال سائیں

برات سوکے نیں دیندے ہوکے　　خیال نوں تیری بھال سائیں

سنان اَدّھی صدی دے قصّے　　غلام دے چتّے وال سائیں

نہ ویکھ اندر مرے دی کالکھ　　توں لج تعلق دی پال سائیں

تری نظر دا چرو کا طالب　　فقیر دامن دا حال سائیں

سکون برباد ہویا دل دا　　زمانے چلّی اوہ چال سائیں

کدورتاں دا اے راج تھاں تھاں　　محبتاں دا اے کال سائیں

نزے کرم دی کراں شکایت　　مری ایہہ کتّھے مجال سائیں

مَیں ڈگ پیا ہوندا تدّتاں دا　　جے توں نہ رکھدوں سنبھال سائیں

توں مان بے وس دا بے ہنر دا　　توں بے نوا دا بھیال سائیں

Marfat.com
Marfat.com

کدی نہ دیا میں ظلم کولوں　　تری حمایت سی نال سائیں
کراں جے گل تیریاں عظمتاں دی　　لیاواں کتھوں مثال سائیں
حبیبِ ربّ دا اے کون تیں بِن　　ہے ختم جس تے کمال سائیں

وکھا دے اُمّت نوں مُنہ خوشی دا
گزر دے جاندے نیں سال سائیں

Marfat.com
Marfat.com

گھڑی مڑی جی بھر آوندا اے
یاد اوہ نور نگر آوندا اے

بھندیاں اکھڈیاں ٹڑدیاں پھڑدیاں
روضہ پاک نظر آوندا اے

ادبوں اکھ چُکی نہیں جاندی
سامنے جد اوہ در آوندا اے

حرف لباں تے اون دی تھاویں
اکھیاں دے وچ تر آوندا اے

روح انج راضی ہو جاندی اے
جویں مُسافر گھر آوندا اے

اوہدے دَرد بناں کد تائبؔ
شعر گلُاں تے زر آوندا اے

Marfat.com
Marfat.com

○

نیویں اے اسمان دی گردن وی جس دے احسانوں
جن انسان فرشتے اوہدے نوکر دِلوں بجانوں

لفظ نہ کوئی جس دے اندر اوہدا اَدب سماوے
ڈردا ڈردا جھجکدا جھجکدا کڈھاں بول زبانوں

جد اوہ مشکل خیالاں دے وِچ آوے دِن چڑھ جاوے
پے پے جاوے شام جدوں دی اُسکے شام دھیانوں

ویکھیے کدوں جواب آوندا اے اوہناں دا اُس دیسوں
رُقعے جیہڑے لِکھ لِکھ ٹورے نیں مَیں پاکستانوں

Marfat.com
Marfat.com

جنہاں اوہنوں صاحب جاتا ربّ اوہناں تے راضی
جیہڑے اوہدی حَدّوں نِکلے اوہ خارج ایمانوں

جیہڑے اوہدے درتے اپڑے اوہناں منصب پائے
جنہاں اُس توں مُکھ بھنوائے رَدّے گئے جہانوں

بنی سہارا جگ دیاں ماڑیاں تے مظلوماں کارن
جُدوں کدی وی نِکلی تائب اوہدی تیغ میانوں

Marfat.com
Marfat.com

وردی ایں جگ دا غم دے اسیراں دی سارلے
سخیاں دے بادشاہا فقیراں دی سارلے

توں ساڈے سینیاں دیاں زخماں تے پا نظر
توں ساڈے گلیاں دیاں لیراں دی سارلے

لبھاں دے وانگ ایہہ وی کِتے سُتّے سوں نہ جان
توں ساڈے جذبیاں تے ضمیراں دی سارلے

اکھیاں بنے نیں جیہڑے ترے انتظار وچ
آ کے کدی تے اوہناں سریراں دی سارلے

روضہ وکھا کے بلدیاں اکھیاں نوں ٹھنڈ پا
دَر تے بُلا کے دگدیاں نیراں دی سارلے

تائب جیہاں نوں خیر دی منگن دی جاچ نہیں
چُپ چُپ کھلوتے ہوئے فقیراں دی سارلے

Marfat.com
Marfat.com

مہکی مہکی اے دل دی گلی، پلکاں تے بتیاں بلدیاں نیں
دَم دَم دے نال اڈیکاں مینوں اُس عربی سانول دیاں نیں

جتھے پاک نبیؐ دے قدم پئے، اُس کرماں والی دھرتی تے
رحمت دے بدّل وسدے نیں، بخشش دیاں نہراں چلدیاں نیں

مُڑ پواں عراق عرب نوں میں ہُن ایہو صُورت جیون دی اے
تاہنگاں مینوں بغداد دیاں، سِکّاں مینوں کربل دیاں نیں

دُکھ دَرد اپنے آفت تائیں، مونہوں دَسن دیاں لوڑاں نہیں
اوہ محرم سب دیاں حالاں دا اوہنوں خبراں پل پل دیاں نیں

ناں پاک محمدؐ دا تائب دُکھاں، دراں دا دارو اے
اِک واری ایہہ ناں لیئے تے لکھ آفتاں سر توں ٹلدیاں نیں

Marfat.com
Marfat.com

مصطفےٰ دی دُعا دا اثر ویکھیا
سر نوا کے کھلوتا عمرؓ ویکھیا

چل پئی اوہدی رحمت دی ٹھنڈی ہوا
میرا دامن جدوں تر بتر ویکھیا

ہر کسے دِیاں محتاجیاں مکّیاں
سائلاں نے جدوں دا اوہ در ویکھیا

گل نہیں بن دی کوئی اوہدی رحمت بِنا
کیہڑا کیہڑا جتن مَیں نہ کر ویکھیا

سوَر میرے مقدّر دا کھاتہ گیا
کملیؐ والے جدوں اک نظر ویکھیا

Marfat.com
Marfat.com

○

کیوں سر تے دُکھاں فکراں دی نہیری جُھلّی ہوندی
پاک نبیؐ دے پاک نگر جے میری کُلّی ہوندی

جیکر اوہناں گلیاں اندر ٹھیڈے کھاندا ہوندا
کیوں نہ دُنیا دی ہر راحت مینوں جُھلّی ہوندی

دیس عرب دیاں راہواں دیوچ جے مٹّی ہو جاندی
ایہہ میری بے دُلّی جندڑی دی انمُلّی ہوندی

خبرے میرے تن دے اندر کِنّا چانن لاندی
جے کدھرے نہ میری اتھّر اکھّوں ڈلھّی ہوندی

توں کیوں اس دَھرتی دے اُتے گلھّوں ہولا ہوندوں
تاںؔ تیری نعت جے اوس نظر وِچ تُلّی ہوندی

Marfat.com
Marfat.com

○

پائی لا لا پھاوے ہوئے
رُوح دے رُکھ نہ ساوے ہوئے

شُتر اسوار نہ پائی جھاتی
سُنجے سوچ کچاوے ہوئے

رنگاں والے شہد نہ اَپڑے
رنگو رنگ پتاوے ہوئے

آس دا بھانڈا اِک نہ پکیا
دُھکھ دُھکھ سواہ دِل آوے ہوئے

Marfat.com
Marfat.com

اُجڑی نیں یاداں دی وستی
غم دے کھاں دھاوے ہوئے

چن خیال ترے دا چڑھیا
غائب وہم بڈاوے ہوئے

رحمت ہر دم نال سی تائب
خالی کدوں کلاوے ہوئے

Marfat.com
Marfat.com

○

روضے دی جالی وِسدی اے یاں گنبد خضرا وِسدا اے
اسیں جِدھر نظراں چکنے آں بس شہر مدینہ وِسدا اے

ہُن ہور نہ توں ترسا سانوں ہُن چھیتی کول بُلا سانوں
بن ویکھے تیریاں گلیاں نوں ہُن مُشکل جینا وِسدا اے

اساں جدوں ہوش سنبھالی اے، اک ورتے نظراں جمیاں نیں
دو جگ وِچ اساں غریباں نوں اِکو ای سہارا وِسدا اے

جَد جاؤ اُس دروازے تے مُنہ منگیاں مرادیں ملدیاں نیں
جَد ویکھو جوشاں وِچ اوہدی رحمت دا دریا وِسدا اے

مینوں تے تائب بخشش دا کوئی پاک نبیؐ دے نام بِنا
نہ ہور وسیلہ سجُھدا اے، نہ ہور ذریعہ وِسدا اے

Marfat.com
Marfat.com

پاک محمّد جگ دا والی نسلوں اُچّا، وصفوں عالی

خُلق پیار جہدا انمّلا مہرِ مروّت جہدی نرالی

راکھا کمزوراں دے حق دا عدل انصاف دے باغ دا مالی

جس نے کُفر ہنیری اندر حق سچ والی بتّی بالی

جس دے خدمت گار فرشتے جس دے در سُلطان سوالی

جنّاں جہدی اطاعت کیتی نبیاں جہدی قیادت بھالی

دُنیا دے وِچ چانن ونڈے جس سوہنے دی کملی کالی

پاوے ٹھنڈ دلاں دے اندر جس دے روضے پاک دی جالی

تائب جس دے دروازے توں

مانگت مڑیا کدی نہ خالی

Marfat.com
Marfat.com

من موہ لیا عالم سارے دا محبوبؐ خُدا دیاں گلاں نیں
اوہدے فقر غنا دیاں قِصیاں نے اوہدی جود سخا دیاں گلاں نیں

سارے قرآن دے وِچ ربّ نے تعریفاں اوہدیاں کیتیاں نیں
کِتے مُکھ اُوہدے دیاں قَسماں نے کِتے زلف دوتا دیاں گلاں نیں

جو حُکم دی دِتّے حضرتؐ نے بے شک اوہ حُکم خُدا دے نیں
جو پاک نبیؐ فرمایّاں نیں بے شک اوہ خُدا دیاں گلاں نیں

جو نام لیاں کم بندے نیں، اوہ نام اوسے سرکار دا اے
جنہاں دا اے چرچا ہر پاسے اوہ اوس پیا دیاں گلاں نیں

جس پتھر کھاوے لوکاں توں، جس دَنْد تڑائے وِچ جنگاں
اوسے سرکارؐ دے کہنے تے بس ختم وفا دیاں گلاں نیں

Marfat.com
Marfat.com

○

سوما سعادتاں دا اے رحمت حضورؐ دی
زنگاں دا سلسلا اے شریعت حضورؐ دی
ہے جتھوں جتھوں تیک حیاتی دی روشنی
ہے اوتھوں اوتھوں تیک رسالت حضورؐ دی
سورج دی پرتیا سی مرے شہؐ دے حکم نال
دتی سی روڑیاں دی شہادت حضورؐ دی
لاتَرْفَعُوْا دے حکم نوں ہر ویلے یاد رکھ
کلیاں نوں سوہل جان طبیعت حضورؐ دی
ایہو خیال رکھدا اے غم وچ وی مینوں شاد
دھیاں دے غم ونڈانا اے عادت حضورؐ دی
جیون دا پینڈا کردیاں تھک جاناں جد کدی
ہمت مری ودھاندی اے سیرت حضورؐ دی

اولاد، مال، جان توں کر دتا بے نیاز
تائب نوں رب نے دے کے محبت حضورؐ دی

Marfat.com
Marfat.com

سرکارؐ! اساں مسکیناں دی کیوں دُور مُصیبت نہیں ہوندی
کیہ ایڈ قصُور اساڈا اے کیوں ساڈے تے رحمت نہیں ہوندی

ہے اوکھا وقت غلاماں تے پونہچو کیوں ڈِھلاں لائیاں جے
کیہ شفقت دے وچ دیراں نیں کیوں جلدی شفقت نہیں ہوندی

گل حق دی اے نہیں اوہناں نوں کجھ حق انسان اکھوانے دا
انسانیت دے محسن دی جنہاں نوں محبت نہیں ہوندی

اوہنوں رب دے نال رلایئے تے ایمانوں خارج ہو جایئے
اوہنوں وکھرا رب توں جانیے تے مقبول عبادت نہیں ہوندی

کس ویلے اَگے اکھیاں دے اوہ مکھڑا تاب نہیں رہندا
کِس ویلے وچ تصوّر دے قرآں دی تلاوت نہیں ہوندی

Marfat.com
Marfat.com

○

نبیؐ دے در تے جے ہووے رسائی
ئیں سمجھاں مل گئی مینوں خدائی

خیال آوے جدوں سوہنے نبیؐ دا
نہ غم مینوں رہوے نہ فکر کائی

بنا دِتا چمن اُجڑے تھلاں نوں
مرے آقاؐ نے جدھر جھات پائی

لکاواں ایس لئی، ہنجواں نوں جگ توں
ایہہ موتی نیں حیاتی دی کمائی

نبیؐ دے عشق دی اگ بخش مولےٰ
مرے دِل نوں سوائی توں سوائی

اسیر اوہدے غماں درداں دا تائب
گیا پا غم دے ہر بندوں رہائی

Marfat.com
Marfat.com

ایہہ منگتے تیرے دَر اُتّے لکھاں آساں لے کے آئے نیں
تیرے دَرتوں چنگیاں مندیاں نے رحمت دے خزانے پائے نیں

چھڈ کے سبھ بُوہے غیراں دے اساں ملیائے تیرا دروازہ
رکھ ہتھ سِراں تے شفقت دا سِر ادبوں اساں نوائے نیں

سُرتی دے دَندے لے آندا غفلت وِچ ڈُبّی دُنیا نوں
توں حرکت بخشی مویاں نوں توں سُتّے بخت جگائے نیں

توں بن کے بدل رحمت دا لہندے تے چڑھدے وَس گیا
رنگ تیری رحمت عامہ نے لہندے تے چڑھدے لائے نیں

دُنیا نوں اگلے بنیاں دی وحدت دے رنگ وِچ رنگیا سی
پر توں سُلطان مدینے دے کجھ وکھرے رنگ جمائے نیں

ربّ تینوں طاقت بخشی اے تائب دی مشکل حل کردے
تری اِک اشارے نے آقا لکھاں دے کمّ بنائے نیں

Marfat.com
Marfat.com

○

سچّے لولاک والا تاج تینوں
عطا ہویا دِلاں دا راج تینوں

گیا توں جسم نال اَوْ اَدْنیٰ توڑی
مُبارک ہووے ایہہ معراج تینوں

شہنشاہا زمانے بھر دے دانے
قیامت تیک دیسن باج تینوں

ادا کر دتّا آقاؐ اوہدا حق توں
خُدا نے سونپیا جو کاج تینوں

جواب آوندا اے "مَیں نہیں دُور تیتھوں"
جدوں گھبرا کے ماراں واج تینوں

Marfat.com
Marfat.com

○

پختہ ایمان ہے ایہہ میرا اللہ دے گھر دیاں نہیں ریساں
پَر ایہہ وی منّا پیندا اے آقاؐ دے نگر دیاں نہیں ریساں

ربّ سچّے دے گھلّے ہوئے سارے پیغمبر سچّے نیں
پر میرے نبیؐ، میرے ہادیؐ، میرے رہبرؐ دیاں نہیں ریساں

سچّیاں نیں یُوسفؑ کنعانی دے حُسن جمال دیاں دُھماں
پر من لیا دُنیا ساری عربی دِلبرؐ دیاں نہیں ریساں

Marfat.com
Marfat.com

جے صدق یقین رفاقت وِچ صدیقؓ دا ثانی نہیں لبھدا
تے غیرت، عدل، جلال دے وِچ فاروقؓ عمر دیاں نہیں ریساں

جے صبر، رضا تے جُرأت وِچ شبّیرؓ دا جوڑ کوئی دی نہیں
تے حلم شرافت، تقوے وِچ مولا شبّرؓ دیاں نہیں ریساں

غمخوار کئی گزرے تائب محتاجاں دے مسکیناں دے
پر میرے سخی، میرے داتا، میرے سرورؐ دیاں نہیں ریساں

ایثار، سخاوت، نرمی وِچ عثمانؓ جیہا جے کوئی نہیں
شہ زوری، فقر، ولایت وِچ مولا حیدرؓ دیاں نہیں ریساں

Marfat.com
Marfat.com

○

بے یار تے بے وس دے مددگار تُسی او
غم کھاہدی ہوئی جان دے غم خوار تُسی او
کوڑا نہیں لگیا کدی سچ جس دی زبانوں
منیا اے زمانے نے اوہ سچیار تُسی او
سبھ عظمتاں سرکار نوں ای سوہبدیاں نیں
دو جگ دیاں سرداراں دے سردار تُسی او
لگیاں ہویاں جس دل نیں جہاناں دیاں نظراں
سرکار تُسی او میری سرکار تُسی او
جیہڑا پاروں اے دل زندہ اوہ چاہت ہے تساڈی
جس وچ اسیں وسنے آں اوہ سنسار تُسی او

گل بات کوئی مینوں بناں نعت نہ سجھے
میرے تے خیالاں دے وی مختار تُسی او

لہ مولانا ظفر علی خاں دے مشہور شعر دا ترجمہ

Marfat.com
Marfat.com

○

عبد اللہ دی نور نشانی آمنہ بی بی دا مہ پارہ
ٹھنڈ دِلاں دی، نوُر اکھاں دا ربّ سچّے نوں حدّوں پیارا

میرا مولا، سب دا مولا، میرا آقا سب دا آقا
سب دا تکیہ، سب دا پرنہ، سب دا حامی، سب دا سہارا

کیوں نہ جاگن بھاگ اساڈے، جے اوہ جھات کرم دی پاوے
کیوں نہ کاج اساڈے سورن جے اِک واری کرے اشارا

ہور نہ کوئی ریجھ نہ چا اے، اِکّو خواہش اِکّو دُعا اے
مَرن توں پہلاں مَیں وی تائب دِیکھ لواں روضے دا نظارہ

Marfat.com
Marfat.com

○

مان مخلوق دا رب دا ماہی
شان دو جگ دی غرب دا ماہی

ڈھونڈھ تھکّی اے زمانے دی نظر
کتھّوں اوہدے جیہا لبھدا ماہی

اوہدی کُنکّل دی قسم رب کھاندا
کملی اندر جدوں پھبدا ماہی

فجر پھُٹے جہدے منتھّے وچوں
کتھے ایہو جیہی چھب دا ماہی

ہے مِرا پاک محمّد نائب
سبھ دا سردار تے سبھ دا ماہی

Marfat.com
Marfat.com

توں ایں شمع تے اسیں پروانے　　حبیب ربانے
سانوں عشق دے روگ پرانے　　طبیب یگانے

○

دُکھیاں دیا سائیاں　　دیاں تیری دہائیاں
تیرے قدماں دے اُتّوں　　کراں صدقے خدائیاں
کیہ کرنے نیں تاج شہانے　　حبیب ربانے

○

Marfat.com
Marfat.com

اپنے عیباں نوں ویکھاں تے مَیں وچ وچ سنگاں
سنجیاں دیا شاہا تینتھوں کیہ کجھ منگاں
سانوں کافی نیں دَرد خزانے جیب ربانے

○

اساں جانا مدینے بھاویں پیسہ نہ پلّے
اسیں قُرب دے بُھکھے اسیں دید دے جھلّے
سانوں روکن لوگ دھگانے جیب ربانے

○

لے کے نعتاں دی ڈالی آئے در تے سوالی
ساری دُنیا دے والی سانوں ٹوریں نہ خالی
ایہو کہندے نیں نین نمانے جیب ربانے

○

Marfat.com
Marfat.com

ہو گیاں رو رو کے اکھیاں لال کملی ؐ والیا
دُسیا جاندے نہ دِل دا حال کملی ؐ والیا

میرا اِک بازو تے ٹُٹ کے میرے گل نوں آ گیا
دَسّاں کیہ بیتی جو میرے نال کملی ؐ والیا

اوہو چن تارا مِرے جھنڈے دا نمھا پے گیا
جُھلی نہیں جاندی سی جس دی جھال کملی ؐ والیا

قلعہ تیرے دین دا کجھ ڈھہ گیا کجھ ڈولیا
رَل کے چلی دُشمناں اوہ چال کملی ؐ والیا

لبّھی سی جنہوں وراثت وچ علی ؓ دی ذُوالفقار
جھوں گیا اُس قوم دا اقبال کملی ؐ والیا

Marfat.com
Marfat.com

مَیں تے پُتلے وِرہے دے مَکّن توں پہلاں مک گیا
لے کے کیہ آیا اے ہُن ایہہ سال کملی والیا

منگ اپنے ربّ دے کولوں اپنی اُمّت لئی امان
مکدے لگّے نیں تھاں تھاں جال کملی والیا

ہن وی جے اُدّم اہیں کریئے تے بدلن قسمتاں
ہن وی نہیں رحمت تری دا کال کملی والیا

ساڈے چالے ویکھ کے کھچیں نہ توں شفقت دا ہتھ
تیری شفقت تے ہے ساڈی ڈھال کملی والیا

مان ہے تائب نوں جے ساڈی سفارش توں کریں
ربّ دوے گا آفتاں سبھ ٹال کملی والیا

Marfat.com
Marfat.com

○

جس دے پاروں کٹّے جاون روگ دوا کیہڑی اے
ہرا کرے جو ملّت والا باغ صبا کیہڑی اے
جیہڑا بخشے قوم تری نوں دین دنی دی عزّت
محشر دیا شفیعا اوہ مقبول دُعا کیہڑی اے
جس دے پاروں اِک مِک ہوئے کھلری پُلری اُمّت
کیہڑا طور طریقہ اے اوہ مہر وفا کیہڑی اے
جس دا ہر ہر قطرہ جگ نوں اِکو رنگ وِچ رنگے
مے اوہ ہوش اڈاون والی وِچ دُنیا کیہڑی اے
جس دے پاروں منزل دے ول قافلہ ساڈا رکے
اوہ ناقہ کیہڑا اے اوہ پُرسوز درا کیہڑی اے
ساڈیاں فریاداں وِچ باقی نہیں رہیاں تاثیراں
قوم دے دل نوں کر دیوے جو موم صدا کیہڑی اے
جگ دیاں لوکاں نوں اے اپنی دولت تے بھروسا
ساڈی آس اُمید تیے بن دس شاہا کیہڑی اے

Marfat.com
Marfat.com

بدلا رحمت والیا! ساڈے کھیت نی اُجڑن والے
جیہڑی تینوں نال لیاوے دس اوہ واکیہڑی اے
سُکھاناں دیاں شاناں رکھّن جنّہاں دیاں گدائیاں
جھوک فقیراں والی جگ تے ہُن آقا کیہڑی اے
اپنی جھوک وکھائیَ مینوں مَیں تیرے توں صدقے
پُچھیا جدوں اخوّت دے محلاں دی جا کیہڑی اے

ایسے رنگاں والی جھوک دا دس دے سبھ نوں رستہ
اِس محفل کرماں والی دا سبھ نوں کر دیوانہ

ط علامہ اقبالؒ دی مثنوی "فریاد امت" دے اک حصے دا ترجمہ)

Marfat.com
Marfat.com

○

رنگ بہاراں تھاں تھاں سُٹّے
مان تراں خزاں دے ٹُٹّے

بدّل خوشیاں والے وَسّے
غم دے جنگل بیلے ہَسّے

کھڑیاں صدق صفا دیاں کلیاں
مہکیاں دِل دیاں سُنجیاں گلیاں

نُور خُدا دے پائی جھاتی
چانن دے وِچ دُنیا نہاتی

پُھٹیا سچیائی دا سُورج
جم جم کر دا سجدا سُورج

Marfat.com
Marfat.com

شکر خدا دا کیے وسیلے
سدھراں دے ہتھ ہوئے پیلے

ربّ سچے نے کرم کمایا
پاک محمدؐ جگ وچ آیا

آیا بن کے ربّ دی رحمت
جاگی انساناں دی قسمت

مجبوراں دیاں سنیاں گیّاں
مہجوراں دیاں سنیاں گیّاں

خوش خبری مسکیناں تائیں
آیا سبھ دے سد دا سائیں

وردی سارے دکھیاراں دا
ربّ دا بندہ جگ دا مولا

Marfat.com
Marfat.com

بچپن توں سچ بولن والا
دِل دیاں گنڈھاں کھولن والا

پتھر کھا کے دوے دُعا واں
اُسدے خُلق توں صدقے جاواں

پڑھدا اُس نے لُوں لُوں دَم دَم
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

Marfat.com
Marfat.com

ہر پاسے خوشی اَج وَسدی اے
ہر شے دُنیا دی ہَسدی اے
ہَس ہَس کے ایہہ گل دَسدی اے
دِلداراں دا دِلدار آیا

دھرتی دی قسمت جاگ پئی
سُتّی ہوئی رحمت جاگ پئی
خالق نوں اپنی خلقت تے
اَج حدّوں وَدھ پیار آیا

Marfat.com
Marfat.com

اُس آ کے ایس جہان اندر
ناداراں دے دن پھیر دتّے
اوہ جا کے عرش معلّے تے
اُمّت دے بخت سوار آیا

جِس دُکھیاراں دے دردی توں
پھبّے سرداری دو جگ دی
دھرتی تے اَجدے دن تائب
اوہ دو جگ دا سردار آیا

Marfat.com
Marfat.com

اَج راتیں کالی کملیؐ والے رونق لائی عرشاں تے
اَج راتیں حُوراں تے ملکاں نے عید منائی عرشاں تے

جیہڑا جَو دی روٹی کھاندا سی جیہڑا چھوہر اُتے سوں جاندا سی
اَج راتیں ویکھن والی سی اوہدی وڈیائی عرشاں تے

دُکھ سہہ سہہ کے بَدکاراں دے، محبُوبؐ جدوں غمگین ہویا
دل راضی کرن لئی اوہدا ربّ سیر کرائی عرشاں تے

ایہہ عام بشر نہیں چیزاں کیہ کوئی نبیاں ولیاں وچّوں وی
دسو چا جسدی ہوئی ہووے اَج تیک رسائی عرشاں تے

اُمّت احساناں اوہدیاں نوں بھلّے تے کویں بھُلّے تاب
جس اُمّت دے رکھوالے نے اُمّت نہ بھلائی عرشاں تے

Marfat.com
Marfat.com

○

رب سچّے ملّت بیضا دا اِنج مان ودھایا اَج راتیں
قرآن جیہا کامل مصحف نازل فرمایا اَج راتیں

جبرئیل فرشتیاں نوں لے کے دُنیا تے اُترے ہوئے نیں
محبُوب دی اُمّت تے رب نے وکھ کرم کمایا اَج راتیں

فرمایا ابوہریرہؓ نے اس رات عبادت جس کیتی
اُس اپنے پچھلے عصیاں نوں رب توں بخشایا اَج راتیں

اس رات دی عظمت برکت نوں ایہ ظاہری اکھاں کیہ جانن
اللہ نے ساری دھرتی تے اک نُور کھنڈایا اَج راتیں

ایہہ رات ہزاراں راتاں توں افضل ہے اس وچ شک نا ہیں
جس قُربت لوڑی خالق دی اُس بخت جگایا اَج راتیں

Marfat.com
Marfat.com

سوہنے رب دا سوہنا تے سردار کلام اے
عزّتاں تے تعظیماں دا حقدار کلام اے

غلطی، عیب، خطا توں اُچّے ایہدے اکھّر
کوئی بنا نہ سکیا ایہدے ورگے اکھّر
سورۃ کوثر لکھّی ویکھ کے کعبے اندر
مَنیا کافراں ایہہ نہیں کسے بشر دے اکھّر

ذمّہ ایہدی راکھی دا رب آپ لیا اے
ایہدیاں معنیاں وِچ کوئی کیویں فرق لیاوے
انساناں دے واہنے چھیکڑلا دستور اے
جس دی ہر ہر آیت سورت نور و نور اے

ایہدے بعد کسے قانون دی حاجت ناہیں
ربّ تے پاک نبیؐ دیاں منّن والیاں تائیں

Marfat.com
Marfat.com

○

غیرتاں دا نوُر تھاں تھاں بدرؔ اندر چھا گیا
حق تے باطل دا نتارا ہون دا دن آ گیا

مُصطفٰےؐ نے چُک کے ہتھ جد بدرؔ وچ کیتی دُعا
اوسے ویلے فضل رب دا جوش دے وِچ آ گیا

عتبہ، شیبہ تے ابوجہلاں دے ٹُٹے سارے مان
نکلے جد میدان وِچ حمزہؓ، علیؓ ورگے جوان

ساز تے سامان نے تکیہ نہ ڈر دُشمن دا سی
رب دا وعدہ چین سارے مومناں دے من دا سی

ویکھ کے جذبہ مُسلماناں دا رب نے ٹوریاں
قُدسیاں دیاں ٹولیاں دے نال سچیاں نصرتاں

حق پرستاں مان مکّی کافراں دا توڑیا
بدرؔ والے معرکے تاریخ دا رُخ موڑیا

Marfat.com
Marfat.com

○

اکھیں شہر مدینہ ڈٹھا　　پر انجے جیوں سفنا ڈٹھا
اوہ ہر دن سی گھڑی برابر　　جس جس دن ہیں روضہ ڈٹھا
اُسر پُسر نہ آئی میںنوں　　جس پل گنبد خضرا ڈٹھا
رَج رَج کدوں وگائے اتھرو　　رَج رَج کدوں مواجہ ڈٹھا
سجدیاں لئی تھاں لبھ نہ سکی　　جدوں ریاض الجنّہ ڈٹھا
راتاں نوں جد وہلک لگی　　ہر تھم جھم جھم کردا ڈٹھا
تھم وفود، حرس دے ڈٹھے　　تھم سریر نیارا ڈٹھا
حضرت عائشہؓ دے تھم اگے　　جو سر ڈٹھا جھکیا ڈٹھا
ہوک جیہی اِک سینیوں اُٹھی　　جدوں کدی حنانہ ڈٹھا
تائب ہویا سچا تائب　　تھم جدوں توبہ دا ڈٹھا
رہ ڈٹھا جبریل ہوراں دا　　اصحاباں دا صُفّہ ڈٹھا
حسنؓ حسینؓ نے جدے پتّر　　اُس بی بیؓ دا اجرہ ڈٹھا
بوہے بند بقیع دے ہوئے　　ہر کوئی کندھیں لگا ڈٹھا
حضرتؐ دے سنگیاں سیناں تے　　فاتحہ ہر کوئی پڑھدا ڈٹھا
پُھل درود والے چاہڑے　　جدوں احمد دا جلوہ ڈٹھا

Marfat.com
Marfat.com

اس نے پیار نبیؐ نوں کیتا　　اس نے پیار نبیؐ دا ڈٹھا
حمزہؓ، مصعبؓ، عبداللہؓ نوں　　دامن دے وچ سُتّا ڈٹھا
قبلتین وچ سجدے کیتے　　کھوہ عثمانؓ غنی دا ڈٹھا
خندق دیاں مینّاں اندر　　ہر کوئی نفلیں رُجھا ڈٹھا
شان قُبا دی ہیں کیہ دساں　　ایہدا فیض نبیارا ڈٹھا
دو نفلاں دے بدلے ایتھے　　عمرہ حج ونڈیندا ڈٹھا
ایہہ اسلام دی پہلی مسجد　　دکھرا ایہدا رُتبہ ڈٹھا
باغ ڈٹھا سلمانؓ ہوراں دا　　ہر رُکھ بھاگیں بھریا ڈٹھا
جس نوں شاناں رب نے دتیاں　　اوہ طابہ، مسکینہ ڈٹھا
وچ خیالاں پاک نبیؐ نوں　　ہر تھاں ٹُردا پھردا ڈٹھا
ہر کوئی اوہناں راہواں اُتے　　صدقے واری جاندا ڈٹھا
ڈٹھا ہر پتّھر آہ بھر دا　　ہر ذرّہ ساہ لیندا ڈٹھا
ہر تھاویں لو لگی ڈٹھی
ہر تھاویں چن چڑھیا ڈٹھا

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

(۱)

چڑھیا چن محرّم والا
اکھیاں اگّے نقشہ پھریا
کیوں حضرتؐ دی ہجرت دا
دل وچوں اک سُورج پھٹیا
سجرے اُدّم آہر دا سُورج
جاگیا جذبہ جُتّے اندر
شہر نویں آباد کرن دا
شہر جنہاں دیاں جوہاں اُتّے
حق سچ والا پہرہ ہووے
جتھے عدل دا ڈنکا وجّے
جتّھے خیر دا چرچا ہووے
سبھ انسان برابر ہوون
کوئی نہ وڈّا چھوٹا ہووے
لکھ سلام نبی سرورؐ تے

Marfat.com
Marfat.com

(۲)

چڑھیا چن صفر دا جسدم
یاد جہاد دی آئی مینوں
جس دی ملی اجازت سانوں
دو ہجری دے سال صفر وچ
قدرت والے رب فرمایا
"اللہ والے رستے دے وچ
اوہناں دے نال کرو لڑائی
جو لڑدے نیں نال تہاڈے"
جان مال تے دین دی خاطر
انج لڑائی جائز ہوئی
مُڈھ بجھا انج نصرت والا
دین دا جھنڈا ہولی ہولی
ہوندا گیا اُچے توں اُچا
لکھ سلام نبی سرور تے

Marfat.com
Marfat.com

(۳)

ماہ ربیع الاوّل آیا

ٹھنڈ دلاں وچ پاندا ہویا
تھاں تھاں چانن لاندا ہویا
بُت سبھ کُوڑیاں شاناں والے
مُنہ بھرنے دھرتی تے ڈِگے
آیا جگ دا سوہنا ہادی
جنّاں انساناں دا ہادی
سِینیاں دے وچ وسّن والا
سدّھا رستہ دَسّن والا
لوکاں وچ سُکھ ونڈن والا
ماڑیاں دے دُکھ ونڈن والا
جھوٹ تے کھوٹ مٹاون والا
حق دا حُکم چلاون والا
لکھ سلام نبی سرورؐ تے

Marfat.com
Marfat.com

(۴)

ماہ ربیع الثانی چڑھیا
یاد آیا اُوہ بھائی چارہ
جیہڑا شہر مدینے جا کے
قائم کیتا پاک نبیؐ نے
وچ مہاجراں تے انصاراں
مالکؓ دے پُت انسؓ دے گھر وچ
نیہہ اخوّت والی رکھی
میرے سوہنے مکّی ماہی
بھائیاں نکیاں بھائیاں توں وَدھ
اک دوجے دے درد ونڈائے
ہر شے انصاراں ونڈ دتّی
مکّے دے دینی بھائیاں نوں
جگ توں وکھرا رشتہ سی ایہہ
لہو دے ڈاہڈے گوہڑے رشتے
جس دے اگّے پے گئے پھکّے
نواں وسیب اک سامنے آیا
جس تے سی رحمت دا سایا
لکھ سلام نبی سرورؐ تے

Marfat.com
Marfat.com

(۵)

چڑھیا جدوں جمادی پہلا
گونجیا کن وچ جنگی خطبہ
جیہڑا پاک نبیؐ نے دِتا
موتہ ول جاندے لشکر نوں
شہروں باہر شنبہ کولے
فرمایا سرکارؐ مری نے
"نُونا ں ربّ دا نشان نوں جاؤ
کرو لڑائی ربّ دیاں ویریاں
اپنیاں ویریاں نال لڑائی
وِچ عبادت گاہواں بیٹھیاں
لوکاں تے پر ہتھ نہ چکنا
عورتاں، بچیاں، بڈھیاں تائیں
دُکھ نہ دینا قتل نہ کرنا
نخل تے کوئی رُکھ نہ وڈھنا
نہ کُلّے کوٹھے نوں ڈھانا"
انساناں دا کنّا دردی
اُس اک دل وچ
لکھ سلام نبی سرورؐ تے

Marfat.com
Marfat.com

(۶)

آیا جدول جمادی دوجا
معاہدہ آیا یاد نبیؐ دا
مدنی لوکاں نال جو کیتا
میرے سرورؐ، میرے آقاؐ
پہلی سیاسی لکھت سی جیہڑی
ایس املّی لکھت نوں لے کے
سوہنا ذی العشیرہ توڑی
آپؐ گیا تے اوتھوں دے وی
وَسّن والیاں لوکاں تائیں
معاہدے دے وچ شامل کیتا
ایس معاہدے موجب ہوئے
اِک اِک سبھ طیبہ دے واسی
خون خرابے نوں روکن لئی
مظلوماں دی مدد کرن لئی
ایہہ تحریر لکھائی حضرتؐ
کُل عالم تے خلقت دے لئی
جیہڑا آیا بن کے رحمت
لکھ سلام نبی سرورؐ تے

Marfat.com
Marfat.com

(۷)

چن رجب دا جسدم چڑھیا
سوچ براق اقصےٰ ول اُڈیا
جتھے پاک نبیؐ دے پچھے
بنھ صفاں سبھ نبیؑ کھلوتے
جتھوں اپڑے آقاؐ ساڈے
سدرہ توں وی کتے اگیرے
اَوُ اَدُنیٰ دی منزل توڑی
خالق دی خدمت وچ کیتے
پیش نیازاں والے تحفے
اگوں ربّ تعالیٰ دِتّے
امّت لئی نمازاں روزے
بھیت خدائیاں والے سارے
پاک نبیؐ نوں کھول کے دَسّے
سبھ امکاناں دے در کھولے
لکھ سلام نبی سرورؐ تے

Marfat.com
Marfat.com

(۸)

آیا مہ شعبان معظّم
اُچّی شان نبیؐ دی اُتّے
دین گواہی
دو ہجری وچ
پاک نبیؐ تے وچ نمازے
اُتریاں آیتاں
"اے پیغمبر
تکنے آں اسیں مُکھ تہاڈے دا
گھڑی مُڑی اسمان ال اٹھنا
پھیرنے آں اسیں اُس قبلے ول
تہانوں، جیہڑا چنگا لگے
پھیر لوو رُخ اپنا اودھر
جدھر ربّ دا پہلا گھر اے
مشرق مغرب رب دے لئی نیں
اوہو ربّ جنہوں وی چاہوے
سِدّھا پدھرا رستہ دَسّے"
لکھ سلام نبی سرورؐ تے

Marfat.com
Marfat.com

(۹)

آیا مہ رمضان مبارک
خیر تے برکت جگ وچ وڈن
رحمت جس دا پہلا دھاکہ
بخشش جس دا وِچلا دھاکہ
دوزخ دی اگ توں چھٹکارا
دیوے چھیکڑ والا دھاکہ
رات قدر دی جس وچ آوے
چیہڑی راتیں ربّ سچے نے
نازل کیتا پاک نبیؐ تے
چھیکڑلے دستور اپنے نوں
ایس مہینے ربّ نے کیتا
حق تے باطل وچ نتارا
بدر دے اندر ربّ سوہنے نے
اپنا وعدہ پُورا کیتا
ماڑیاں دا سر اُچّا کیتا
دے کے فتح مبین مکے دی
حق دی طاقت حق منوائی
لکھ سلام نبی سرورؐ تے

Marfat.com
Marfat.com

(۱۰)

چڑھیا جدوں شوال مہینہ
یاد آیا اُس عید دا نقشہ
جدوں مدینے والے لوکی
کِتنے چِر توں راہ تکدے سن
جگ توں وکھرے پیغمبرؐ دا
اینے چِر وچ سوہنا سرورؐ
عید اکٹھ ول آوندا دِسیا
اُنگلی لا کے کوئی بچہ
جیہڑا حسنؓ حسینؓ دے وچوں
کوئی نہیں سی، ہور سی کوئی
ایہہ سی اک یتیم وچارہ
جس دے چاہل پورے کردیاں
پاک نبیؐ نوں دیر ہوئی سی
آپ یتیم سی بھاویں سرورؐ
سی پر ہتھ سر دے اُتے
ہر بے وس دے رکھن والا

لکھ سلام نبی سرورؐ نوں

Marfat.com
Marfat.com

(۱۱)

چڑھیا چن ذیقعدہ دا چڑھیا
پھر گئے میریاں اکھیاں اگّے
صلح حدیبیہ دے سبھ منظر
یاد آئی بیعت رضواں دی
جس وچ چھپی ہوئی حکمت
پاک نبیؐ بن کسے نہ سمجھی
اللہ اللہ کوں نبیؐ نے
ہر تھاویں اخلاق سکھائے
امن امان دے طور طریقے
ساری دُنیا نوں سمجھائے
لشکر اسلامی جد پرتے
کرکے صُلح حدیبیہ اندر
فتح مبین دی مل بشارت
لکھ سلام نبی سرورؐ تے

Marfat.com
Marfat.com

(۱۲)

آیا آیا مہ ذوالحج دا
حج نبیؐ دا چیتے آیا
قصوا اُتّے عرفات اندر
خطبہ دیندا سی پیغمبرؐ
"عزتاں، مال تے خون تساڈے
انجے عزّت دے لائق نیں
جیویں اج، اِس تھاں، اِس ماہے
رسماں سبھ جہالت دیاں
ساڈے قدماں دے وچ رُلیاں
میں آں اِس دُنیا دے اندر
سبھ توں پچھوں آون والا
حشر سمے تیکر دا ہادی
تسیں او چھیکڑ والی امّت
تہاڈے تیکر میں اپڑائے
حُکم خداوند والے سارے
لوکو! لوکو! دیہو گواہی"
سبھ نے جدوں شہادت دِتّی
ربّ سچے نے مہُراں لائیاں
دین مکمّل ہوون دِیاں
لکھ سلام نبی سرورؐ تے

Marfat.com
Marfat.com

○

حیاتی مینوں جے ہووے عطا ہور
کراں آقا تے مولا دی ثنا ہور

سنیہا آپ دا اڑاواں تھاں تھاں
بنیرے دا کراں کجھ تے لپا ہور

زیویں تے کھنڈدا جلوے نعت دا نور
تے ہوندا جلوے جگ تے چانتا ہور

وکھاوے رہ اوہ نور و نور سیرت
اگانہاں کجھ تے ودھے ایہہ سلسلا ہور

اوہ پیکر شعر تائیں دیوے مہکاں
اوہ اسوہ سوچ نوں دیوے ضیا ہور

کریم آقا نوں اپنا حال دساں
سناواں قوم دا کجھ ماجرا ہور

وچاراں تے اے غلبہ عقل والا
قرینے عشق دے مینوں سکھا ہور

Marfat.com
Marfat.com

پرانی لیک تے کدتیک چلّاں
نویں اسمان کجھ مینوں وکھا ہور

مینوں دے ہور کجھ اپنی محبت
مرے کشکول دے وچ خیر پا ہور

نہ اوہلے ہووے نظروں سبز گنبد
تے کھیتر پیار دا ہووے ہرا ہور

محبت اپنی دے پر لا کے مینوں
رضا دے امبراں ولّے اڈا ہور

مری جندڑی اے پیاسی اوڑکاں دی
توں بدل رحمتاں والا وسا ہور

میں کس نوں جا کے دل دا حال دساں
ہے کیہڑا تیں جیہا درد آشنا ہور

تری امت دے وی دن رات بدلن
فیر ایسا معجزہ کوئی وکھا ہور

Marfat.com
Marfat.com

شریعت والا سِکّہ چلے ایتھے
وطن میرے نوں سوہنے رنگ لا ہور

دعا کر خاص کوئی رب دے اگے
دوا پوہندی نہیں کوئی سیّدا ہور

نرالی شے اے دُوری وچ حضوری
جدائی وچ ملے مینوں مزا ہور

مزا ایہہ ہور ودھ جائے جے آقا
بنے عکسِ مدینہ میرا لاہور

کدی نہ دور تیرے در توں ہوواں
تڑپ میری مرے مولا ودھا ہور

تعلق میرا ربّا توڑ چاہڑیں
کریں اپنی عنایت مالکا ہور

درود آقا تے پڑھدیاں جان ہاراں
نہ رکھّاں دل دے اندر کوئی چا ہور

Marfat.com
Marfat.com

نبیؐ دے درتے لُٹے ساہ دی ڈوری
کوئی حسرت نہیں ہن ایہدے سوا ہور
دعا توں ہن ثنا ول موڑ واگاں
نبیؐ دے پیار دا کر حق ادا ہور

نعت

محمدؐ ورگا کون اے رہنما ہور
کوئی اونا نہیں جگ تے مصطفیٰ ہور

نبوت آپؐ تے ہوئی مکمل
کوئی نعمت دا در نہیں کھلّنا ہور

مسخر آپؐ دھرت اسمان کیتے
عطا ہویا ایہہ کس نوں مرتبا ہور

ہے پونجی آپؐ دی اللہ دا عرفان
نہیں محرم آپ ورگا رب دا ہور

Marfat.com
Marfat.com

سواری شوق دے گھوڑے تے کیتی
بہادر کوئی نہیں حضرت جیہا ہور

خدا نے شان ایہہ کس تائیں بخشی
کنہوں رحمت بنا کے گھلیا ہور

بھلائی چاہویں جے دو جگ دی تائب
نبیؐ دا درد سینے وچ رچا ہور

(قصیدہ)

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

یاد جدوں آئی طیبا دی
مہکن لگ پئی دل دی وادی

ہر منظر سی نواں نرویا
اکھیں ڈٹھی شان خدا دی

شاہ اسوار مکے دے اترے
چمک پئی تقدیر قبا دی

اینھے کجھ دن ڈیرا لایا
نال اصحاباں میرے ہادی

تقوے دی بنیاد تے ابھری
اینھے مسجد سادہ مرادی

شہر ول جسدم ناقہ آیا
راہ تکدی سی خلق اللہ دی

طلع البدر دا نغمہ چھڑیا
قسمت جاگی اوس فضا دی

Marfat.com
Marfat.com

جتھے پہلوں رکی سواری
ملک زیارت کرن اس جا دی

خانہ ابوایوبؓ دا بنیا
پہلی منزل ماہ بطحا دی

یثرب بنیا طیبہ طابہ
بدل گئی تاثیر ہوا دی

مسجد نبوی اُسرن لگی
قدسی سن جس وچ امادی

فیض نبیؐ دے پاروں ہوئی
ایہہ مسجد جگ دی شہزادی

بنیا ایتھے دینی مرکز
ہوندی گئی حق دی آبادی

دل وچ پھُل کھڑاون لگی
پنج ویلے تکبیر منادی

Marfat.com
Marfat.com

بھائی چارہ ایسا ہویا
دونی ہو گئی شان وفا دی

دُکھ پردیسیاں دے گئے کٹے
درداں ماریاں ویکھی شادی

ایتھے ای اوڑک حل ہویا
جو جو مسئلہ سی بنیادی

رحمت نال نوازیا گیا
ہویا جو ایتھے فریادی

ماڑیاں تائیں عزتاں ملیاں
ملی غلاماں نوں آزادی

ایتھے ای حسانؓ نے پائی
پرت انوکھی مدح ثنا دی

کعبؓ نے ایسے تھاویں پائی
آقا توں بخشش ردا دی

Marfat.com
Marfat.com

توں وی تائب پیش کر اینھے
صفت ثنا اپنے آقا دی

جے چاہویں سرکاروں چادر
جے لوڑیں عزّت عقبا دی

نعت

سوہنا سائیں، سوہنا ہادی
جنّاں انساناں دا ہادی

دو جگ دی کُل تار گیا اے
ساڈا اُچا سچا ہادی

اوہدیاں خبراں دیندا آیا
آیا جیہڑا جیہڑا ہادی

نور لیاون والا مرسلؐ
رحمت ونڈن والا ہادی

نواں نظام انسان نوں دے کے
عالم نواں وکھایا یادی

Marfat.com
Marfat.com

بخش گیا منشور اسانوں
حج دا خطبہ دیندا ہادی

رب نے نعمت پوری کیتی
قدراں نوں چمکایا ہادی

اوہدے ہتھ ویلے دیاں واگاں
فاصلیاں دا لاڑا ہادی

حشر دہاڑ شفاعت کرسی
سچّے رب دا پیارا ہادی

تائب مکدی گل مکائے
کوئی نہیں اوہدے ورگا ہادی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

گل وچ سوہندی مدنی پی دی نسبت والی گانی ہو
کیوں نہ فر لب اتے ہووے عشق اوہدے دی بانی ہو

اوہو تیں میں سب دا دلبر جیہڑا رب دا جانی ہو
لاثانی محبوب وی اوہدا آپوں جے لاثانی ہو

گیا مکانوں باہر تے پا گیا جگ نوں وچ حیرانی ہو
اوسے دے قدماں چمکایا ہر رستہ اسمانی ہو

ہر ہر منزل نوں رشناوے اوہ اسوہ نورانی ہو
قبراں دے وچ چانن کرسی اوہ مکھڑا شعشانی ہو

بنی گدائی در اوہدے دی تائب لئی سلطانی ہو
فیض ایہہ حضرت باہوؒ دا جس ایدھر ٹوری کانی ہو

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

○

نعت امبر دے جلوے اکھراں وچ وکھاواں کیویں
تارے جو جو کر دے گلاں آکھ سناواں کیویں

ازلاں توں ہوندا اوندا اے ذکر مبارک اوہدا
اوہدیاں نعتاں تے باتاں نوں اگانہاں ودھاواں کیویں

لبداں توڑی جاری رہسن نغمے عشق نبیؐ دے
انت اوہدا کوئی پا نہیں سکدا میں دس پاواں کیویں

مضموناں دے سُندر بن کیویں کراں احاطہ
خوشبواں دے ملک دوالے گھیرا پاواں کیویں

بحر ثنا دی تہہ دے اندر چانن لگا دِتّے
میں نہیں غوطہ خور ایہہ موتی کڈھ لیاواں کیویں

Marfat.com
Marfat.com

کرچی کرچی فن شیشے وچ کِتّے روپ اتاراں
ہچکی ہچکی سُر وچ دل دا راگ سناواں کیویں

دِل تختی تے لکھیا ہویا نام نبیؐ دا تائب
مالک میرے حال تے کیتیاں ہین عطاواں کیویں

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

سوہنا اسم اوہدا' اُچّا خُلق اوہدا' نوری نسب اوہدا' عالی حسب اوہدا
لوہ سردار پیغمبراں ساریاں دا صفتاں اوہدیاں کردا اے رب اوہدا

نور اوّل تے اوہدا ظہور آخر' اوہدی ہوسی ہر دور وچ شان ظاہر
اوہدی واز توں واز نہ کرو اُچّی رب ایہہ حکم دے کے دسیا ادب اوہدا

اوہ رؤف دی اے تے رحیم دی اے اوہ بشیر وی اے تے نذیر دی اے
ودھ کے جاناں توں اوہ اے مومناں لئی کیوں نہ دم ہر دم بھرن سب اوہدا

ربی معرفت اوہدی اے اصل پونجی حُبّ اوہدی بنیاد تے حزن سنگی
اوہدی عاجزی مان تران اوہدا، شہر علم دا اوہ اُمّی لقب اوہدا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

میں کراں ربّا ثنا سرکارؐ دی
اک جھلک مینوں وکھا سرکارؐ دی

مولا میری عاجزی دا مان رکھ
جھوک دل اندر وسا سرکارؐ دی

اوس در تے ہو کے آون والیا
دس کویں ہوئی عطا سرکارؐ دی

توں کویں سردل تے ملیاں اکھیاں
کیویں چمی خاک پا سرکارؐ دی

پیش کیتا کیویں آقا نوں سلام
توں کویں منگی رضا سرکارؐ دی

کیویں گنبد پاک تے پائی نظر
توں کویں ویکھی ضیا سرکارؐ دی

چین پاوے میری مکدی جان وی
بات کوئی تے سنا سرکارؐ دی

Marfat.com
Marfat.com

ہن رکن تے کس طرح اتھرو رکن
گل اے میرے دردیا سرکارؐ دی

اوہناں سارے دل دے مقصد پا لیے
جنہاں پالی آگیا سرکارؐ دی

مینوں سر صدقہ نبیؐ دا مالکا
دان کر رجویں ولا سرکارؐ دی

ونڈ دی تھکاں نہ میں اس خیرات نوں
حُبّ تے سِک اپنی ودھا سرکارؐ دی

جو نہ مکھ موڑے کدی دی حکم توں
مینوں اوہ باندی بنا سرکارؐ دی

اوہناں دے ناں نال اے ساڈی آبرو
جَس نہ کیوں گائیے سدا سرکارؐ دی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

سناندی اے کوئی کہانی نبیؐ جی
مرے اتھرواں دی روانی نبیؐ جی

رہوے جاری ایہہ میرے درداں دا سوما
تے ہوندی رہوے ترجمانی نبیؐ جی

منوں جگ دی ہر شے توں ودھ کے اے پیاری
تساڈے کرم دی نشانی نبیؐ جی

تساڈے ای ناں نال پھبّی ہوئی اے
ایہہ بے رنگ جہی میری بانی نبیؐ جی

کھلوکے میں قدماں دے وچ نعت آکھاں
فر آوے گھڑی اوہ سہانی نبیؐ جی

چلن ویکھ کے قوم دا ڈاہڈا مندا
مری جان اے نموجھانی نبیؐ جی

رکھو ایہدے سر اُتّے ہتھ مہر والا
اج امت اے ڈاہڈی نمانی نبیؐ جی

Marfat.com
Marfat.com

نبیؐ جی دسو بھیک مُکان والی
اساں تے کرو مہربانی نبیؐ جی

نبیؐ جی مٹے روحاں دی بیقراری
سکھالی ہووے زندگانی نبیؐ جی

نبیؐ جی اے گرداب وچ ساڈی بیڑی
نہ لنگھ جائے سر اُتوں پانی نبیؐ جی

نبیؐ جی کدی خواب وچ مکھ وکھاؤ
کرو دور دل دی ورانی نبیؐ جی

نبیؐ جی جے اک جھات ایہدے تے پاؤ
بلے لگے تائب دی تانی نبیؐ جی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

جان اے جگ دی گھر آقا دا
میری منزل در آقا دا

کدی نہ نظروں اوہلے ہووے
نور و نور نگر آقا دا

جھات کرم دی جیکر بھالیں
دم ہر ویلے بھر آقا دا

رب دی واز اج واز رلا کے
ذکر ہمیشہ کر آقا دا

چودھاں صدیاں تو ہر راتیں
رہ تکے امبر آقا دا

Marfat.com
Marfat.com

حشر اچ ویکھاں گے اوہ جلوہ
پیواں گے کوثر آقا دا

تائب چیتر توں پھگن تک
ہر موسم نوکر آقا دا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

دو جہاناں دا سردار ساڈا نبیؐ
اپنے خالق دا دلدار ساڈا نبیؐ

جس دے پھُل بوٹے ونڈن بہاراں سدا
اوہ ہدایت دا گلزار ساڈا نبیؐ

سنگھنی تے ٹھنڈی چھاں جس دی اے دھرت تے
ہے اوہ رحمت دا چھتنار ساڈا نبیؐ

اُچّے خُلقاں نوں جس دے سلاہے خدا
ہے اوہ مِٹھا تے من نھار ساڈا نبیؐ

کوڑا لگیا نہ سچ جس دے مونہوں کدی
جگ توں وکھرا اوہ پیار ساڈا نبیؐ

Marfat.com
Marfat.com

مل نہیں سکدی مثل اوس ورگی کوئی
جیویں ونڈدا رہیا پیار ساڈا نبیؐ

مان تائب اوہ بے وس تے مجبور دا
ماڑیاں دا مددگار ساڈا نبیؐ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

اوہ نوری کھڑا ویکھاں گا کدوں تیک
خدا جانے میں سہکاں گا کدوں تیک

نظر ہووے گی کد حالت تے میری
غماں دے وار جھلّاں گا کدوں تیک

منوں روگاں نے کر دتا اے عاجز
ایہہ جُثّہ میں دھریکاں گا کدوں تیک

کدوں رحمت لوے گی وچ کلاوے
میں اکلاپا ہنڈاواں گا کدوں تیک

ایہہ عزت آبرو جس ناں دے نال اے
میں جان اس ناں توں واراں گا کدوں تیک

اداسی مار ای دیوے نہ اینتھے
نبیؐ دے در تے اپڑاں گا کدوں تیک

Marfat.com
Marfat.com

اقامہ لبھے روحانی وطن دا
میں ایہہ ارمان پالاں گا کدوں تیک

بلاندے نیں ترے سرکارؐ تینوں
سنیہا ایہہ اڈیکاں گا کدوں تیک

ملے تھاں قبر لئی تائب مدینے
میں اپنا پاک ہوواں گا کدوں تیک

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

جے آقا دی نظر ہو جاوے
موتی ہر اکھر ہو جاوے

خُلق ایہہ دا موسم آوے
سوہنا ہر منظر ہو جاوے

ہور وی نکھرے ساوا گنبد
اکھ میری جد تر ہو جاوے

باس اوہدی دو جگ وچ پھیلے
ساوا دل کھیتر ہو جاوے

اوہدے ناں دا سِکّہ چلے
نوری نگر نگر ہو جاوے

فر کوئی صورت ایسی نکلے
حاضر ایہہ بے پر ہو جاوے

Marfat.com
Marfat.com

شہریت اُس دیس دی لبھے
دل آقا دا گھر ہو جاوے

انج سلامی دیواں در تے
خوش سوہنا سرورؐ ہو جاوے

اوہدے رہ تے چلدیاں چلدیاں
باقی عمر بسر ہو جاوے

کجّے عیب بقیع دا ریتا
تائب جان امر ہو جاوے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

پڑھاں نعتاں، کراں عرضاں ترے قدماں دے وچ آقا
مقدر اپنے چمکاواں ترے قدماں دے وچ آقا

سناواں ہور کس نوں اپنی ہڈ بیتی تے روگ اپنے
کہانی درد دی چھوہواں ترے قدماں دے وچ آقا

سلامی دے کے میں تینوں تے تیرے سنگیاں تائیں
توجہ اک تری لوڑاں ترے قدماں دے وچ آقا

لٹاواں سچے موتی ہنجواں دے پھل عقیدت دے
تے ہولا پھل جیہا ہوواں ترے قدماں دے وچ آقا

تری امت گھری اے ڈاہڈیاں بدبختیاں اندر
میں خیراں ایہدیاں منگاں ترے قدماں دے وچ آقا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

اپنے عملاں اُتّے سنگاں
ہر دم تیری رحمت منگاں

نعت دے نویں افق لبھن لئی
مل جاون کجھ ہور ترنگاں

اوکڑ وچ ہس ہس جیون دیاں
بخشیاں سیرت پاک امنگاں

میرے آقاؐ کد مکن گیاں
میرے اندر لگیاں جنگاں

کالے کوہ' کنڈیالیاں راہواں
کیویں اس جنگل چوں لنگھاں

وچ سیانیاں نبھے نہ ویلا
تائب رلیے نال ملنگاں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

○

سوہنی صورت پاک نبیؐ دی
نوری سیرت پاک نبیؐ دی

نویں نروئی، کامل، کافی
سدا نبوت پاک نبیؐ دی

ہر عالم تے چھائی ہوئی
بھرویں رحمت پاک نبیؐ دی

ہر بھلیائی دی اے ضامن
سچی الفت پاک نبیؐ دی

جس بخشانایں عاصیاں تائیں
اوہ اے شفاعت پاک نبیؐ دی

اوہدے ناں تے جان لٹایاں
لبھے سنگت پاک نبیؐ دی

Marfat.com
Marfat.com

خواب لچ تن من روشن ہوون
کراں زیارت پاک نبیؐ دی

میں وی رب دا پیارا ہووان
کراں اطاعت پاک نبیؐ دی

بخش الٰہی تائب تائیں
ہور محبت پاک نبیؐ دی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

پیش کر دے نیں سب غلام حضورؐ
آپ دی جان تے سلام حضورؐ

عاجزاں دے درود دا ہدیہ
آپ نوں پہنچے صبح شام حضورؐ

آپ دے نال پہنچے ساڈا سلام
آپ دے سنگیاں دے نام حضورؐ

تہاڈے گھر والیاں دی خدمت وچ
پہنچے میری ثنا مدام حضورؐ

در تے حاضر رہوے سدا تائب
انجے کردا رہوے کلام حضورؐ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

کوثریہ

لال کوئی نہیں دُرِّیتیم ورگا
سخی کوئی نہیں میرے کریم ورگا
ہویا کون رؤف رحیم ورگا

○

رب دے محبوب دا شاناں والا حرم
دل دی ٹھنڈک اکھیں دا اجالا حرم
اُس نرالے پیا دا نرالا حرم

○

گھر یا نہیرے دے وچ میرا گھر یا نبیؐ
بن کے چن ایہدے ویہڑے اتر یا نبیؐ
نور و نور ایہدی ہر شے نوں کر یا نبیؐ

○

Marfat.com
Marfat.com

نام لے لے ترا دکھڑے جلاں پیا
آفتاں اپنے سر اتوں ٹلاں پیا
جھات ہر دم کرم والی بھلاں پیا

○

شاناں اچیاں تے سچیاں نیں آقا دیاں
رحمتاں تھاں تھاں کھنڈیاں نہیں آقا دیاں
دھڑکناں وچ وی نعتاں نیں آقا دیاں

○

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

چوبرگہ

کاسے اکھیاں دے لے کے آ گئے نیں لین دید دا خیر فقیر در تے
ٹور سائلاں نوں کھڑے ہین جیہڑے تیرے در دی پکڑ زنجیر در تے

مارے ہوئے جدائی دیاں صدمیاں دے آئے ہو کے سخت دلگیر در تے
مُکھ ویکھ نہیں لین گے جدوں توڑی کھڑے رہین گے تیرے اسیر در تے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com
Marfat.com

غیر مدوّن کلام

(حمد و نعت)

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

O

سناؤں کسے اَور جا کر میں دردِ نہاں ربِ کعبہ
اٹھوں تیرے در سے تو پھر اَور جاؤں کہاں ربِ کعبہ

تجھے واسطہ تیرے محبوبؐ کا ہے کرم کر کرم کر
تجھے تو خبر ہے کہ ہے سخت مشکل میں جاں ربِ کعبہ

علالت بدن کی ہے اپنی جگہ، فکر بھی ہے پریشاں
ہوا سانس لینا بھی اب تو نہایت گراں ربِ کعبہ

Marfat.com
Marfat.com

اک آشوبِ ذات' ایک آشوبِ ملّت میں دم گھٹ رہا ہے
بنا ان پہ آشوبِ عالم کڑا امتحاں ربِ کعبہ

فشار ان کے اندر ہے' باہر سے ہے سخت یلغارِ باطل
بڑی تلخ ہے اہلِ اسلام کی داستاں ربِ کعبہ

نہیں ہے کسی امتحاں کے بھی قابل' نہ ہے اس کو صبرِ حسن ہی کا یارا
یہ تائب ہے ناچیز اَور اک ترا بندۂ ناتواں ربِ کعبہ

O

Marfat.com
Marfat.com

○

مجھ کو ترے کرم کا سہارا ہے اَے کریم!
بے چارگاں کا تُو ہی تو چارا ہے اَے کریم!

ٹوٹی ہے ناؤ زور پر دھارا ہے اَے کریم!
اَور بحرِ غم کا دُور کنارا ہے اَے کریم!

تُو ہی تو ناخدا بھی ہمارا ہے اَے کریم!
لے دے کے ایک تیرا سہارا ہے اَے کریم!

اُس پر کرم کی بارشیں ہوتی رہیں مدام
جس نے خلوصِ دل سے پکارا ہے "اَے کریم"

کس کا ہے بندہ تائبؔ ناچیز یہ نہ پُوچھ
تیرے نبیؐ کا اور تُمہارا ہے اَے کریم!

○

Marfat.com
Marfat.com

○

ہرگز نہ فکرِ گردشِ دورِ زماں کرو
پیغام لا الٰہ کو پھر حرزِ جاں کرو

پھر وحدہ' کا خوف سمو لو قلوب میں
پھر اسمِ لا شریک کو وردِ زباں کرو

وابستہ ہر اُمید کرو اُس کی ذات سے
ہر اک کے آگے درد نہ اپنا بیاں کرو

چمکاؤ دینِ حق کا ہر اک نقشِ دلپذیر
تازہ قرونِ اولیٰ کی ہر داستاں کرو

حُبِ رسول' خوفِ خدا' ذوقِ بندگی
دِل میں رکھو نہ اور غمِ دو جہاں کرو

○

Marfat.com
Marfat.com

○

جد اللہ دا نام چتاراں
اون خیالاں وچ بہاراں

اُوہ آکھے میں دُور نہیں تیتھوں
جد وی مالک نوں سد ماراں

ہر مشکل وچ، ہر الجھن وچ
اوہو لیندا میریاں ساراں

Marfat.com
Marfat.com

اوہدے لُطفوں ہرے بھرے نیں
بیلے باراں تے گلزاراں

دھرتی دے سینے ٹھنڈ پاون
اوسے دیّاں فضل پھواراں

اوہدے حکماں نال ای ہوندیاں
زیویں وچوں پیداواراں

پوٹاں بھردا سب پکھواں دیاں
جیہڑے اڈدے بن بن ڈاراں

اوہدے قہر دی جھلک وکھاون
برق دیاں کڑکاں چمکاراں

تائبؔ اڈّاں کتھے کیہنے
اوہدیاں شاناں جدوں چتاراں

o

Marfat.com
Marfat.com

○

کیویں کوئی کرے ثنا رب دی
نال ہووے نہ جے عطا ربّ دی

کیہڑے پاسے نہیں جلوہ خالق دا
کیہڑی تھاویں نہیں واشنا ربّ دی

جبر اوہدی بدلدی رُت دیوے
گل سناوے پئی ہوا ربّ دی

Marfat.com
Marfat.com

دھرت تے امبراں دے وچ ہر شے
تسبی کردی رہوے سدا رب دی

جیہڑے پاسے نگاہ کرنا واں
نظر آوَنڈی اے بس ضیا رب دی

نور رب دا وکھاوے وہ مینوں
لوڑاں ہر موڑ تے رضا ربّ دی

ڈھونڈاں کیوں اوہنوں جابجا تائب
جدوں شہ رگ دے کول اے جا ربّ دی

○

Marfat.com
Marfat.com

ہر انتظام ہونے پہ حاضر نہ ہو سکا
اس کو بھی میں تو سمجھا ہوں سرکارؐ کی رضا

تھمتے نہیں ہیں اشک طبیعت پہ بوجھ ہے
حسرت مری قبول ہو یا سیّد الوریٰؐ

دُوری میں ہی نصیب حضوری ہو کیا عجب
ضعفِ بدن پہنچنے میں حائل جو ہو گیا

جلوہ حرم کا اب کے نہیں ہے جو بخت میں
ہو جائے خواب میں مجھے دیدارِ مصطفیٰؐ

Marfat.com
Marfat.com

مہجوری کے سفر سے پڑا سابقہ جو پھر
منظور ہے خیال کو میرے اجالنا

اذنِ سفر کا ملتوی ہونا' یقین ہے
مجھ کو کچھ اور ادب کے قرینے سکھائے گا

محدود کیوں طلب کو کروں میں بیان سے
اُن کی نوازشات ہیں بے حد و انتہا

رحمت ہے جب حضورؐ کی تائبؔ شریکِ حال
پھر کیا جواز ہے مرے حزن و ملال کا

○

Marfat.com
Marfat.com

○

حالِ زارِ من بہ بیں، یا رحمۃ للعالمیں
بہرِ ربّ العالمیں، یا رحمۃ للعالمیں

ایک مدت سے ہے بارانِ کرم کی منتظر
میرے دل کی سرزمیں، یا رحمۃ للعالمیں

کب ملے گا تیریؐ مسجد میں اِسے اذنِ سجود
سخت بے کل ہیں جبیں، یا رحمۃ للعالمیں

Marfat.com
Marfat.com

آزما کر میں نے دیکھے ہیں سبھی درد آشنا
کوئی بھی تجھؐ سا نہیں، یا رحمۃ للعالمیں

گلشنِ ہستی میں نکہت بار ہے مثلِ گلاب
تیراؐ ہر حرفِ حسیں، یا رحمۃ للعالمیں

تیریؐ طاعت میں ہے آشوبِ زمانہ کا علاج
مجھ کو ہے کامل یقیں، یا رحمۃ للعالمیں

ہر گھڑی ہم کو ہے تیریؐ رہبری کی احتیاج
یا امامُ المرسلیں، یا رحمۃ للعالمیں

ایک عالَم کی نظر دَر پر ترےؐ مرکوز ہے
اے شہہؐ دُنیا و دیں، یا رحمۃ للعالمیں

تیریؐ رحمت کی طلب ہر حال میں تائبؔ کو ہے
رحمۃ للعالمیں، یا رحمۃ للعالمیں

o

Marfat.com
Marfat.com

○

رُوحِ مری ہے پُرسکوں، قلب مرا ہے مطمئن
ذکرِ نبی لبوں پہ ہے، بیٹھتے اٹھتے رات دن
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

آپؐ ہیں جانِ کائنات رُوحِ روانِ کائنات
کارکنانِ کائنات بیکسِ محض آپؐ بن
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

Marfat.com
Marfat.com

آپؐ ہیں وجہِ کُن فکاں اے شہِ عرش آستاں!
مدح بلب ہیں قدسیاں اذن طلب ہیں انس و جن
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

کش مکشِ حیات میں نت نئی مشکلات میں
غم کی سیاہ رات میں دل کا سکوں نہ جائے چھن
صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

O

Marfat.com
Marfat.com

○

امامِ جُملہ رُسل، گلبنِ ریاضِ خلیل
دلوں کے واسطے راحت ہے تیرا ذکرِ جمیل

تری نمود ہے اس ذاتِ بے نشاں کا نشاں
ترا وجودِ گرامی ہے لا اِلٰہ کی دلیل

یہ جستجوئے زمانہ، یہ گردشِ افلاک
کہاں سے لائے گی آخر جہاں میں تیرا عدیل

تیرے غلام جہاں ہونگے سُرخرو ہونگے
رہیں گے تیرے عدو دو جہاں میں خوار و ذلیل

Marfat.com
Marfat.com

تری ہی ذات سے عزّت جہاں میں مُسلم کی
تری ہی ذات سے سرِ حشر عاصیوں کی کفیل

تری نگاہ کے طالب کلیمؑ و خضرؑ و مسیحؑ
ہیں تیرے غاشیہ بردار حضرتِ جبرئیلؑ

بشر سے حق تری مَدحت کا کس طرح ہو ادا
ہے تیرا مدح سرا آپ جبکہ ربِّ جلیل

O

Marfat.com
Marfat.com

○

تیرا مجرم آج حاضر ہو گیا دربار میں!
ٹھوکریں کھا کھا کے آ پہنچا تری سرکار میں

جس میں دل بستا ہے وہ دُنیا مدینہ ہی تو ہے
دل میں کوئے یار ہے اور دل ہے کوئے یار میں

اُس کی بے مثلی میں کیا شک' ایک ہے وہ ایک ہے
یہ بھی اک بے مثل ہے کثرت کے لالہ زار میں!

دوستو! آقا ہمارا جامعِ اوصاف ہے
وصف سب نبیوں کے ہیں اک احمدِ مختار میں

آ گیا جو در پہ تیرے وہ نہیں خالی پھرا
کیا کمی آقا ترے دربارِ گوہربار میں

○

Marfat.com
Marfat.com

○

ترے آگے سب کے خَم ہیں سر
سرتاجِ جہاں رفعت والے
اے جانِ صفا' اے کوہِ وفا
عزّت والے' عظمت والے

ہے دونوں جہاں میں راج ترا
یہ تخت ترا' وہ تاج ترا
سدرہ کا سفر معراج ترا
حشمت والے' شوکت والے

تُو دین میرا' ایماں میرا
مَیں درد ہوں' تُو درماں میرا
تیری صورت ہے' قرآں میرا
اے مَن بھاتی صورت والے

کہتے ہیں یہی مِل مِل کے سبھی
ہو جائے نگاہِ مہر کبھی
محتاجِ کرم ہے تائبؔ بھی
اے دو جگ کی شاہت والے

○

Marfat.com
Marfat.com

○

ہوں اگر ہشیار تو ہشیارِ ختم المرسلینؐ
ہوں اگر سرشار تو سرشارِ ختم المرسلینؐ

ہاں کہو پتھر دلوں کو موم کس نے کر دیا
اللہ اللہ زیبِ گفتارِ ختم المرسلینؐ

جاؤ تم بس کی تمہارے بات یہ ہرگز نہیں
اے طبیبو! میں تو ہوں بیمارِ ختم المرسلینؐ

Marfat.com
Marfat.com

جو بھی آتا ہے یہیں کا ہو کے رہ جاتا ہے وہ
دیکھ لیجئے گرمیِ بازارِ ختم المرسلیں

کاش مجھ کو خواب میں دیدار ہو جائے کبھی
کہ ہے دیدارِ خُدا دیدارِ ختم المرسلیںؐ

میرے مولا! اِک یہی خواہش تو باقی رہ گئی
دیکھوں اِن آنکھوں سے مَیں دربارِ ختم المرسلیںؐ

کیوں نہ یہ آقامِرے آقا پہ مِٹ جائیں تائبؔ
جب کہ ہے جبریل خدمتگارِ ختم المرسلیںؐ

○

Marfat.com
Marfat.com

○

مجھے دَر پہ اپنے بُلا طَیبہ والے!
مرے عیب تو بھُول جا طَیبہ والے

فرشتے جہاں سر جھکاتے ہیں آ کر
مجھے بھی وہ گلیاں دکھا طَیبہ والے

خدا کی اطاعت ہے تیری اطاعت
ترا حُکم حُکمِ خدا طَیبہ والے

Marfat.com
Marfat.com

مجھے بے نیازِ جزا جو بنا دے
کوئی جام ایسا پلا طَیبہ والے

فرشتے مجھے ڈھونڈنے کو ہیں آئے
چھپا طَیبہ والے، چھپا طَیبہ والے

تائبؔ سیاہ کار کی یہ دُعا ہے
کہ طیبہ میں آئے قضا طَیبہ والے

○

Marfat.com
Marfat.com

○

ولولوں کو نکھار دیتے ہیں
دل کو صبر و قرار دیتے ہیں

جب فقیروں کو دینے پر آئیں
نعمتیں بے شمار دیتے ہیں

اور کوئی بھی دے نہیں سکتا
جو وہ رحمت شعار دیتے ہیں

Marfat.com
Marfat.com

اکثر اوقات دستگیر مرے
کھیل بگڑے سنوار دیتے ہیں

اُن کے خادم بھی موج میں آ کر
ڈوبے بیڑے ابھار دیتے ہیں

تیری اُلفت خریدنے والے
جان و دل تجھ پہ وار دیتے ہیں

آج تلچھٹ ہے پی رہا تائبؔ
جو ترے بادہ خوار دیتے ہیں

○

Marfat.com
Marfat.com

○

شربتِ دیدار پیاسوں کو پلاتے ہیں ضرور
شوق ہو کامل تو وہ دَر پر بُلاتے ہیں ضرور

بھیجتا رہتا ہو جو ہر وقت گلہائے دُرود
خواب میں اس شخص کے وہ پاس آتے ہیں ضرور

صدقِ نیّت سے اگر اُن کو پکاریں اُمتی
وہ مدد کے واسطے تشریف لاتے ہیں ضرور

جادۂ عشقِ محمدؐ پہ رواں رہتے ہیں جو
وہ مسافر منزلِ مقصود پاتے ہیں ضرور

بادِ رحمت کے سُبک جھونکوں میں یہ تاثیر ہے
غنچہ ہائے خاطرِ غمگیں کھلاتے ہیں ضرور

○

Marfat.com
Marfat.com

○

سَرورِ دنیا و دیں سرکارؐ ہیں
رحمۃ للعالمیں سرکارؐ ہیں

رونقِ ارض و سما ہے آپؐ سے
زینتِ عرشِ بریں سرکارؐ ہیں

سایہ رحمت ہیں عالم کے لیے
مایہ اہلِ زمیں سرکارؐ ہیں

Marfat.com
Marfat.com

فلسفی، دانا، حکیم اور نکتہ ور
آپ ہی کے خوشہ چیں سرکارؐ ہیں

انبساطِ قلبِ مضطر ہیں حضور
راحتِ جانِ حزیں سرکارؐ ہیں

مطمئن اس بات سے تائبؔ ہوں میں
کہ شفیع المذنبیں سرکارؐ ہیں

O

Marfat.com
Marfat.com

○

کشورِ ہست کے سُلطان رسُولِ عربیؐ
قِصّہ زیست کے عنوان رسُولِ عربیؐ

کون ہے صاحبِ لولاک لما تیرا سوا
کُل جہانوں کی ہے تُو جان رسُولِ عربیؐ

قدسی و جن و بشر، شمس و قمر، ابر و شجر
سب ترے تابع فرمان رسُولِ عربیؐ

Marfat.com
Marfat.com

اللہ اللہ ترے اوصاف ترے اسم و لقب
شاہِ دیںؐ صاحبِ قرآن رسُولِ عربیؐ

تُو مرا نازؐ مری عزّت و بخشش کا سبب
تُو مرا حاصلِ ایمان رسُولِ عربیؐ

دِل ہے پہلے ہی ترا، سر بھی، دُعا ہے میری
ہو ترے نام پہ قُربان رسُولِ عربیؐ

تائبؔ شیدا کو بلواؤ گے یثرب میں
میرے کب نکلیں گے ارمان رسُولِ عربیؐ

○

Marfat.com
Marfat.com

بڑا مبارک ہے آج کا دن کہ سرورِ کشورِ رسالتؐ
پہن کے طٰہٰ کا تاج سر پر جہاں میں جلوہ گر ہوئے ہیں
شبِ الم کی سحر ہوئی ہے، فغاں بشر کی سُنی گئی ہے
بساطِ عالم پہ جلوہ فرما، جنابِ خیر البشرؐ ہوئے ہیں
بہار اس گلستانِ ہستی میں سینکڑوں بار یُوں تو آئی!
ولادتِ مصطفیٰؐ کے چرچے مگر برنگِ دگر ہوئے ہیں

○

یتیموں، بیواؤں کو ہو مژدہ، ضعیفوں، ناداروں کو مُبارک
کہ اُنکی یہبُودیوں کی خاطر جہاں میں دُرِّ یتیمؐ آیا
خوشا کہ فریاد آج سُن لی، خدا نے محتاجوں، مفلسوں کی
خوشا کہ غمخوار دھر آیا خوشا کہ نبی کریمؐ آیا
خوشا کہ وہ جوڑنے کو آیا خُدا کا خلقِ خُدا سے رِشتہ
خوشا کہ آیا جہاں کا ہادیؐ، خوشا خُدا کا ندیم آیا

○

اِسی لئے ہر طرف جہاں میں مسرتوں کے دیئے ہیں روشن
ہے نِکھرا نِکھرا ہر ایک غنچہ، ہے مہکا مہکا ہر ایک گلشن

○

Marfat.com
Marfat.com

○

لطفِ حق عام ہوا ہادی و سرور آیا
بیکسوں، مفلِسوں، محتاجوں کا یاور آیا

دو جہانوں کے لئے آیا وہ رحمت بن کر
تاجِ لولاک لما سر پہ پہن کر آیا

ظلمتِ کفر مٹی سارے جہاں سے یکسر
شمع قرآن لئے خلق کا رہبر آیا

Marfat.com
Marfat.com

صدقہ نور سے ہے جس کے خدائی روشن
اے زمیں تجھ پہ وہی مہرِ منوّر آیا

وُہ جسے ساری خُدائی سے چُنا خالق نے
وُہ کہ جو ساری خُدائی سے ہے برتر آیا

خالق و خلق پڑھے جس پہ دُرود اے تائبؔ
آج وُہ خالق و مخلوق کا دلبر آیا

O

Marfat.com
Marfat.com

○

آنکھوں کو جستجو ہے تو طیبہ نگر کی ہے
دل کو جو آرزو ہے تو خیر البشرؐ کی ہے

پا لی ہے میں نے دینِ محمدؐ کی سیدھی راہ
الیاس کی تلاش نہ حاجت خضر کی ہے

سرکارؐ کی نظر ہے سبھی کچھ مرے لئے
مجھ کو طلب نہ جاہ کی نا سیم و زر کی ہے

Marfat.com
Marfat.com

جلوے بَسے ہیں آنکھ میں ماہِ حجاز کے
اب کیا مری نگاہ میں تابش قمر کی ہے

یا ذکر ہے مروّت و خُلق حضورؐ کا
یا بات بُوے گُل کی نسیمِ سحر کی ہے

آقا کی چشمِ لطف و عنایت سے پوچھئے
تائبؔ جو منزلت مری اِس چشمِ تر کی ہے

O

Marfat.com
Marfat.com

نعتیہ قطعات

دیدارِ کبریا کا شرف آپ کیلئے
تسخیرِ دوسرا کا شرف آپ کیلئے
ادراک کی حدوں سے پرے آپ کا مقام
سیاحتِ سما کا شرف آپ کیلئے

○

خالق نے اپنے پاس بُلایا حضورؐ کو
ہر رازِ کائنات بتایا حضورؐ کو
فردوس، طوبیٰ، چشمۂ کوثر، حریمِ خاص
ہَر رنگ، ہَر مقام دِکھایا حضورؐ کو

○

محبوبؐ نے جو پیش کیا اپنا اِنکسار
تحفے صلوٰۃ وصوم کے حق نے عطا کئے
اُمت کی مغفرت کا دیا مژدۂ حسیں
ابواب سَارے لُطف و عنایت کے وا کئے

○

Marfat.com
Marfat.com

روداد انبساط کا عنواں ہے تیری یاد
سب کیلئے نشاط کا ساماں ہے تیری یاد

ہر دَور میں پیامِ مسرت ہے تیرا ذکر
ہر فصل میں بہار بداماں ہے تیری یاد

افکارِ دوجہاں کا مداوا ہے تیرا نام
آلامِ روزگار کا درماں ہے تیری یاد

Marfat.com
Marfat.com

روشن ہے جس کی ضُو سے جہانِ دل و نظر
وہ شمع تابناک و فروزاں ہے تیری یاد

جاہ و جلال اِن کی نگاہوں میں کیا جچے
مال و منالِ خاک نشیناں ہے تیری یاد

○

Marfat.com
Marfat.com

گلشن میں یہ بہار تمہاری نظر سے ہے
پھولوں پہ یہ نکھار تمہاری نظر سے ہے

اسلام کا وقار تمہاری نظر سے ہے
مسلم کا اقتدار تمہاری نظر سے ہے

آسُودہ ہر نگاہ تمہارے کرم سے ہے
دیں سب کا پائیدار تمہاری نظر سے ہے

Marfat.com
Marfat.com

اسلامیوں کی عزّت و ناموس و آبرو
آقائے نامدارؐ! تمہاری نظر سے ہے

باقی نہیں ہے جام میں روحانیت کی مَے
جتنا بھی ہے خُمار تمہاری نظر سے ہے

میخانہ الست کے ساقی تمہی تو ہو
تائبؔ بھی میگسار تمہاری نظر سے ہے

○

Marfat.com
Marfat.com

○

نظر میں بَسا ہے مَدینہ نبیؐ کا　　مرا مدعا ہے مَدینہ نبیؐ کا
تمنّا ہے نظروں کی وُہ سبز گنبد　　دِلوں کی دُعا ہے مَدینہ نبیؐ کا
دَوا ہر مرض کی ہے ملتی جہاں سے　　وہ دَارالشفا ہے مَدینہ نبیؐ کا
ابھی آرزو ہے مجھے زِندگی کی　　ابھی دیکھنا ہے مَدینہ نبیؐ کا
جچے کیا نگاہوں میں فردوس تائبؔ　　ٹھکانا مرا ہے مَدینہ نبیؐ کا

○

Marfat.com
Marfat.com

○

کتابِ زیست کا عنواں وہ صاحبِ معراجؐ
فروغِ عارضِ دوراں وہ صاحبِ معراجؐ

امام نبیوں کا، سیّاح عرشِ اعلیٰ کا
وُہ میرِ محفلِ خوباں، وہ صاحبِ معراجؐ

دلیلِ عظمتِ آدم وہ شہسوارِ براق
حریمِ قدس کا مہماں وہ صاحبِ معراجؐ

Marfat.com
Marfat.com

دلِ غریب کی ثروت وُہ تاجدارِ عربؐ
نشاطِ روح کا ساماں وُہ صاحبِ معراجؐ

نوید حضرتِ عیسیٰؑ وُہ خسروِ کونینؐ
بہارِ گلشنِ امکاں وُہ صاحب معراجؐ

سبیلِ رحمت و بخشش وُہ آرزوئے خلیلؑ
خدا کا لُطفِ فراواں وُہ صاحبِ معراج

وہ شہرِ علم و بصیرت، وُہ پیکرِ دانش
وہ بحرِ حکمت و عرفاں، وُہ صاحبِ معراجؐ

○

Marfat.com
Marfat.com

○

تیرا جمالِ دل فزا زینتِ بزمِ لا مکاں
تیرا وجودِ محتشم ضامنِ رونقِ جہاں

آج بھی تیرا درس ہے امن وسکون کی دلیل
آج بھی تیری یاد ہے چارۂ دردِ بے کساں

گوشہ امن و عافیت آج بھی تیرا شہر پاک
منبعِ حِکم و معرفت آج بھی تیرا آستاں

کارگہہ حیات میں عقبیٰ کی مشکلات میں
تیرے بغیر دے گا کون تائبِ خستہ کو اماں

○

Marfat.com
Marfat.com

O

خردِ ارض و سما سیّد مکی مدنیؐ　　صاحبِ تاج ولوا سیّد مکی مدنیؐ
ابنِ آذر کی دُعا سیّد مکی مدنیؐ　　مظہرِ ذاتِ خدا سیّد مکی مدنیؐ
مصدرِ صبر و رضا سیّد مکی مدنیؐ　　پیکرِ صدق و صفا سیّد مکی مدنیؐ
معدنِ حلم و حیا سیّد مکی مدنیؐ　　مخزنِ جود و سخا سیّد مکی مدنیؐ
دافعِ رنج و بلا سیّد مکی مدنیؐ　　شافعِ روزِ جزا سیّد مکی مدنیؐ
نورِ حق شمعِ ہدیٰ سیّد مکی مدنیؐ　　دیدہ و دل کی ضیاء سیّد مکی مدنیؐ

Marfat.com
Marfat.com

آپؐ کے فرق مبارک پہ ہی بس دیتا ہے زیب — تاجِ لولاک لما سیّد مکی مدنیؐ
ہم غریبوں کیلئے ایک بڑی دولت ہے — آپ کا فقر و غنا سیّد مکی مدنیؐ
تاجِ فغفور کو خاطر میں کہاں لاتا ہے — آپ کے در کا گدا سیّد مکی مدنیؐ

میری دُنیا میں بھی خوش رنگ اجالے بھر دے
اے مرے ماہِ لقا سیّد مکّی مدنیؐ

○

Marfat.com
Marfat.com

○

دل میں ترا پیغام ہو آقائے دو عالمؐ
ہونٹوں پہ ترا نام ہو آقائے دو عالمؐ

مخمور ہو پھر بزم جہاں جس کے نشے سے
گردش میں وہی جام ہو آقائے دو عالمؐ

غلاموں کے نہیں قابلِ انعام
پھر بھی ترا انعام ہو آقائے دو عالمؐ

تجھ کو یہ گوارا ہے تری امتِ مظلوم
صیدِ غمِ ایام ہو آقائے دو عالمؐ

تائبؔ کی تمنا ہے کہ ہر سمت جہاں میں
اسلام ہی اسلام ہو آقائے دو عالمؐ

○

Marfat.com
Marfat.com

○

وہ پھول تو ہے کہ جس سے بہار باقی ہے
چہکتی بُلبُلیں ہیں لالہ زار باقی ہے

اس انتظارِ مسلسل میں عُمر بیت چلی
نہ جانے کِتنا ابھی انتظار باقی ہے

اِدھر بھی اِک نگہِ لُطف ہو مرے ساقی
کہ تشنہ کام یہی بادہ خوار باقی ہے

ترے حبیبؐ کی عزّت پہ سَر کٹے میرا
یہ آرزو مِرے پروردگار باقی ہے

یہ سارا ساقیٔ کوثر کا فیض ہے تائبؔ
سبو تو خالی ہیں، لیکن خمار باقی ہے

○

Marfat.com
Marfat.com

○

اگر ہو نگاہِ کرم میرے آقاؐ!
تو آئے ابھی دَم میں دَم میرے آقاؐ!

دِکھاؤ بھی شانِ کرم میرے آقاؐ!
مِٹاؤ مِرے رنج و غم میرے آقاؐ!

فلک یہ جو ہے سارے اُونچوں سے اُونچا
ترے آستاں پہ ہے خم میرے آقاؐ!

Marfat.com
Marfat.com

مدینہ بناؤ مرا سینہ آ کر!
تجھے لامکاں کی قسم میرے آقاؐ!

ذرا آ کے ہلکا کرو بوجھ میرا
کمر ہے گناہوں سے خم میرے آقاؐ!

ہو دیوارِ روضہ کے سائے میں تُربت
نہیں خواہشِ تختِ جم میرے آقاؐ!

O

Marfat.com
Marfat.com

O

سبھی مخلوق کنبہ ہے خدائے پاک و برتر کا
کرے احساں جو اس کنبے پہ وہ ہے بہترین بندہ

وہی پیارا مرا محشر میں بھی میرے قریں ہوگا
جو تم سب سے زیادہ صاحبِ خلقِ حسیں ہوگا

خدائے پاک اور محشر پہ جو ایمان رکھتا ہو
ہے لازم اس پہ وہ مہمان کی عزّت بھی کرتا ہو

Marfat.com
Marfat.com

غذا بھوکوں کو دینا بہترین اسلام ٹھہرانا
سلامِ شوق کو سرکارؐ نے انعام ٹھہرایا

مرے آقاؐ نے ہی ماں باپ کو توقیر بتلائی
سکھائی آپؐ ہی نے مخلصوں کی عزّت افزائی

حقوق ہمسائیگی کے شاہؐ نے یہ کہہ کے سمجھائے
یقیناً جنتی ہے خوش ہوں جس سے اس کے ہمسائے

○

Marfat.com
Marfat.com

O

مطلع ہستی کے نور اولیں، آنے کو ہیں
صبح اوّل کے جو تھے، مہر مبیں آنے کو ہیں

جن کی کشور دین و دنیا، حکمرانی تا ابد
جن کے ہیں ارض و سما زیر نگیں آنے کو ہیں

لرزہ بد اندام ہیں وہم و گمان و ظن، بد
دہر میں عین الیقیں، حق الیقیں آنے کو ہیں

لو چراغِ مدحت اطاعت کی اب اونچی کرو
بزم میں اب سرور دنیا و دیں آنے کو ہیں

Marfat.com
Marfat.com

روئے انور ہو گیا ہے، جن کا نورِ حسن سے
چودھویں کے چاند سے بڑھ کر حسیں آنے کو ہیں

عبدِ کامل تھے وہ اور باوصف نشانِ عبدیت
ہو گئے جو زائرِ عرشِ بریں، آنے کو ہیں

جھولیاں پھیلی ہوئیں، سائل پرے باندھے ہوئے
رحمت رحمان کے واحد امیں، آنے کو ہیں

مرضیٔ مولا کے سارے راز جن پر آشکار
رحمت حق کے جو رہتے ہیں قریں آنے کو ہیں

جن کی تابش کی ہے وسعت تا بہ دامان ابد
خاتم انسانیت کے وہ نگیں آنے کو ہیں

رحمت حق کے اشارے سے شفاعت کیلئے
حشر میں جو ہو گئے، خندہ جبیں آنے کو ہیں

○

Marfat.com
Marfat.com

○

منایئے جشن میلاد النّبیؐ دا
تے کریئے آہر مالک دی خوشی دا

بنیرے چنّے سب چمکاندے جایئے
جتن کر کے دلاں دی روشنی دا

بہاراں جس دے قدماں وچوں پھٹیاں
سدا تازہ اے دین اُس ہاشمیؐ دا

Marfat.com
Marfat.com

درُود اُس نوں نہ کیوں دن رات گھلیے
چلن جس نے سکھایا زندگی دا

نمانا نہیں میں دُکھاں درداں وچ وی
مرا آقاؐ اے دردی ہر دُکھی دا

کسے ہور اگّے کیوں جھولی کھلاراں
مَیں مانگت ہاں محمدؐ دی گلی دا

مری پونجی اے تائبؔ نعت اوہدی
سبب بن دی ایہو حاضری دا

O

Marfat.com
Marfat.com

○

خدائی تے چھایا ہدایت دا چانن
جدوں عام ہویا نبوت دا چانن

ہے ہر ہر سے تے لوکائی لئی کافی
اخیری تے کامل رسالت دا چانن

کتاب اللہ دی عملی تفسیر بن کے
سدا نور دیوے گا سیرت دا چانن

Marfat.com
Marfat.com

اوس امّی لقب دا جمایا ہویا اے
نظر اوندا اے جیہڑا وحدت دا چانن

او سے ساری خلقت دے دردی دی دین اے
حیاتی دے رہ تے محبت دا چانن

مساوات نوں زندگی اُس بنایا
رچا کے صداقت امانت دا چانن

قبر نوں وی رشنائی بخشے گا تائبؔ
محمدؐ دی عدنانی صورت دا چانن

○

Marfat.com
Marfat.com

O

پلکاں دے اوہلے چمکے تارے حضوریاں دے
کتھے نظر تے کتھے جلوے حضوریاں دے

ویران اکھیاں چوں اتھرو وی مُک گئے جد
تد جا کے کدھرے پنگرے جذبے حضوریاں دے

پینڈے جدائیاں والے ہس ہس کے جنہاں جھاگے
رج رج کے اوہناں پائے بخرے حضوریاں دے

مینوں وچ اُس نگر دی وسّوں نصیب ہووے
لگے ای رہن جتھے میلے حضوریاں دے

Marfat.com
Marfat.com

پاندا اے ٹھنڈ گنبد' دیندی اے نور جالی
ونڈدے نیں سارے منظر تحفے حضوریاں دے

وتّے سدا دوارا میرے حضورؐ والا
پاندی رہوے خدائی صدقے حضوریاں دے

اک دکھ سی بلآلی' اک اکھ سی اویّسی
سَن رنگ وکھو وکھرے کِنّے حضوریاں دے

جنہاں دے وچ سمایا ارمان حاضری دا
اوہناں سراں تے بجھے سہرے حضوریاں دے

لگدا اے ہن بلاوا تائبؔ اے اون والا
ہر ویلے اون لب تے سوہلے حضوریاں دے

○

Marfat.com
Marfat.com

O

بنی اے جان تے بھاری مصیبت یا رسولؐ اللہ
لوو ساراں کہ وگڑی اے طبیعت یا رسولؐ اللہ

تہاڈے واسطے دے نال کرناں عرض رب اگے
کہ ویکھاں چھیتی میں صحت دی صورت یا رسولؐ اللہ

طریقہ صبر پچھوں شکر والا بُھل دا جاندا اے
مَیں قائم رکھ سکاں کجھ تہاڈی سُنت یا رسولؐ اللہ

ہے منزل ڈاہڈی اوکھی پیر نہ تھڑکے کِتے میرا
ہمیشہ نال ہووے تہاڈی رحمت یا رسولؐ اللہ

معافی رب دے کولوں لے دیا جے اپنے تائب نوں
ہوئی یاں ہوسی اُس کولوں جو غفلت یا رسولؐ اللہ

O

Marfat.com
Marfat.com

○

مرے پروار دی عزت ودھاؤ یا رسولؐ اللہ
ہر اک اُتّے کرم دی جھات پاؤ یا رسولؐ اللہ

تری اُمّت دا مندا حال اے دو جگ دیا شاہاؐ
توجہ نال روگ ایہدے گواؤ یا رسولؐ اللہ

ایہہ تکّے ہتھ غیراں دے نہ رُلے نہیر ہے دی گھاٹی وچ
دھیان ایہدا ربّ اپنے ول لواؤ یا رسولؐ اللہ

Marfat.com
Marfat.com

بھٹکدی پھر رہی اے قوم تیری اوکڑاں اندر
ایہنوں مڑ اپنے رستے تے چلاؤ یا رسولؐ اللہ

مسلماناں دے ول جو اٹھدیاں ہر دم نظر آون
اوہناں سبھ آفتاں کولوں بچاؤ یا رسولؐ اللہ

ربّ اگے عرض کر اچا تری امت دا سر ہووے
گواچی ہوئی تھاں سانوں دواؤ یا رسولؐ اللہ

O

Marfat.com
Marfat.com

○

قرض تیرے پیار دا آقاؐ اتاراں کس طرح
بلدا سینہ تیری امّت دا مَیں ٹھاراں کس طرح

میرے جذبے پچھے جد کوئی عمل دا زور نہیں
لیکھ فر اپنی لوکائی دے سواراں کس طرح

نت نویں روگ دے وخ جہاں نوں بھلے آں اسیں
اوہناں بنیاداں تے دیس اُساراں کس طرح

Marfat.com
Marfat.com

مَیں خزانے تیرے توں آقاؐ کدوں جھولی بھری
سُچے موتی خُلق دے جگ وچ کھلاراں کس طرح

اپنے ربّ نوں عرض کر بدلے اوہ ساڈے رات دن
نہیں تے چن سورج نویں سجرے ابھاراں کس طرح

لفظاں وچ کیویں سمیٹاں قوم دے دُکھ درد نوں
چج نہیں مینوں کوئی تینوں پکاراں کس طرح

O

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

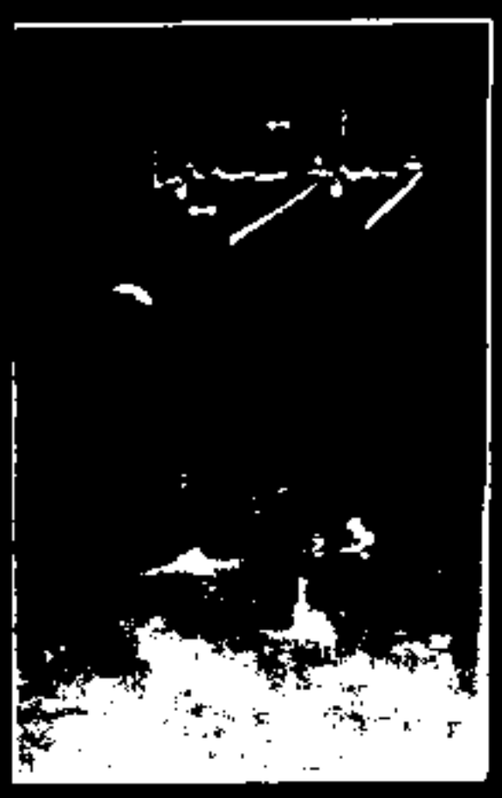

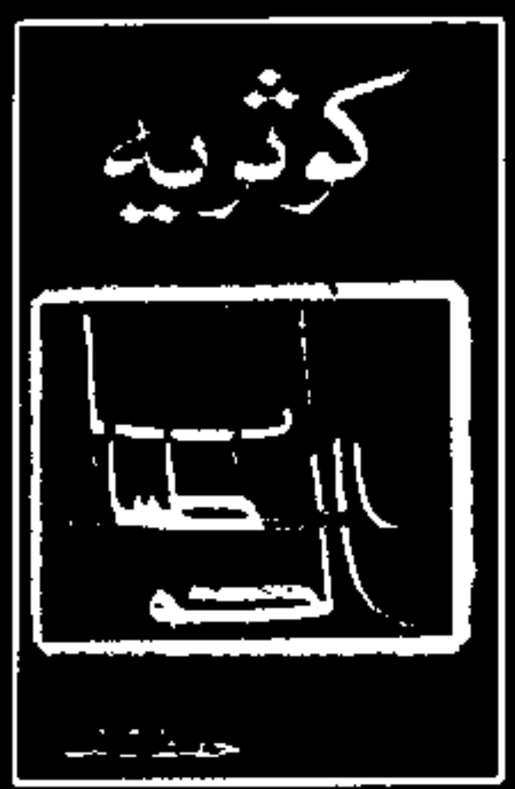

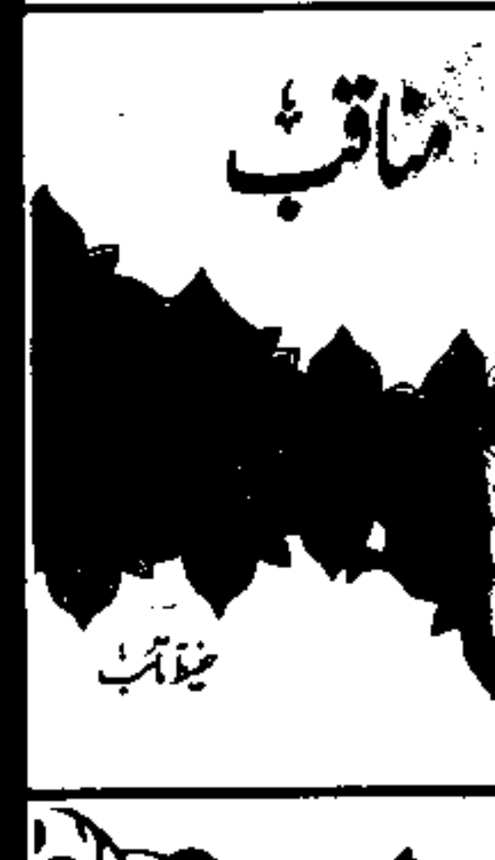

Marfat.com
Marfat.com